

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ

۵۲
۱۱۲۳
۱۱۲۳

۱۱۲۳

وَلَا تُدْرِكُهُ الْبَصَرُ وَلَا هِيَ كَمَا يُبْهَمُ
وَلَا يَحِيطُ بِهَا الْقَلْبُ وَلَا يَفْقَهُهَا الْعَيْنُ
وَلَا يَحْصِيهَا الْحِسَابُ وَلَا يَحْصِيهَا الْوَعْدُ
وَلَا يَحْصِيهَا الْوَقْدُ وَلَا يَحْصِيهَا الْوَقْدُ
وَلَا يَحْصِيهَا الْوَقْدُ وَلَا يَحْصِيهَا الْوَقْدُ

ترقی محبت میں میرے پیارے برکات صید ہاتھ میں گئے ہم
مگر نہ چھوڑیں گے تجھ کو ہرگز نہ تیرے در پر رکھائیں گے ہم

ترقی محبت کے جو ہم میں اتنے ہیں بھی خائے جائیں گے ہم
ہمارے حال خراب پر گوہنسی انہیں آج آرہی ہے
مٹا کے نقش و نگار دیں کو یہ ہوی خوش و خوش حقیقت
خدا نے بے بغیر رہ بنایا میں طریق محبت کی کا
مٹا کے نفروں و نسلال برہمت کریں گے تیار دیں کہ تارہ
خبر بھی اگر کچھ تجھے اداں کہ مردم چشم یاد ہیں ہم

عاشقانی ایہ بے بغیر رہ رہے

زمین قادیان اب محبت ہے
جو مقلع سے ارباب مستور ہے

خاکا ہم پہن لطف و کرم ہے
وہ نعمت کوں باقی جو کرم ہے

احمدی جنتی

سوا بوقت توحید اتم ہے
ستم باطل بکلی عدم ہے

قادر بچوں و نصرت دہم ہے
مرد سے دشمنوں کی پشت ہم ہے

۱۹۳۸ء

فضل بعزل عمر

عالی مقام فی الاحترام حضرت امیر المومنین میر البشیر الدین محمد امجدی

قادیان دارالافتاء

محمد امین تاجر کتب قادیان

ایجو پیسہ کی ۱۰ کاپی

احمدی جنتی کا کیسوال

قیمت فی کاپی ۲ آنہ

(پیشتر محمد امین تاجر کتب قادیان نے عباد الاسلام پر بن ہمام عبدالمن قادیانی پرنٹر جمیہ قادیان سے طبع کیا)

جو غصہ لگی اور رسول کی فرمانبرداری کرے اور خدا کا خوف و تقویٰ لے لے کرے ایسے لوگ مراد پا نیولے ہیں۔ (پانچویں)

خدا کے فضل اور رحم کے متنا

میری پیاری بہنوں

تندرستی پھر دوبارہ حاصل کر سکتی ہو جبکہ میں نہیں اپنی خاندانی مجرب دوا راحت کے استعمال کرنے کا مشورہ دیتی ہوں کیونکہ میرا تجربہ ہے کہ راحت کا استعمال میری بہنوں کی صحت کو بحال کر دے گا اور بیماری کو قصہ ماضی بنا دیگا۔ راحت کے استعمال سے ماہواری خرابیاں دور ہو کر تازہ حیات اور زندگی کی نئی مسرت حاصل ہوگی۔ آپکی ماہواری خرابی یعنی بے قاعدگی۔ حیض کا درد سے آنا۔ کمی یا بیشدش حیض۔ رگڑکے آنا۔ سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت خارج ہونا دور ہو جائے گا۔ سرد در رہنا۔ گرم در نہا۔ کمی یھوک۔ فیض۔ پیٹ کا اچھا رہ۔ کام کاج کرنے سے سانس پھول جانا۔ دل و صرکنا خدا تعالیٰ کے فضل سے رشبکیات دور ہو کر از مسرت مکمل حاصل ہوگی۔ قیمت مکمل خوراک ایک ماہ دور روپے۔ محصول ۷۔ کل دور روپے سات آنے ۶ نوٹ :- یاد رہے کہ دوا کھانے کی ہے برتنے کی نہیں ہے۔

خدا کے فضل سے لڑکھائی پیدا ہوگا

بعض میری بہنیں ایسی ہیں جن کے ہاں صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں یا لڑکیاں زندہ رہتی ہیں اور لڑکے فوت ہو جاتے ہیں۔ اگر وہ میری خاندانی مجرب دوا مسرت یعنی حب اولاد فریہ مکمل قائم ہونے کے دو ماہ بعد یعنی تیسرے ماہ میں استعمال کریں تو یقیناً خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے لڑکا ہی پیدا ہوگا۔ بارہا کی تجربہ شدہ ہے سینکڑوں گھر اسکی بدولت آباد ہو چکے ہیں۔ آپ بھی اس سے فائدہ حاصل کریں ۶

ایک نجم النساء سیم احمدی شاہدہ لاہور

نلسیدی۔ کابلی۔ بڑائی۔ بد مزاجی۔ بیدینی۔ بیکاری۔ سستی۔ مایوسی انسان کو کسی کام کا نہیں رکھتی ہے اسانی پڑے

فرمایا حضرت عبداللہ علیہ السلام نے جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر تیس سو چوبیس رحمتیں نازل فرماتا ہے اللہ کی دعا و دعا کا اثر ہے جو بلند فرائد کو نسا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِكَ الْكَرِيمِ

{ اسلامی عقائد و دعویٰ مسیحیت }

{ حضرت ادریس کے الفاظ طیبہ میں }

صفات باری تعالیٰ

میں صدق دل سے گواہی دیتا ہوں کہ آسمان و زمین اور ماسوا ہما کا تو ہی اکیلا خالق اور مالک اور رازق ہے۔ اور آسمان و زمین ماسوا ہما کے ہر ایک ذرہ پر تیرا ہی حکم جاری نافذ ہے۔ اور تو سب کا ابتدا اور انتہا ظاہر و باطن جانتا اور سب کی آواز سننا اور ان کی حاجتیں بر لاتا اور آسمان اور زمین کے درمیان تیرے حکم بغیر ایک ذرہ بھی ٹل نہیں سکتا۔ اور انبیاء اولیاء شاہ و گدا ملائک شیاطین بلکہ جمیع موجودات تیری ہی مخلوق اور محتاج ہے۔ جو تیری رحمت کے امیدوار اور تیرے غضب کے لرزاں ہیں۔ اور تو ہی اکیلا اس تمام ارضی و سماوی ظاہری اور باطنی روحانی اور جسمانی مخلوق کا خالق مالک اور معبود ہے۔ تیرے سوا آسمان و زمین و ماسوا ہما کے درمیان عبادت اور توکل یا محبت کے لائق اور کوئی معبود نہیں۔ اور جس قدر معبود لوگوں نے ٹھہرائے ہوئے ہیں۔ خواہ وہ بت ہیں یا روح یا فرشتے یا شیاطین یا آسمانی اجرام یا زمینی اجسام وہ سب باطل ہیں۔ اور تیری ہی مخلوق اور محتاج ہیں۔ ان میں سے ایک بھی پرتش

اور توکل اور محبت کے لائق نہیں۔ بلکہ آسمان اور زمین اور ماسوا ہما کے درمیان عبادت اور توکل اور محبت کے لائق تو ہی ایک خدا ہے۔ جو ازل سے ابھی زندہ خدا ہے تیرا نہ کوئی باپ ہے۔ نہ بیٹا۔ اور نہ کوئی چور ہے۔ اور نہ مصاحب اور نہ کوئی مشیر ہے نہ معاون۔ بلکہ تو اکیلا ہی سب کا خالق مالک اور غالب خدا ہے۔ جو تمام خوبیوں کا منبع اور جمیع عیوب کے منزہ ہے۔ اس لئے تمام محابہ تقدیس اور ستائش تعریف کے لائق تو ہی ایک خدا ہے۔ اور ہماری یہ جسمانی اور روحانی یا ظاہری اور باطنی تمام نعمتیں تیری ہی طرف سے ہیں۔ حقیقۃ الوحی ہے

توصیف رسول اکرم صلعم

”ہم جب انصاف کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ تو تمام سلسلہ نبوت میں سے اعلیٰ درجہ کا جو انمردنی اور زندہ نبی اور خدا کا اعلیٰ درجہ کا پیارا نبی صرف ایک مرد کو جانتے ہیں یعنی وہی نبیوں کا سردار رسولوں کا فخر تمام رسولوں کا ستر تاج جس کا نام محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس کے زیر سایہ دس دن چلنے سے وہ روشنی ملتی ہے جو پہلے اس سے ہزار برس تک نہیں

ذکر ہے حضرت ابوبکرؓ سے کہ فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ خدا کا شک گزاریں جو آدمیوں کا شک گزاریں نہ ہو (ابوداؤد)

مل سکتی تھی۔ (سراج منیر ص ۳۵)

ایمان بالقرآن والملائکۃ والقیامت

ہمارے مذہب کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے کہ لا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ہمارا اعتقاد جو ہم اس دنیوی زندگی میں رکھتے ہیں جس کے ساتھ ہم بفضل و توفیق باری تعالیٰ اس عالم گذران سے کیچ کر نیک یہ ہے کہ حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین و خیر المرسلین ہیں۔ جن کے ماتھے سے کمال دین ہو چکا ہے۔ اور وہ نعمت بمرتبہ تمام پہنچ چکی جس کے ذریعہ سے انسان راہ راست کو اختیار کر کے خدا تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے۔ اور ہم پختہ یقین کے ساتھ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں۔ قرآن کریم خاتم کتب سماوی ہے۔ اور ایک شمشیر یا نقطہ اس کی شرائع اور حدود اور احکام اور اوصاف سے زیادہ نہیں ہو سکتا۔ اور نہ کم ہو سکتا ہے۔ اور اب کوئی ایسی وجہ یا الہام منجانب اللہ نہیں ہو سکتا جو احکام فرقانی کی ترمیم یا تنسیخ یا کسی ایک حکم کو تبدیل یا تغیر کر سکتا ہو۔ اگر کوئی ایسا خیال کرے۔ تو وہ ہمارے نزدیک جماعتِ مؤمنین سے خارج اور ملحد اور کافر ہے۔ (ازالہ اوہام ص ۳۵) بالآخر یاد رہے کہ جس قدر ہمارے مخالف علماء و نوگوں کو ہم سے نفرت و لاکرہیں کافر اور بے ایمان ٹھہرتے اور عام مسلمانوں کو یقین دلانا چاہتے ہیں۔ کہ یہ شخص معہ اسکی تمام جماعت کے عقائد اسلام اور اصول دین سے برگشتہ ہے۔ یہ ان حاسد و لویوں کے وہ افراہیں۔

فرمایا جبرائیل مجھے بے درپے ہوا یہ کہ حق میں وحیت کرا رہا ہے۔ پہنچ کر میں نے فرمایا کہ یہ لوگو! اس کو خیر و عافیت قرار دے دو۔ (ابوداؤد)

کہ جب تک کسی دل میں ایک ذریعہ بھی تقویٰ ہو۔ ایسے افراہیں کر سکتا جن پانچ چیزوں پر اسلام کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ وہ ہمارا عقیدہ ہے۔ اور جس خدا کی کلام یعنی قرآن کریم کو پیغمبر ماننا حکم ہے۔ ہم اس کو پیغمبر مانتے ہیں۔ اور فاروق رضی اللہ عنہ کی طرح ہماری زبان پر خُشْبِنَا کتاب اللہ ہے۔ ہم اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ ملائیک حق اور حشر اجساد حق اور روز حساب حق اور جنت حق اور جہنم حق ہی۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو کچھ اللہ جل شانہ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے۔ اور جو کچھ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ وہ سب بلاخط بیان مذکورہ بالا حق ہے۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو شخص اس شریعت اسلام میں سے ایک ذرہ کم کرے یا ایک ذرہ زیادہ کرے یا ترک فرائض اور اباحت کی بنیاد ڈالے۔ وہ بے ایمان اور اسلام سے برگشتہ ہے۔ اور ہم اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ سچے دل سے اس کلمہ طیبہ پر ایمان رکھیں۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور اسی پر مریں۔ اور تمام انبیاء اور تمام کتابیں جس کی سچائی قرآن شریف سے ثابت ہے۔ ان سب پر ایمان لادیں۔ اور صوم و صلوٰۃ اور زکوٰۃ اور حج اور خدا تعالیٰ کے رسول کے مقرر کردہ تمام فرائض کو فرائض سمجھ کر اور تمام منہیات کو منہیات سمجھ کر ٹھیک ٹھیک اسلام پر کار بند ہوں۔ اور ہم آسمان اور زمین کو اس بات پر گواہ کرتے ہیں

نہیں ہوں۔“ (اربعین ص ۷)

”اگر میرے مقابل پر تمام دنیا کی قومیں جمع ہو جائیں اور اس بات کا بالمقابل امتحان ہو۔ کہ کس کو خدا غیب کی خبریں دیتا ہے۔ اور کس کی دعائیں قبول کرتا ہے اور کس کی مدد کرتا ہے۔ اور کس کے لئے بڑے بڑے نشان دکھاتا ہے۔ تو میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں غلبہ رہوں گا۔ کیا کوئی ہے۔ کہ اس امتحان میں میرے مقابل پر آئے۔ ہزار نشان خدا نے محض اس لئے مجھے دیئے ہیں۔ کہ تادمین معلوم کرے۔ کہ دین اسلام سچا ہے۔ اور میں اپنی کوئی عزت نہیں چاہتا۔ بلکہ اسی کی عزت چاہتا ہوں جس کیلئے میں بھیجا گیا ہوں۔“ (حقیقۃ الوحی ص ۱)

”اور وہ میرے لئے اپنے زبردست نشان دکھلا رہا ہے۔ اور آسمان کے نیچے کسی مخالفہ مسلمان یا یہودی یا عیسائی وغیرہ کو طاقت نہیں۔ کہ ان کا مقابلہ کرے۔ اور خدا کا مقابلہ عاجز اور ذلیل انسان کیا کر سکے۔ یہ تو وہ بنیادی اینٹ ہے۔ جو خدا کی طرف سے ہے۔ ہر ایک جو اس اینٹ کو ٹوڑنا چاہے گا۔ وہ ٹوڑ نہیں سکے گا۔ مگر یہ اینٹ جب اس پر پڑے گی۔ اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیگی۔ کیونکہ اینٹ خدا کی اور ماتمہ خدا کا ہے۔“ (دکشتی نوح ص ۱۵)

”مجھے اسی کے منہ کی قسم ہے۔ کہ میں اب بھی اس کو دیکھ رہا ہوں۔ دنیا مجھ کو نہیں پہچانتی۔ لیکن وہ مجھے جانتا ہے۔ جس نے مجھے بھیجا ہے۔ یہ ان لوگوں کی غلطی ہے۔ اور اس پر بدقسمتی ہے۔ کہ میری تباہی چاہتے ہیں۔ میں وہ درخت ہوں جس کو مالک حقیقی نے اپنے ماتمہ سے لگایا ہے۔ جو شخص مجھے کاٹنا چاہتا ہے۔ اس کا نتیجہ بجز اس کے کچھ

کبھی ہمارا مذہب نہیں ہے۔ اور جو شخص مخالف اس مذہب کے کوئی اور ہم پر الزام لگاتا ہے۔ وہ تقویٰ اور دیانت کو چھوڑ کر ہم پر افترا کرتا ہے۔ قیامت میں ہمارا اس پر یہ دعویٰ ہے۔ کہ کب اس نے ہمارا سینہ چاک کر کے دیکھا۔ کہ ہم باوجود ہمارے اس قول کے دل سے ان اقوال کے مخالف ہیں۔ الامان۔ لعنة الله على الكاذبين والمفترين آیام الصلح ۸۶-۸۷

دعویٰ و دلائل بنیات

”مجھے خدا تعالیٰ کی پاک مظہر وحی سے اطلاع دی گئی ہے۔ کہ میں اسکی طرف سے مسیح موعود اور مہدی موعود اور اندرونی اور بیرونی اختلافات کا حکم ہوں۔ اور یہ تو میرا نام مسیح اور مہدی رکھا گیا۔ ان دونوں ناموں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مشرف فرمایا ہے اور پھر خدا نے اپنے بلا واسطہ مکالمہ سے یہی میرا نام رکھا اور زمانہ کی حالت موجودہ نے تقاضا کیا۔ کہ یہی میرا نام ہو۔ میرے ان ناموں پر یہ تین گواہ ہیں۔ میرا خدا جو آسمان اور زمین کا مالک ہے۔ میں اسکو گواہ رکھ کر کہتا ہوں۔ کہ میں اسکی طرف سے ہوں۔ اور وہ اپنے نشانوں سے میری گواہی دیتا ہے۔ اگر آسمانی نشانوں میں کوئی میرا مقابلہ کر سکے تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر دعاؤں کے قبول ہونے میں کوئی میرے برابر تر سکے تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر قرآن کے نکات اور معارف بیان کرنے میں کوئی میرا ہم پلہ ٹھیر سکے تو میں جھوٹا ہوں اگر غیب کی پوشیدہ باتیں اور اسرار جو خدا کی اقتداری قوت کے ساتھ پیش از وقت مجھ سے ظاہر ہوتے ہیں۔ ان میں کوئی میری برابر ہی کر سکے۔ تو میں خدا کی طرف سے

خدا پر اسکی طرف سے رکھو نہ خدا کو رو نہ باہم رو گردانی کرو۔ کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی سے تین رات سے زیادہ ناراض رہے۔ (البوزاؤد)

۴۔ جو لوگ آپس میں بُرے کاموں کیلئے ایک دوسرے کو منع نہیں کرتے بُرا کام ہے جو وہ کرتے ہیں پُرا مانده غ

نہیں کہ وہ فاروق اور یحیٰی اور اسکر لوطی اور ابوجہل کے نصیب کے کچھ حصہ لینا چاہتا ہے۔ میں ہر روز اس بات کے لئے چشم پر آب ہوں۔ کہ کوئی میدان میں نکلے۔ اور نہ ہاج نبوت پر مجھ سے فیصلہ کرنا چاہے۔ پھر دیکھ۔ کہ خدا کیساتھ ہے۔ مگر میدان میں نکلنا کسی محنت کا کام نہیں لے لوگو تم یقیناً سمجھ لو کہ میرے ساتھ وہ بات ہے جو آخر وقت تک مجھ سے وفا کرے گا۔ اگر تمہارے مرد اور تمہاری عورتیں اور تمہارا جوان اور تمہارے بوڑھے اور تمہارے چھوٹے اور تمہارے بڑے سب مل کر میرے ہلاک کرنے کیلئے دعائیں کریں یہاں تک کہ جدے کرتے کرتے ناک گل جائیں۔ اور ہاتھ شل ہو جائیں تب بھی خدا ہرگز تمہاری دعا نہیں سنیگا۔ اور نہیں کے کا جب تک کہ وہ اپنے کام کو پورا نہ کرے۔ اور اگر انسانوں میں سے ایک بھی میرے ساتھ نہ ہو۔ تو خدا کے فرشتے میرے ساتھ ہونگے۔ اور اگر تم کو ابھی کو چھپاؤ تو میرے ہے کہ چشم میرے لئے گواہی دیں۔ پس اپنی جانوں پر ظلم مت کرو۔ کاذبوں کے اور منہ ہوتے ہیں اور صادقوں کے اور خدا کسی امر کو بغیر فیصلہ کے نہیں چھوڑتا۔

امتی نبی و ختم نبوت کی شرح

میں مستقل طور پر کوئی شریعت لانے والا نہیں ہوں۔ اور نہ میں مستقل طور پر نبی ہوں۔ مگر ان معنوں سے کہ میں نے اپنے رسول مقتدا سے باطنی فیوض حاصل کرے۔ اور اپنے اس کا نام پا کر اس کے واسطے سے خدا کی طرف سے علم عظیم پایا ہو۔ رسول اور نبی ہوں۔ اگر بغیر کسی جدید شریعت کے میری مراد نبوت سے یہ نہیں ہے کہ میں خود باشد

میں مستقل طور پر کوئی شریعت لانے والا نہیں ہوں۔ اور نہ میں مستقل طور پر نبی ہوں۔ مگر ان معنوں سے کہ میں نے اپنے رسول مقتدا سے باطنی فیوض حاصل کرے۔ اور اپنے اس کا نام پا کر اس کے واسطے سے خدا کی طرف سے علم عظیم پایا ہو۔ رسول اور نبی ہوں۔ اگر بغیر کسی جدید شریعت کے میری مراد نبوت سے یہ نہیں ہے کہ میں خود باشد

نہیں کہ وہ فاروق اور یحیٰی اور اسکر لوطی اور ابوجہل کے نصیب کے کچھ حصہ لینا چاہتا ہے۔ میں ہر روز اس بات کے لئے چشم پر آب ہوں۔ کہ کوئی میدان میں نکلے۔ اور نہ ہاج نبوت پر مجھ سے فیصلہ کرنا چاہے۔ پھر دیکھ۔ کہ خدا کیساتھ ہے۔ مگر میدان میں نکلنا کسی محنت کا کام نہیں لے لوگو تم یقیناً سمجھ لو کہ میرے ساتھ وہ بات ہے جو آخر وقت تک مجھ سے وفا کرے گا۔ اگر تمہارے مرد اور تمہاری عورتیں اور تمہارا جوان اور تمہارے بوڑھے اور تمہارے چھوٹے اور تمہارے بڑے سب مل کر میرے ہلاک کرنے کیلئے دعائیں کریں یہاں تک کہ جدے کرتے کرتے ناک گل جائیں۔ اور ہاتھ شل ہو جائیں تب بھی خدا ہرگز تمہاری دعا نہیں سنیگا۔ اور نہیں کے کا جب تک کہ وہ اپنے کام کو پورا نہ کرے۔ اور اگر انسانوں میں سے ایک بھی میرے ساتھ نہ ہو۔ تو خدا کے فرشتے میرے ساتھ ہونگے۔ اور اگر تم کو ابھی کو چھپاؤ تو میرے ہے کہ چشم میرے لئے گواہی دیں۔ پس اپنی جانوں پر ظلم مت کرو۔ کاذبوں کے اور منہ ہوتے ہیں اور صادقوں کے اور خدا کسی امر کو بغیر فیصلہ کے نہیں چھوڑتا۔

کی سبب ان کے لئے یہ درست نہیں کہ اپنے مال کا وصیت نہ کرنے کی درایتی ابھی گنڈا رہے۔ چاہیے کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی موجود ہو (دعا)

نہیں کہ وہ فاروق اور یحیٰی اور اسکر لوطی اور ابوجہل کے نصیب کے کچھ حصہ لینا چاہتا ہے۔ میں ہر روز اس بات کے لئے چشم پر آب ہوں۔ کہ کوئی میدان میں نکلے۔ اور نہ ہاج نبوت پر مجھ سے فیصلہ کرنا چاہے۔ پھر دیکھ۔ کہ خدا کیساتھ ہے۔ مگر میدان میں نکلنا کسی محنت کا کام نہیں لے لوگو تم یقیناً سمجھ لو کہ میرے ساتھ وہ بات ہے جو آخر وقت تک مجھ سے وفا کرے گا۔ اگر تمہارے مرد اور تمہاری عورتیں اور تمہارا جوان اور تمہارے بوڑھے اور تمہارے چھوٹے اور تمہارے بڑے سب مل کر میرے ہلاک کرنے کیلئے دعائیں کریں یہاں تک کہ جدے کرتے کرتے ناک گل جائیں۔ اور ہاتھ شل ہو جائیں تب بھی خدا ہرگز تمہاری دعا نہیں سنیگا۔ اور نہیں کے کا جب تک کہ وہ اپنے کام کو پورا نہ کرے۔ اور اگر انسانوں میں سے ایک بھی میرے ساتھ نہ ہو۔ تو خدا کے فرشتے میرے ساتھ ہونگے۔ اور اگر تم کو ابھی کو چھپاؤ تو میرے ہے کہ چشم میرے لئے گواہی دیں۔ پس اپنی جانوں پر ظلم مت کرو۔ کاذبوں کے اور منہ ہوتے ہیں اور صادقوں کے اور خدا کسی امر کو بغیر فیصلہ کے نہیں چھوڑتا۔

پرمعارف تازہ کلام

عالی حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ قادیا دارالامان

میری نہیں زبان جو اسکی زبان نہیں
ہے دل میں عشق پر مگر متبیہ میں زبان نہیں
فرقت میں تیری حال دل زار کیا کہیں
قرباں ہوں زخم دل پہ کہ سب حال کہہ دیا
کیوں چھوڑتا ہے دل مجھے اسکی تلاش میں
مطلوب ہے فقط مجھے خوشنودی مزاج
جلوہ ہے ذرہ ذرہ میں دلبر کے حسن کا
مشتاق ہے جہاں کہ سنے معرفت کی بات
یار رب تیری مدد ہو تو اصلاح خلق ہو
کھویا گیا خود آپ کسی کی تلاش میں
لے دوست تیرا عشق ہی کچھ خام ہو تو ہو

میرا نہیں وہ دل کہ جو اس کا مکال نہیں
نار نہیں ہیں آہیں نہیں ہیں فغاں نہیں
وہ آگ لگ رہی ہے کہ جس میں دھواں نہیں
شکوہ کا حرف کوئی مگر درمیاں نہیں
آوارگی سے فائدہ کیا۔ وہ کہاں نہیں
امید حوروں خواہش باغ جناں نہیں
سارے مکال اسی کے ہیں وہ لامکاں نہیں
لیکن حیا و شرم سے چلتی زبان نہیں
اٹھنے کا ورنہ مجھ سے یہ بارگراں نہیں
کچھ بھی خبر نہیں کہ کہاں ہوں کہاں نہیں
یہ تو نہیں کہ یار ترا مہر باں نہیں

ایمان جس کے ساتھ نہ ہو قوت عمل
کشتی ہے جس کے ساتھ کوئی بادباں نہیں

فضائل درود پاک

اسلام میں پچاس جگہ درود شریف پڑھنے کا حکم آیا ہے۔ بعض موقعے تو عام میر
نہیں ہوتے ہیں۔ جیسے صفا و مروہ و استلام حجر۔ اور بعض ہو سکتے ہیں۔ مثلاً :-
نماز کے آخری التیات میں۔ دعا قنوت کے اخیر میں۔ صلی اللہ علی النبی۔ پہلا التیات میں بھی بعض محدثین نے مستحب قرار دیا
ہے۔ صلوٰۃ جنازہ میں۔ خطبہ عید و خطبہ جمعہ و نکاح میں۔ اذان سن پکنے کے بعد۔ جب نماز کی تکبیر پڑھی جائے۔ دعا قنوت
کے ابتداء۔ اخیر۔ وسط۔ مسجد میں داخل ہونے کے وقت بسم اللہ الصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ۔ جب نبی کا ذکر آئے۔
جب نیند سے اٹھے۔ جب اٹھے بیٹھے ہوں اس وقت بھی کسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کر کے درود بھیجا جائیے
جب کوئی تفرقہ پڑے اس وقت بھی۔ تبلیغ و وعظ کے وقت۔ محتاج انسان کی حاجت کے وقت۔ وضو سے فارغ ہو کر
میں تمہیں تاکید کرتا ہوں کہ درود کی بہت ہی عادت ڈالو۔ اس کا ادنیٰ فائدہ تو یہ ہے کہ منّت صلی علیہ وآلہ
صلی اللہ علیہ وسلم۔ جب ایجاب اخلاص کے ساتھ تم نبی کریم کے شرع و کاسیابی و رحمت کاملہ کے نزول کی دعا کر دے
تو اللہ تعالیٰ دس بار تم پر ایسی رحمتیں بھیجے گا۔

راز حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ بدر ۸۸ رگت ۱۹۱۱ء

غضب پر غالب آجانے سے کرم و رحم۔ عزت و رفعت۔ صبر حلم و عقو و استقلال۔ توقیر و قار۔ جو اپنی بہادری سے آئے۔ جتنے

مانوں میں زیادہ کامل ایمان اسکی کا ہے۔ جسکی عادتیں بہت اچھی ہیں۔ اور غم میں اپنے وہ لوگ ہیں جو اپنی عورتوں کے لئے اچھے ہیں۔ (ترجمہ)

عظیم الشان بشارت

منجانب حضرت امیر المؤمنین میر البشیر الدین محمد واحمد ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

حمد الہی و عظمت محمد الرسول اللہ

لئے اپنی ساری قوم اور ملک کو دشمن بنالیا۔ اس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر خدا کے درود ہوں۔ خدا کی رحمتیں ہوں۔ خدا کی برکات نازل ہوں۔ خدا کے فضل اس پر اور اس کی اولاد پر بارش کی طرح برسیں۔ وہ ہمارا نادی اور رہنما تھا۔ اسی نے ہمیں سیدھے راستے پر چلایا۔ وہ خدا کے نام کے پھیلانے اور شرک کے مٹانے میں ایسا کوشاں تھا کہ خدا کے فضل سے اپنے اس وقت جب ہم سو جاتے ہیں۔ ہماری حفاظت کرتا ہے اور اس وقت کہ ہم بیدار ہو کر اپنے کاموں میں مشغول ہو جاتے ہیں ہمارے کاموں میں برکت دیتا ہے۔ وہ سچوں کا حامی ہے۔ جھوٹوں کو سزا دیتا ہے۔ وہ شریروں کو پکڑتا ہے۔ وہ حق کے طرفداروں کو ضائع نہیں کرتا۔ وہ باطل کے جنبہ داروں کا ساتھ نہیں دیتا۔ اور وہ راستی کو بڑھاتا اور دروغ کو گھٹاتا ہے۔ وہ رب العالمین ہے۔ رحمن ہے۔ رحیم ہے۔ مالک یوم الدین ہے۔ پھر ہزاروں ہزار بلکہ کروڑوں کروڑ درود ہوں اس پاک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس نے دنیا سے ظلمت کو مٹا دیا۔ اور نور کو پھیلا دیا جس نے ہمیں خدا تک پہنچنے کی راہ دکھائی جس نے ہمیں بے نقص شریعت دی۔ جو خدا کا محبوب تھا۔ اور جو قرآن کریم جیسی کتاب لایا تھا۔ اور جس سے خدا ہمیں مکالمہ ہوتا تھا جس نے دنیا میں خدا کا نام پھیلانے کیلئے لاکھوں مصیبتیں اپنے سر پر اٹھائیں۔ اور ہم لوگوں کی ہدایت کے

لئے اپنی ساری قوم اور ملک کو دشمن بنالیا۔ اس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر خدا کے درود ہوں۔ خدا کی رحمتیں ہوں۔ خدا کی برکات نازل ہوں۔ خدا کے فضل اس پر اور اس کی اولاد پر بارش کی طرح برسیں۔ وہ ہمارا نادی اور رہنما تھا۔ اسی نے ہمیں سیدھے راستے پر چلایا۔ وہ خدا کے نام کے پھیلانے اور شرک کے مٹانے میں ایسا کوشاں تھا کہ خدا کے فضل سے اپنے اس وقت جب ہم سو جاتے ہیں۔ ہماری حفاظت کرتا ہے اور اس وقت کہ ہم بیدار ہو کر اپنے کاموں میں مشغول ہو جاتے ہیں ہمارے کاموں میں برکت دیتا ہے۔ وہ سچوں کا حامی ہے۔ جھوٹوں کو سزا دیتا ہے۔ وہ شریروں کو پکڑتا ہے۔ وہ حق کے طرفداروں کو ضائع نہیں کرتا۔ وہ باطل کے جنبہ داروں کا ساتھ نہیں دیتا۔ اور وہ راستی کو بڑھاتا اور دروغ کو گھٹاتا ہے۔ وہ رب العالمین ہے۔ رحمن ہے۔ رحیم ہے۔ مالک یوم الدین ہے۔ پھر ہزاروں ہزار بلکہ کروڑوں کروڑ درود ہوں اس پاک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس نے دنیا سے ظلمت کو مٹا دیا۔ اور نور کو پھیلا دیا جس نے ہمیں خدا تک پہنچنے کی راہ دکھائی جس نے ہمیں بے نقص شریعت دی۔ جو خدا کا محبوب تھا۔ اور جو قرآن کریم جیسی کتاب لایا تھا۔ اور جس سے خدا ہمیں مکالمہ ہوتا تھا جس نے دنیا میں خدا کا نام پھیلانے کیلئے لاکھوں مصیبتیں اپنے سر پر اٹھائیں۔ اور ہم لوگوں کی ہدایت کے

حفاظت اسلام آمد مجددین اعتراضات باطلہ

پھر خدا تعالیٰ نے اس سے وعدہ کیا کہ اس کے لئے ہر دین کی حفاظت کیلئے وہ ہمیشہ اس کی امت میں سے مجدد بھیجتا رہے گا۔ جو اس کے دین کی حفاظت کریں گے۔ اور جو لوگ بے راہ ہو جائیں گے۔ انہیں سیدھے رستے پر لائیں گے۔ جیسا کہ خود آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ اِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى رَأْسِ كُلِّ مِائَةٍ سَنَةٍ مِّنْ يَّجِدُ لَهَا دِينًا۔ اللہ تعالیٰ امت اسلام میں ہر صدی کے سر پر ایک ایسے شخص کو مبعوث کرے گا۔ جو دین اسلام کو پھر تازہ کرے گا۔ اور جو غلطیاں

پھر خدا تعالیٰ نے اس سے وعدہ کیا کہ اس کے لئے ہر دین کی حفاظت کیلئے وہ ہمیشہ اس کی امت میں سے مجدد بھیجتا رہے گا۔ جو اس کے دین کی حفاظت کریں گے۔ اور جو لوگ بے راہ ہو جائیں گے۔ انہیں سیدھے رستے پر لائیں گے۔ جیسا کہ خود آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ اِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى رَأْسِ كُلِّ مِائَةٍ سَنَةٍ مِّنْ يَّجِدُ لَهَا دِينًا۔ اللہ تعالیٰ امت اسلام میں ہر صدی کے سر پر ایک ایسے شخص کو مبعوث کرے گا۔ جو دین اسلام کو پھر تازہ کرے گا۔ اور جو غلطیاں

ہمارے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں۔ جو ہمارا جو بڑا رحیم کریم ہے۔ اور نہ کسی بڑی بات سے روکتا ہے (ترجمہ)

لوگوں سے اچھی بات بولو۔ آپس میں خوشریزی نہ کرو۔ لوگوں کو ان کے وطن سے نہ نکالو۔ پہلے البقرہ ۸

مسلمانوں میں پڑ گئی ہوگی۔ انکو دور کر دیا۔ اس وعدہ کو خدا تعالیٰ نے برابر پورا کیا۔ لیکن اسلام کے دشمن جن کو ہر وقت یہ فکر لگی رہتی ہے۔ کہ جسطرح ہو۔ اسلام کو جھوٹا ثابت کریں (نعوذ باللہ) وہ سوال کرتے تھے۔ کہ اس صدی کا مجدد کیا ہے۔ وہ کونسا دینی یا بزرگ ہے۔ جو اس وقت مسلمانوں میں خدا سے الہام پا کر کھڑا ہو اُسے۔ اور مسلمانوں کو راہ حق دکھائی دے۔ مدعی ہے۔ اگر کوئی نہیں۔ تو تمہارے اسلام کی سچائی کا کیا ثبوت ہے تمہارے رسولؐ نے ایک خبر دی تھی۔ وہ پوری نہیں ہوئی۔ تم کہتے ہو۔ کہ آج سے تیرہ سو سال پہلے خدا نے تمہارے نبی کے ہاتھ پر بڑے بڑے نشان دکھائے تھے۔ اور وہ خدا کی وحی سے آئندہ کی خبریں بھی بتاتا تھا۔ اس وقت تو ہم لوگ سمجھتے نہیں کہ ان واقعات کی سچائی کو دیکھ سکیں۔ مگر یہ دیکھتے ہیں کہ ایسی خبر جو ہر زمانے کے متعلق تھی۔ پوری نہیں ہوئی اس کے غلط نکلنے سے یہ ثابت ہو گیا۔ کہ تم جو دوسرے معجزات بیان کرتے ہو۔ وہ بھی تم نے اپنی طرف سے بنائے ہیں۔ ورنہ بات کچھ بھی نہیں۔ اگر تمہارا رسولؐ خدا کی طرف سے تھا۔ تو کیوں اس کے کہنے کے مطابق اس صدی میں کوئی مجدد نہیں آیا۔ میسح کا یہ ایک ایسا اعتراض ہے۔ جس کا جواب مسلمان نہ دے سکتے تھے۔ اور جس کا جواب میں سولے خاموشی کے ان کچھ نہ بن آتا تھا۔ جن لوگوں کو مسیحیوں اور یوں وغیرہ سے بحث کرنا ایک موقع پیش آتا ہے۔ وہ خوب جانتے ہیں۔ کہ اس سوال پر ان کی کیا حالت ہوتی تھی۔ غیر مذاہب والے یہ بھی کہتے تھے۔ کہ تم جو کہتے ہو کہ ہمارا نبیؐ خدا کا پیارا ہے۔ اور ہمارا دین سچا ہے۔ اور اسکی تائید کیلئے ہر زمانہ میں مجدد آتے رہتے ہیں۔ اگر تمہارا یہ دعویٰ سچا اور درست ہوتا۔ تو جو قدر اسلام آج تائید کا محتاج ہو۔ کبھی نہ تھا۔ پھر اگر اسلام خدا کا دین ہوتا۔ تو کیوں وہ آہلاکت سے بچانے کیلئے کوئی اپنا پیارا نہ بھیجتا۔ اسلام جسطرح آج دشمنوں کے زہریلے گھمبیر ہو رہا ہے۔ اتنا کبھی نہیں گھرا۔ اور جتنی اس پر اب مصیبت ہے۔ کبھی اتنی مصیبت اس پر نہیں پڑی۔ پھر کیوں خدا اپنے دین کی حفاظت نہیں کرتا۔ حالانکہ تم کہتے ہو۔ کہ خدا کا وعدہ ہے۔ کہ ہر صدی کے سر پر مجدد آئیں گے۔ اس اعتراض پر مسلمان اور بھی کھراتے تھے۔ مگر خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ کہ اس کے احسانوں پر شکر بجالانے سے ہماری زبانیں قاصر ہیں۔ کہ اس نے اس اعتراض کو دور کیا۔ اور

اسلام کی فتح اور زبردست نشانات

اس لئے میں تمام مسلمانوں کو جو خواہ دنیا کے کسی گوشہ میں بستے ہوں۔ بشارت دیتا ہوں۔ کہ اسلام فاتح ہو گیا۔ اور اسکا دشمنوں کو سارہ ہو گیا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں بھی اسے نہیں چھوڑا۔ اور اپنا مجدد بھیجا۔ اسکی تائید کی۔ اور ایک نہایت قلیل مدت میں اسے دنیا کے ہر گوشہ میں شہرت دی۔ اور زبردست نشانات سے اسکی جماعت کو بڑھایا۔ یہاں تک کہ اب دنیا کے ہر بڑے عظیم پر اس کے مرید پائے جاتے ہیں۔ اور علاوہ اس کے کہ ہندوستان کے ہر گوشہ میں اسکی جماعت کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ اور ایک طرف برہمن بڑے اور ڈھاکے سے لیکر پشاور تک اور مالابار سے لیکر سندھ تک اور حیدر آباد وکن اور بمبئی اور بہار ان سب علاقوں میں اللہ تعالیٰ نے نیک لوگوں کو اس کے تابع بنادیا ہے۔ ہندوستان کے باہر عرب۔ مصر۔ ایران۔ انگلستان۔ چین۔ افریقہ۔ نائیجیریا۔ امریکہ۔ نارینشس۔ سیلون۔ تک میں اسکی سچائی کو ماننے والے پیدا ہو گئے ہیں۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا۔ کہ جو لوگ اب تک اس کے حق قبول کر کے محروم رہے ہیں۔ اور انہیں یہ بشارت نہیں پہنچی۔ انہیں اس اشتہار کے ذریعے یہ بشارت پہنچا دوں۔ اور چونکہ شریعت اسلام کے مطابق مجدد وقت کی معیت بھی ضروری ہے۔ اس لئے میرے دل میں تحریک ہوئی۔ کہ جہاں کے مسلمانوں کو دعوت دوں کہ جلد جلد ہوسکی۔ اس مجدد وقت کو قبول کر کے رضا الہی حاصل کریں۔

شناخت امام و بشارت عام

حدیث میں ہے۔ کہ مَن مَاتَ وَلَمْ يَصِفْ اِمَامَ زَمَانَةٍ فَقَدْ مَاتَ مَيِّتَةَ الْجَاهِلِيَّةِ۔ جو مر گیا اور اسکی اپنے زمانہ کے امام کو نہ پہچانا۔ تو اسکی موت ایسی ہے۔ جیسے اسلام سے پہلے جاہلیت کے زمانے کے کافروں کی ہوئی تھی۔ پس ہر ایک مسلمان کا فرض ہے۔ کہ اس خبر کو سنکر خود معیت کرے۔ اور دوسروں کو اسکی خبر پہنچا دے۔ کہ زمانہ کا امام اور مجدد وقت قادیان ضلع گودا سپر ملک پنجاب میں

بزرگوں نے فرمایا ہے۔ کہ انسان کے دشمن تین ہیں۔ ایک دنیا۔ دوسرا شیطان۔ تیسرا اپنا نفس۔

پہلے پیر فضل کی قدر کرو۔ جو ان کی بڑھاپا ہونے سے پہلے تندرستی کی بیماری سے پہلے خرافہ کی مٹا جی سے پہلے۔ زہر لگی کی موت سے پہلے۔ (ترجمہ)

مبعوث ہو گیا۔ اور اس کا نام مرزا غلام احمد ہے۔ پس
بوجہ حکم حدیث اس کی طرف دورو۔ اور اسے قبول
کرو۔ اور رسول اللہ کا پیغام لے کر پہنچا دو۔ کہ مسلمانوں
میں مبارک ہو۔ تم خود شہسی کے گیت گھاؤ۔ کہ عین
ضرورت کے وقت اللہ تعالیٰ نے اسلام کی مدد کی۔ اور
اگر وہ آج مدد نہ کرتا۔ تو شاہت ہو جاتا۔ کہ اسلام کی اس
نے کبھی بھی مدد نہیں کی۔ مگر اس کے وعدے سچے ہیں۔ اور
اس کا رسول جو کچھ کہ گیا ہے۔ حرف بحرف پورا ہو رہا ہے۔
اس کے کہنے کے مطابق خدا نے اسلام کی مدد کے لئے
مجدد وقت کو بھیج دیا۔ جس کا نام مسیحی غصہ کے لحاظ
سے مسیح بھی رکھا گیا ہے۔ پس مسیح آسمان سے نازل
ہو گیا ہے۔ اور چودھویں صدی کا مجدد اور ہمدی ظاہر
ہو گیا۔ اور خدا تعالیٰ نے اپنی خاص تائید سے اس کی
سچائی کو روز روشن کی طرح ظاہر کر دیا ہے۔ اور ہر اور
اور لاکھوں نشان اس کی صداقت کے ثبوت میں دکھائے
ہیں۔ اور اس کی زندگی اور موت نشانوں سے پتہ ہیں۔

ترقی اسلام اور خدا کی آواز

خدا نے چاہا ہے۔ کہ اس کی معرفت دنیا کے تمام مسلمانوں
کو اکٹھا کرے۔ اور اسلام کو پھر ترقی کے راہ پر چلائے
اس لئے ہیں جو اس کے خدام ہیں۔ ایک ادنیٰ خادم
ہوں۔ تمام مسلمانوں کو اس خدا کی آواز کی طرف بلانا ہوں
جس تک یہ آواز پہنچے۔ وہ اور دل تک پہنچا دے۔ اور
جس کے ماتھے میں یہ اشتہار جائے۔ وہ اپنے گھر والوں
اور رشتہ داروں عزیزوں اور دوستوں کو پھر ہلکے سناؤ
جو لوگ خدا کی طرف سے آئے ہیں۔ وہ اپنے ساتھ نشان
رکھتے ہیں۔ چنانچہ اس مجدد کی صداقت کیلئے بھی خدا تعالیٰ
نے لاکھوں نشانات دکھائے ہیں۔ مگر اس چھوٹے اشتہار
میں ان سب کا بیان کرنا ناممکن ہے۔ اس لئے میں نے صرف
اس بات پر اکتفا کی ہے۔ کہ میں تمام مسلمانوں کو بتا دوں
کہ اگر وہ اس زمانے کے کسی مجدد کا پتہ نہ لگائیں گے۔ تو
غیر مذاہب دالوں کے سامنے انہیں شرمندہ ہونا پڑے گا
اور ماننا پڑے گا کہ نعوذ باللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی یہ خبر کہ ہر صدی کے سرسجدائیں گے۔ جھوٹی نکلی۔
مگر خدا کی نبی جھوٹ نہیں بولتے۔ دنیا کے پردے میں ان

سے زیادہ کوئی سچا نہیں ہوتا۔ پس ضرور ہے۔ کہ اس زمانے
کا بھی کوئی مجدد ہو۔ جو خدا کی طرف سے الہام پاکر مسلمانوں
کی اصلاح کے لئے بکھڑا ہو۔ اور اس وقت سوائے حضرت
مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود کے اور کسی انسان نے
اس کا دعویٰ نہیں کیا۔ پس آپ کو نہ مانیں۔ تو رسول کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تکذیب لازم آتی ہے۔
اور جن لوگوں کو اور زیادہ دلائل معلوم کرنے کی ضرورت
ہو۔ وہ مفصلہ بالا پتہ پر نکلنا بہت کر سکتے ہیں۔ نام
انشاء اللہ تعالیٰ مفبوط دلائل سے ثابت کر دیں گے۔ کہ
اس زمانہ کا مجدد سوائے آپ کے اور کوئی نہ تھا۔ اور یہ
کہ آپ خدا کی طرف سے مسیح موعود کا خطاب پا کر گئے تھے۔
اور جو لوگ ہیں اپنے پتہ پہنچ دیں گے۔ ہم آئندہ جو ٹریٹ شل
کریں گے۔ ان کی خدمت میں بھی ارسال کر دیا جائیگا۔ جس سے
ان کو معلوم ہو جائیگا۔ کہ خدا تعالیٰ نے حضرت میرزا غلام احمد
صاحب مسیح موعود کے ہاتھ پر اسلام کی صداقت کیلئے
روشن دلائل سے ثابت کر دی ہے۔ آخر میں ہم اللہ تعالیٰ
سے دعا کرتے ہیں۔ کہ اے قادر خدا۔ اے وہ قادر جس کے ہاتھ
میں انسانوں کے دل ہیں۔ تو ہی حقیقی ہادی اور رہنما ہے۔
تیرے سوا ہر اکون ہے تیری مدد کے سوا ہم کیا کر سکتے ہیں
تیری نصرت کے بغیر کامیابی ناممکن ہے۔ تو اس آواز میں
برکت لے۔ اور گو ہم کمزور ہیں۔ اور دور دراز ملکوں تک تیرے
مسح کی آواز نہیں پہنچا سکتے۔ مگر اے وہ خدا جس نے ہمارے ہادی
ہمارے رہنما کی مسیحی کے ٹکڑے دل کو اڑا کر بدر کے دن کفار قریش
تک پہنچا دیا تھا۔ اور چھوٹے چھوٹے کنکروں سے شیطان کے
نشر کے سردار کو تباہ کر دیا تھا۔ تو ہماری اس کمزور آواز
کو مختلف ممالک تک خود پہنچا دے۔ کہ تیری مدد کے سوا اس
کام میں کامیابی مشکل ہے۔ میرے لفظ کمزور ہیں۔ مگر
ان لفظوں میں برکت دے کہ شیطانی خیالات اور وساوس
کو تباہ کرے۔ اور جن لوگوں تک یہ اشتہار پہنچے۔ ان
کے دلوں میں الہام کرے کہ میں انہیں صداقت کی طرف بلاتا
ہوں۔ نہ جھوٹ کی طرف۔ اے میرے رب ان لوگوں کے
دلوں کو جن کے ماتھوں میں یہ اشتہار جائے۔ کھول دے
اور ان پر روشن کرے۔ کہ یہ ایک صداقت کی آواز ہے۔ اور
انہیں اس کے قبول کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔ والسلام
خاک زبیر الشیر الدین محمد واجد قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

خطاب بہ نفس

(از حضرت ڈاکٹر سید محمد اسماعیل صاحب مہول سمرقن)

چل رہی ہیں زندگی پر آریاں	ہو رہی ہیں موت کی تیاریاں	خدمتِ اسلام میں خود کو لگا	چھوڑے رند اب بیکاریاں
آفتیا اور اشتیاق چل بسے	اپنی اپنی یاں بھگت کر باریاں	خادمِ دین میں اضائع نہ ہو	ایسی خدمت کی میں سر آریاں
خاتمہ کا فکر کرے اسے مریض	بیشیر میں مرگ کی بیماریاں	کر توجہ عادت و اخلاق پر	ترک کرے سختیاں خوش آریاں
جب فرشتہ موت کا گھر میں گھسا	ہو گئیں بے سود آہ و زاریاں	رفیق کو اپنا بنائے تو رفیق	چھوڑے خلقت کی دل آزاریاں
زندگی تاکے میں یہ سب جانثار	سانس چلیں تک کہ یہ سب بیماریاں	بعد کو کرے مبادا تو ہلاک	گتے گتے تن کی خاطر داریاں
جیتے جی جتنا کوئی چاہے بنے	بعد مردن ختم ہیں عیاریاں	نہیں ان کا نہ ہو گا نامراد	صادق کچھ لگائے یاریاں
حشر میں پرش ہو بس اعمال کی	کام آئیگی نہ رشتہ نہ داریاں	ہوں بدی ہو پاک نیت اور دل	خود بخود صادر ہوں نیکو کاریاں
کس نشہ میں جھوٹا پھرتا ہے تو	رنگ میں گی یہ سب میخواریاں	چاہتا ہے گرا بد کی زندگی	کرفنا کے واسطے تیاریاں
کھینچ کر لے جائیں گی سوتے ستر	نفس تارہ کی بدکرداریاں	یار کے گھچے کی ہو جا خاک اہ	اسکی چوٹ پر ہوں آہ و زاریاں
طائر جہاں جہاں گھبرا گیا	ساتھ ہی اڑ جائیگی طاریاں	کر قبول اپنے لئے دیوانہ پیر	چھوڑ کر چلا کیا لہا ہشیاریاں
چاہیئے فکر اب آخرت	عاقبت کی کچھ کر تیاریاں	دل ہو راضی ہو ہر اک ذلت پر	ہوں نہ جھکو غار خد متکاریاں
ہے یہ دنیا دشمن ایمان دیں	یاد میں اسکو بہت متکاریاں	جاہ اور اولاد و عزت جاں مال	توڑے ان سے تعلق داریاں
جب تنگ باطنی تہ تیباک ہو	کام کیا آئیگی ظاہر داریاں	التش و دوزخ ہوئی اس پر حرام	عشق کی جہل میں ہو چنگاریاں
کچھ کہنے کی یاں لے جان	تانا ہوں لگے جہاں میں خواریاں	رنگ میں اپنے کے ہو رنگین تو	اور دکھا اس قسم کی کلکاریاں
کچھ اٹھائے دل و غفلت کج	کچھ دکھا کر کے شب بیداریاں	ترب کہیں جا کر وہ محبوب نزل	خاک لڑکی کرے دل داریاں
کچھ عمل اخلاص کے درکار ہیں	ہو چکیں بے حد ملمح کاریاں	جتنی ہو جائے تیری زندگی	جب وہی کرنے لگے غمخواریاں
تجھ کو مستم یا عجیب آئے اجل	ہیں اسی میں جملہ بر خورداریاں	موت کا دن پھر ہے یوم الدین	اور جہانہ وصل کی تیاریاں
خاک میں ملے بے پہر خاک ہو	ارو کتی نیکی سو میں خود داریاں	پہ عنایات خدا کا رست، خام	پختہ دانہ ایس سخی راہ والہ سلام

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ نے اپنے بند کو اپنے بد اخلاق پر اس کرنے والے کو۔ (ترمذی)

کمزوری دماغ کا قدرتی علاج

۱۔ انا ہوا اور مٹی سے پیدا ہوا ہے۔ وہ مٹی سے پڑھنا چاہیئے (۲) کچھ دیر پڑھ کر انسان کی طرف دیکھنا چاہیئے (۳) پڑھتے ہوئے مکان محسوس ہو تو ایک پاؤ یا بیانی گھونٹ گھونٹ کر سے پیو (۴) پڑھتے پڑھتے تھک جاؤ تو باہر نکل کر سبز گھاس کی طرف بھگو (۵) لیٹ کر یا سپہارا لگا کر پڑھنے کی عادت نہ ڈالو (۶) مہولی روشنی ڈال دیکھ سکتے ہو پڑھو (۷) ہل کر یا گردن تھکا کر پڑھنے کی عادت ابھی نہیں۔

جو شخص صاحبِ مال ہو ویندار ہو۔ با حیا ہو۔ با اخلاق ہو اور سخی ہو۔ وہ مٹی۔ اللہ کا ولی اور شہانِ مہول ہو جائیئے۔

اللہ تعالیٰ کن کا دوست ہو اور کن کا دوست نہیں

- (۱) إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ (۱) اِنَّ اللہ لَا یُحِبُّ الْمُتَعَدِّينَ۔ زیادتی کرنا اور انکو خدا دوست نہیں کھتا تو برگزیا والوں اور صاف تھرا پہننے والوں کو خدا دوست رکھتا ہے
- (۲) وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (۲) اِنَّ اللہ لَا یُحِبُّ الْکَافِرِينَ۔ انکار کرنا والوں اللہ تعالیٰ سے نہیں کھتا
- (۳) وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (۳) اِنَّ اللہ لَا یُحِبُّ الظَّالِمِينَ۔ ظلم کرنا والوں اللہ تعالیٰ سے نہیں کھتا
- (۴) وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ (۴) اِنَّ اللہ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ۔ فضول خرچہ کو کس اللہ تعالیٰ سے نہیں کھتا
- (۵) وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ (۵) اِنَّ اللہ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ۔ فضول خرچہ کو کس اللہ تعالیٰ سے نہیں کھتا
- (۶) وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ (۶) اِنَّ اللہ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ۔ فضول خرچہ کو کس اللہ تعالیٰ سے نہیں کھتا
- (۷) وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ (۷) اِنَّ اللہ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ۔ فضول خرچہ کو کس اللہ تعالیٰ سے نہیں کھتا
- (۸) وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ (۸) اِنَّ اللہ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ۔ فضول خرچہ کو کس اللہ تعالیٰ سے نہیں کھتا
- (۹) وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ (۹) اِنَّ اللہ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ۔ فضول خرچہ کو کس اللہ تعالیٰ سے نہیں کھتا

غیظ و غضب کا مجرب نسخہ

(۱) جس وقت انسان کو غضب و غصہ آتا ہے۔ اس کے عقل و شعور اس کے قابو سے جاتے رہتے ہیں۔ (۲) بحالت غضب انسان پر شیطان غلبہ پڑے طور پر تسلط ہو جاتا ہے (۳) مغلوب غضب انسان کے عقل و شعور دل و دماغ کمزور رہتے ہیں۔ (۴) ایسا شخص عمر بھر اپنی کامیابیوں کا منہ نہیں دیکھتا۔ ہمیشہ ناکام رہتا ہے۔ (۵) غصہ ہی کی وجہ سے انسان اپنی جائداد تباہ کر داتا۔ عورت کو نکال دیتا اور بچوں کو آوارہ کر دیتا ہے۔ اور صد ہا مقدمات لڑائی فساد قتل و غارت اپنے اوپر وار کر لیتا ہے۔ یہاں تک کہ کالے پانی کا منہ دیکھتا ہے۔ (۶) بعض بچے والدین کی ذرا سی ناراضگی کی وجہ سے غصہ میں آکر پڑھنا چھوڑ دیتے ہیں۔ تو عمر بھر علم سے بے نصیب رہتے اور ہر قسم کی ترقی کرنے سے رہ جاتے ہیں (۷) اگر غضب و غصہ دور کرنے کا یہ نسخہ استعمال کیا جائے۔ تو صد ہا مصائب سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔ بحالت غصہ اگر کھڑا ہو۔ تو بیٹھ جائے۔ بیٹھا ہو تو لیٹ جائے۔ یاد و گھونٹ پانی پی لے یا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اور کَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پڑھے۔

مضرات حکم سیمری

(۱) خوف الہی نہیں رہتا (۲) مخلوق پر ترس نہیں کھاتا (۳) اس پر عبادت و عطا الہی شاق گذرتی ہے (۴) حکمت کی باتیں نہ سمجھ سکتا ہے نہ سمجھا سکتا ہے (۵) دائم المریض رہتا ہے۔

فرمایا جو اپنے بھائی کو کسی گناہ کی وجہ سے عیب لگایا۔ وہ اس وقت تک نہیں جاسکتا کہ اس گناہ کا مرتکب نہ ہو جائے (ترمذی)

مقدس تعلیم

عزیز الیٰ بخل و صدقہ کی نیک شان نہ رہا۔ مصفاً و فطرہ باید کہ تا گوہر شود پیرا
اسلام میر سے دوستی اور میر سے سلسلہ بیعت میں داخل ہو۔ خدا میں اور ہمیں ان باتوں کی توفیق دے۔
جن سے وہ راضی ہو جائے۔ آج تم تھوڑے ہیہ اور تحفہ کی نظر سے دیکھ گئے ہو۔ اور ایک ابتلا کا وقت تم پر
ہے۔ اسی سنت اللہ کے موافق جو قدیم سے جاری ہے۔ ہر ایک طرف سے کشش ہوتی ہے کہ تم ٹھوکر کھاؤ۔ اور
تم ہر طرح سے ستائے جاؤ گے۔ اور طرح طرح کی باتیں تمہیں سننی پڑیں گی۔ اور ہر ایک جو تمہیں زبان یا
یاختہ سے دکھ دیکھا۔ وہ خیال کر لیا کہ اسلام کی حمایت کر رہا ہے۔ اور کچھ آسانی ابتلا بھی تم پر آئیں گے۔ تا تم
ہر طرح آزمائے جاؤ۔ سو تم اس وقت سن رکھو کہ تمہارے فخر اور غالب ہو جائے گی یہ راہ نہیں کہ تم اپنی تشنگی خلق
سے کام لو۔ یا تمہارے مقابل پر نہ سحر کی باتیں کرو۔ یا کالی کے مقابل پر کالی دو۔ کیونکہ اگر تم نے یہ راہیں اختیار کیں۔
تو تمہارے دل سخت ہو جائیں گے۔ اور تم میں صرف باتیں ہی باتیں ہوں گی جن سے خدا تعالیٰ نفرت کرتا ہے۔ اور کراہت
کی نظر سے دیکھتا ہے۔ سو تم ایسا نہ کرو کہ اپنے پردہ لغتیں جمع کر لو۔ ایک خلعت کی اور دوسری خدا کی بھی یقیناً یاد
رکھو کہ کوئی لعنت اگر خدا کی لعنت کے ساتھ نہ ہو کچھ بھی چیز نہیں۔ اگر خدا میں نابود نہ کرنا چاہیے۔ تو ہم کسی سے نابود نہیں ہو سکتے
لیکن اگر خدا ہمارا دشمن ہو جائے۔ تو کوئی ہمیں پناہ نہیں دے سکتا۔ ہم کیونکر خدا تعالیٰ کو راضی کریں۔ اور کیونکر وہ ہمارے ساتھ
ہو۔ اسکا اسٹی مجھے بار بار یہی جواب دیا کہ تلوے سے۔ سو میرے پیارے بھائی کو کشش کر دے۔ متقی بن جاؤ۔ بغیر عمل
کے سب باتیں سچ ہیں۔ اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں۔ سو تقریباً یہی ہے کہ ان تمام نقصانوں سے بچ کر خدا تعالیٰ
کی طرف قدم اٹھاؤ۔ اور پرہیز گاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو۔ سب سے اول اپنے دلوں میں انکسار اور صفائے
اور اخلاص پیدا کرو۔ اور پھر سچ دلوں کے حلیم اور سلیم اور غریب بن جاؤ۔ کہ ہر ایک خیر اور شر کا بیج پہلے دل میں ہی
پیدا ہوتا ہے۔ اگر تیرا دل شر سے خالی ہے۔ تو تیری زبان بھی شر سے خالی ہوگی۔ اور ایسا ہی تیری آنکھ اور تیرے
سارے اعضاء۔ ہر ایک نور یا اندھیرا پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ اور پھر رفتہ رفتہ تمام بدن پر محیط ہو جاتا
ہے۔ سو اپنے دلوں کو ہر دم ٹھوٹے رہو اور جیسے پان کھانے والا اپنے پاؤں کو پھیرتا رہتا ہے۔ اور ردی ٹکڑے کو
کاٹتا ہے۔ اور باہر پھینکتا ہے۔ اسی طرح تم بھی اپنے دلوں کے خفی خیالات اور خفی عادات اور خفی جذبات اور خفی
منکات کو اپنی نظر کے سامنے پھیرتے رہو۔ اور بس خیال یا عادت یا ملک کو ردی پاؤ۔ اس کو کاٹ کر باہر پھینکو۔ ایسا
نہ ہو کہ وہ تمہارے سامنے دل کو ناپاک کر دیوے۔ اور پھر تم کاٹے جاؤ۔ ازالہ اوہام حصہ دوم ص ۳۳

خلیق وہ ہے۔ جو کم سخن ہو۔ کثیر العمل ہو۔ صابر ہو۔ شکر ہو۔ حلیم ہو۔ ہشاشمش اسشی ہو۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کسی قوم کا میل بنائے۔ وہ انہیں میں سے ہے۔ (ابوداؤد)

۱۴ ماں نے تھک تھک کر پیٹ میں رکھا ہے اور دودھ پلایا ہے۔ خدا کا اور والدین کا شکر ادا کرو۔ پتہ لقمان ۴

روئے سخن بہ امیر المنکرین

(از مکرم محترم قاضی محمد یوسف صاحب فاروقی احمدی پشاور)

اپنی حالت پر کرم کر حیدہ سازی چھوڑ دے
خود ہندی نخوت و گردن فرازی چھوڑ دے
یہ تلون زود رنجی رو بہ بازی چھوڑ دے
دعویٰ علم ریائی پاک بازی چھوڑ دے
لغو ہے بحث حقیقی و مجازی چھوڑ دے
خطا بحث تو نہ کر یہ جیلہ بازی چھوڑ دے
فکر کفر اہل قبلہ و نمازی چھوڑ دے
ذکر تقیید غزالی فخر رازی چھوڑ دے
مرتد و کافر نہ بن یہ فتویٰ بازی چھوڑ دے
تو گلے ملنے نہ جا۔ منکر نوازی چھوڑ دے
تو خبال مصری و ترکی حجازی چھوڑ دے
ملت محمدیوں آجا۔ ایازی چھوڑ دے

لے امیر المنکرین بس فتنہ بازی چھوڑ دے
پے تواضع ہی ذریعہ انتم الاعطوف کا
عزم و استقلال وغیرت سیکھ لے چھوڑ دے
سیح بن جانا تجھے مل جائے علم من لدن
حضرت احمد بنی ہے صاف سیدھی بات ہے
چاہتے ہم تجھ سے ہیں تکمیل ایمان بالرسول
جب نبی ب ایک ہیں انکار بھی یکساں ہوا
اتباع احمد موعود سب پر فرض ہے
حضرت احمد کو کاذب ہم کو کافر کہہ کے خود
احمد اور اسکی جماعت ترک کر کے غیر سے
آج دنیا کے خلیفہ حضرت محمد موعود ہیں
عرض ہے یوسف کی تجھ سے باہمہ عجز و نیاز

بہ توجہ غیر مبایعین

یا ایہما النبی اطعموا الجائع والمُعْتَر۔ لے بنی بھوکوں اور سوا لیوں کو کھانا کھلاؤ دے، ہمارا دعویٰ
ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں۔ بدرہ مارچ ۱۳۰۷ء اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ انیوالی قوم میں ایک نبی
مبعوث ہوگا۔ کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بروہ ہوگا۔ اسلئے اس کے اصحاب آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کے اصحاب کہلائیکے تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۶۷، قادیان کو اسکی فوفاک تباہی سے محفوظ رکھیں گے۔ کیونکہ
یہ اسکی رسول کا تخت گاہ ہے۔ دافع البلاء ص ۷۸، (وَإِنْ مِنْ قَوْمٍ مُّسْلِمٍ إِلَّا نَحْنُ مُّهِمُّوْنَ قَبْلَ یَوْمِ
الْقِیَامَةِ اَوْ مَعَدَّ یَوْمَہَا عَذَابًا شَدِیْدًا۔ یعنی کوئی ایسی تبتی نہیں جس کو ہم قیامت پہلے ہلاک کریں گے۔ یا اس پر
شدید عذاب نازل نہ کریں گے یعنی آخری زمانہ میں ایک سخت عذاب نازل ہوگا اور دوسری طرف یہ فرمایا وَمَا
لَنَا مَعَدِّیْنَ حَتّٰی نَنْبُتَ رَسُوْلًا پس اسکی بھی آخری زمانہ میں ایک رسول کا مبعوث ہونا ظاہر ہوتا ہے اور نبی ص ۷۷

بدگفتار و شام و منہدہ۔ چلی غور غیبیت گزیدہ۔ بلکہ باز۔ کینہ و با اخلاق نہیں کہہ لاسکتا۔

(متفق علیہ)
اسکی طرف نظر نہ رکھو۔ تو کم سے بڑا ہے۔ تا ایسا نہ ہو کہ تم خدا کی نعمت لینے اور پر حقیر

۱۵ بھلائی کا حکم دو۔ بُرائی سے منع کرو۔ اور جو آفت آپڑے۔ اس پر صبر کرو۔ یہ بہت کمائی ہے۔

ثبوت باری تعالیٰ

دا، کرطوی میٹھی پھسکی، ہمکن چیزیں دیکھنے سے معلوم نہیں ہوتی ہیں۔ دہریہ یہی جواب دیتے ہیں۔ قوت ذائقہ سے ان کا علم ہوتا ہے ۲۵، اسی طرح کانوں سے سننے والی آوازیں۔ اور ناک سے سونگھنے والی چیزیں یا گرم سرد۔ سخت چیزیں متعلق اگر کہا جائے کہ ہم کو دکھا دو۔ تو یہ ایک نادانی ہوگی۔ چونکہ اس کا علم جدا گانہ ہے اس انسانی سے ہوتا ہے ۳، اسی طرح علم و شعور بیوقوفی۔ مجھ سے غیب علم۔ رحم۔ فہم و ذکا جو روحانہ اثرات کو بھی سمجھنے سے معلوم نہیں کر سکتے۔ بلکہ ان جداگانہ اثرات ہیں جن سے علم ہو جاتا ہے ۴، بعض پچھلے زمانہ کی ساری باتیں نبیوں۔ رسولوں۔ اوتاروں اور بادشاہوں کا اپنے اپنے وقت میں آقا دار کارمائے نمایاں کر کے گزر جانا۔ دہریہ لوگ بھی بغیر دیکھنے کے وجود پر ایمان رکھتے ہیں ۵، بعض ایسی چیزیں جو ہم کو نظر نہیں آتی ہیں۔ مثلاً ہوا۔ زمین۔ آسمان۔ مگر ہم ان پر ایمان رکھتے ہیں ۶، یاد رکھنا چاہیے۔ آئینہ۔ آئینہ۔ محدود ہو۔ یا کسی سمت میں واقع ہو۔ خدا تعالیٰ کی ہستی چونکہ آئینہ کی اسکا احاطہ نہیں کر سکتی ہیں۔ ہماری ظاہری آنکھیں لیکن دل کی آنکھ کو ہم اس کو دیکھ سکتے ہیں ۷، ہزاروں سے بزرگ ہستیاں نبی۔ رسول اوتار کے نام سے آتے ہیں۔ سب ہی خدا تعالیٰ کو ہی دیتے ہیں۔ اور وہ تمام ہی اپنے عقائد میں متفق نظر آتے ہیں۔ ہر قسم کی تعلیم پیش کی۔ اور سب کے سب اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ خدا کی ہستی پر یہ بڑی بھاری دلیل ہے ۸، دنیا کی تمام درمیان بعد و فاصلہ ہو اور خواہ کتنے ہزار سال قبل ہستی کی وہ قائل نظر آتی ہیں ۹، ہزاروں ہزار انسان اپنی مشکلات میں وہ خدا کو یاد کرتے اور اپنے مقصد پورے بھی ایسی چیزیں ہیں جن کو خدا نے بنایا۔ مگر انسان انہند آگ۔ چاند۔ تارے۔ سورج وغیرہ وغیرہ خدا کی ہستی سے قاصر ہیں جبکہ دنیا کی ہر چیز کا کوئی نہ کوئی بنائو الہامی ان کا خالق بھی ضرور ہوا۔

۱۹۳۸ء	۱۹۳۹ء	۱۹۴۰ء	۱۹۴۱ء	۱۹۴۲ء	۱۹۴۳ء	۱۹۴۴ء	۱۹۴۵ء	۱۹۴۶ء	۱۹۴۷ء	۱۹۴۸ء	۱۹۴۹ء	۱۹۵۰ء	۱۹۵۱ء	۱۹۵۲ء	۱۹۵۳ء	۱۹۵۴ء	۱۹۵۵ء	۱۹۵۶ء	۱۹۵۷ء	۱۹۵۸ء	۱۹۵۹ء	۱۹۶۰ء	۱۹۶۱ء	۱۹۶۲ء	۱۹۶۳ء	۱۹۶۴ء	۱۹۶۵ء	۱۹۶۶ء	۱۹۶۷ء	۱۹۶۸ء	۱۹۶۹ء	۱۹۷۰ء	۱۹۷۱ء	۱۹۷۲ء	۱۹۷۳ء	۱۹۷۴ء	۱۹۷۵ء	۱۹۷۶ء	۱۹۷۷ء	۱۹۷۸ء	۱۹۷۹ء	۱۹۸۰ء	۱۹۸۱ء	۱۹۸۲ء	۱۹۸۳ء	۱۹۸۴ء	۱۹۸۵ء	۱۹۸۶ء	۱۹۸۷ء	۱۹۸۸ء	۱۹۸۹ء	۱۹۹۰ء	۱۹۹۱ء	۱۹۹۲ء	۱۹۹۳ء	۱۹۹۴ء	۱۹۹۵ء	۱۹۹۶ء	۱۹۹۷ء	۱۹۹۸ء	۱۹۹۹ء	۲۰۰۰ء	۲۰۰۱ء	۲۰۰۲ء	۲۰۰۳ء	۲۰۰۴ء	۲۰۰۵ء	۲۰۰۶ء	۲۰۰۷ء	۲۰۰۸ء	۲۰۰۹ء	۲۰۱۰ء	۲۰۱۱ء	۲۰۱۲ء	۲۰۱۳ء	۲۰۱۴ء	۲۰۱۵ء	۲۰۱۶ء	۲۰۱۷ء	۲۰۱۸ء	۲۰۱۹ء	۲۰۲۰ء	۲۰۲۱ء	۲۰۲۲ء	۲۰۲۳ء	۲۰۲۴ء	۲۰۲۵ء	۲۰۲۶ء	۲۰۲۷ء	۲۰۲۸ء	۲۰۲۹ء	۲۰۳۰ء	۲۰۳۱ء	۲۰۳۲ء	۲۰۳۳ء	۲۰۳۴ء	۲۰۳۵ء	۲۰۳۶ء	۲۰۳۷ء	۲۰۳۸ء	۲۰۳۹ء	۲۰۴۰ء	۲۰۴۱ء	۲۰۴۲ء	۲۰۴۳ء	۲۰۴۴ء	۲۰۴۵ء	۲۰۴۶ء	۲۰۴۷ء	۲۰۴۸ء	۲۰۴۹ء	۲۰۵۰ء	۲۰۵۱ء	۲۰۵۲ء	۲۰۵۳ء	۲۰۵۴ء	۲۰۵۵ء	۲۰۵۶ء	۲۰۵۷ء	۲۰۵۸ء	۲۰۵۹ء	۲۰۶۰ء	۲۰۶۱ء	۲۰۶۲ء	۲۰۶۳ء	۲۰۶۴ء	۲۰۶۵ء	۲۰۶۶ء	۲۰۶۷ء	۲۰۶۸ء	۲۰۶۹ء	۲۰۷۰ء	۲۰۷۱ء	۲۰۷۲ء	۲۰۷۳ء	۲۰۷۴ء	۲۰۷۵ء	۲۰۷۶ء	۲۰۷۷ء	۲۰۷۸ء	۲۰۷۹ء	۲۰۸۰ء	۲۰۸۱ء	۲۰۸۲ء	۲۰۸۳ء	۲۰۸۴ء	۲۰۸۵ء	۲۰۸۶ء	۲۰۸۷ء	۲۰۸۸ء	۲۰۸۹ء	۲۰۹۰ء	۲۰۹۱ء	۲۰۹۲ء	۲۰۹۳ء	۲۰۹۴ء	۲۰۹۵ء	۲۰۹۶ء	۲۰۹۷ء	۲۰۹۸ء	۲۰۹۹ء	۲۱۰۰ء	۲۱۰۱ء	۲۱۰۲ء	۲۱۰۳ء	۲۱۰۴ء	۲۱۰۵ء	۲۱۰۶ء	۲۱۰۷ء	۲۱۰۸ء	۲۱۰۹ء	۲۱۱۰ء	۲۱۱۱ء	۲۱۱۲ء	۲۱۱۳ء	۲۱۱۴ء	۲۱۱۵ء	۲۱۱۶ء	۲۱۱۷ء	۲۱۱۸ء	۲۱۱۹ء	۲۱۲۰ء	۲۱۲۱ء	۲۱۲۲ء	۲۱۲۳ء	۲۱۲۴ء	۲۱۲۵ء	۲۱۲۶ء	۲۱۲۷ء	۲۱۲۸ء	۲۱۲۹ء	۲۱۳۰ء	۲۱۳۱ء	۲۱۳۲ء	۲۱۳۳ء	۲۱۳۴ء	۲۱۳۵ء	۲۱۳۶ء	۲۱۳۷ء	۲۱۳۸ء	۲۱۳۹ء	۲۱۴۰ء	۲۱۴۱ء	۲۱۴۲ء	۲۱۴۳ء	۲۱۴۴ء	۲۱۴۵ء	۲۱۴۶ء	۲۱۴۷ء	۲۱۴۸ء	۲۱۴۹ء	۲۱۵۰ء	۲۱۵۱ء	۲۱۵۲ء	۲۱۵۳ء	۲۱۵۴ء	۲۱۵۵ء	۲۱۵۶ء	۲۱۵۷ء	۲۱۵۸ء	۲۱۵۹ء	۲۱۶۰ء	۲۱۶۱ء	۲۱۶۲ء	۲۱۶۳ء	۲۱۶۴ء	۲۱۶۵ء	۲۱۶۶ء	۲۱۶۷ء	۲۱۶۸ء	۲۱۶۹ء	۲۱۷۰ء	۲۱۷۱ء	۲۱۷۲ء	۲۱۷۳ء	۲۱۷۴ء	۲۱۷۵ء	۲۱۷۶ء	۲۱۷۷ء	۲۱۷۸ء	۲۱۷۹ء	۲۱۸۰ء	۲۱۸۱ء	۲۱۸۲ء	۲۱۸۳ء	۲۱۸۴ء	۲۱۸۵ء	۲۱۸۶ء	۲۱۸۷ء	۲۱۸۸ء	۲۱۸۹ء	۲۱۹۰ء	۲۱۹۱ء	۲۱۹۲ء	۲۱۹۳ء	۲۱۹۴ء	۲۱۹۵ء	۲۱۹۶ء	۲۱۹۷ء	۲۱۹۸ء	۲۱۹۹ء	۲۲۰۰ء	۲۲۰۱ء	۲۲۰۲ء	۲۲۰۳ء	۲۲۰۴ء	۲۲۰۵ء	۲۲۰۶ء	۲۲۰۷ء	۲۲۰۸ء	۲۲۰۹ء	۲۲۱۰ء	۲۲۱۱ء	۲۲۱۲ء	۲۲۱۳ء	۲۲۱۴ء	۲۲۱۵ء	۲۲۱۶ء	۲۲۱۷ء	۲۲۱۸ء	۲۲۱۹ء	۲۲۲۰ء	۲۲۲۱ء	۲۲۲۲ء	۲۲۲۳ء	۲۲۲۴ء	۲۲۲۵ء	۲۲۲۶ء	۲۲۲۷ء	۲۲۲۸ء	۲۲۲۹ء	۲۲۳۰ء	۲۲۳۱ء	۲۲۳۲ء	۲۲۳۳ء	۲۲۳۴ء	۲۲۳۵ء	۲۲۳۶ء	۲۲۳۷ء	۲۲۳۸ء	۲۲۳۹ء	۲۲۴۰ء	۲۲۴۱ء	۲۲۴۲ء	۲۲۴۳ء	۲۲۴۴ء	۲۲۴۵ء	۲۲۴۶ء	۲۲۴۷ء	۲۲۴۸ء	۲۲۴۹ء	۲۲۵۰ء	۲۲۵۱ء	۲۲۵۲ء	۲۲۵۳ء	۲۲۵۴ء	۲۲۵۵ء	۲۲۵۶ء	۲۲۵۷ء	۲۲۵۸ء	۲۲۵۹ء	۲۲۶۰ء	۲۲۶۱ء	۲۲۶۲ء	۲۲۶۳ء	۲۲۶۴ء	۲۲۶۵ء	۲۲۶۶ء	۲۲۶۷ء	۲۲۶۸ء	۲۲۶۹ء	۲۲۷۰ء	۲۲۷۱ء	۲۲۷۲ء	۲۲۷۳ء	۲۲۷۴ء	۲۲۷۵ء	۲۲۷۶ء	۲۲۷۷ء	۲۲۷۸ء	۲۲۷۹ء	۲۲۸۰ء	۲۲۸۱ء	۲۲۸۲ء	۲۲۸۳ء	۲۲۸۴ء	۲۲۸۵ء	۲۲۸۶ء	۲۲۸۷ء	۲۲۸۸ء	۲۲۸۹ء	۲۲۹۰ء	۲۲۹۱ء	۲۲۹۲ء	۲۲۹۳ء	۲۲۹۴ء	۲۲۹۵ء	۲۲۹۶ء	۲۲۹۷ء	۲۲۹۸ء	۲۲۹۹ء	۲۳۰۰ء	۲۳۰۱ء	۲۳۰۲ء	۲۳۰۳ء	۲۳۰۴ء	۲۳۰۵ء	۲۳۰۶ء	۲۳۰۷ء	۲۳۰۸ء	۲۳۰۹ء	۲۳۱۰ء	۲۳۱۱ء	۲۳۱۲ء	۲۳۱۳ء	۲۳۱۴ء	۲۳۱۵ء	۲۳۱۶ء	۲۳۱۷ء	۲۳۱۸ء	۲۳۱۹ء	۲۳۲۰ء	۲۳۲۱ء	۲۳۲۲ء	۲۳۲۳ء	۲۳۲۴ء	۲۳۲۵ء	۲۳۲۶ء	۲۳۲۷ء	۲۳۲۸ء	۲۳۲۹ء	۲۳۳۰ء	۲۳۳۱ء	۲۳۳۲ء	۲۳۳۳ء	۲۳۳۴ء	۲۳۳۵ء	۲۳۳۶ء	۲۳۳۷ء	۲۳۳۸ء	۲۳۳۹ء	۲۳۴۰ء	۲۳۴۱ء	۲۳۴۲ء	۲۳۴۳ء	۲۳۴۴ء	۲۳۴۵ء	۲۳۴۶ء	۲۳۴۷ء	۲۳۴۸ء	۲۳۴۹ء	۲۳۵۰ء	۲۳۵۱ء	۲۳۵۲ء	۲۳۵۳ء	۲۳۵۴ء	۲۳۵۵ء	۲۳۵۶ء	۲۳۵۷ء	۲۳۵۸ء	۲۳۵۹ء	۲۳۶۰ء	۲۳۶۱ء	۲۳۶۲ء	۲۳۶۳ء	۲۳۶۴ء	۲۳۶۵ء	۲۳۶۶ء	۲۳۶۷ء	۲۳۶۸ء	۲۳۶۹ء	۲۳۷۰ء	۲۳۷۱ء	۲۳۷۲ء	۲۳۷۳ء	۲۳۷۴ء	۲۳۷۵ء	۲۳۷۶ء	۲۳۷۷ء	۲۳۷۸ء	۲۳۷۹ء	۲۳۸۰ء	۲۳۸۱ء	۲۳۸۲ء	۲۳۸۳ء	۲۳۸۴ء	۲۳۸۵ء	۲۳۸۶ء	۲۳۸۷ء	۲۳۸۸ء	۲۳۸۹ء	۲۳۹۰ء	۲۳۹۱ء	۲۳۹۲ء	۲۳۹۳ء	۲۳۹۴ء	۲۳۹۵ء	۲۳۹۶ء	۲۳۹۷ء	۲۳۹۸ء	۲۳۹۹ء	۲۴۰۰ء	۲۴۰۱ء	۲۴۰۲ء	۲۴۰۳ء	۲۴۰۴ء	۲۴۰۵ء	۲۴۰۶ء	۲۴۰۷ء	۲۴۰۸ء	۲۴۰۹ء	۲۴۱۰ء	۲۴۱۱ء	۲۴۱۲ء	۲۴۱۳ء	۲۴۱۴ء	۲۴۱۵ء	۲۴۱۶ء	۲۴۱۷ء	۲۴۱۸ء	۲۴۱۹ء	۲۴۲۰ء	۲۴۲۱ء	۲۴۲۲ء	۲۴۲۳ء	۲۴۲۴ء	۲۴۲۵ء	۲۴۲۶ء	۲۴۲۷ء	۲۴۲۸ء	۲۴۲۹ء	۲۴۳۰ء	۲۴۳۱ء	۲۴۳۲ء	۲۴۳۳ء	۲۴۳۴ء	۲۴۳۵ء	۲۴۳۶ء	۲۴۳۷ء	۲۴۳۸ء	۲۴۳۹ء	۲۴۴۰ء	۲۴۴۱ء	۲۴۴۲ء	۲۴۴۳ء	۲۴۴۴ء	۲۴۴۵ء	۲۴۴۶ء	۲۴۴۷ء	۲۴۴۸ء	۲۴۴۹ء	۲۴۵۰ء	۲۴۵۱ء	۲۴۵۲ء	۲۴۵۳ء	۲۴۵۴ء	۲۴۵۵ء	۲۴۵۶ء	۲۴۵۷ء	۲۴۵۸ء	۲۴۵۹ء	۲۴۶۰ء	۲۴۶۱ء	۲۴۶۲ء	۲۴۶۳ء	۲۴۶۴ء	۲۴۶۵ء	۲۴۶۶ء	۲۴۶۷ء	۲۴۶۸ء	۲۴۶۹ء	۲۴۷۰ء	۲۴۷۱ء	۲۴۷۲ء	۲۴۷۳ء	۲۴۷۴ء	۲۴۷۵ء	۲۴۷۶ء	۲۴۷۷ء	۲۴۷۸ء	۲۴۷۹ء	۲۴۸۰ء	۲۴۸۱ء	۲۴۸۲ء	۲۴۸۳ء	۲۴۸۴ء	۲۴۸۵ء	۲۴۸۶ء	۲۴۸۷ء	۲۴۸۸ء	۲۴۸۹ء	۲۴۹۰ء	۲۴۹۱ء	۲۴۹۲ء	۲۴۹۳ء	۲۴۹۴ء	۲۴۹۵ء	۲۴۹۶ء	۲۴۹۷ء	۲۴۹۸ء	۲۴۹۹ء	۲۵۰۰ء	۲۵۰۱ء	۲۵۰۲ء	۲۵۰۳ء	۲۵۰۴ء	۲۵۰۵ء	۲۵۰۶ء	۲۵۰۷ء	۲۵۰۸ء	۲۵۰۹ء	۲۵۱۰ء	۲۵۱۱ء	۲۵۱۲ء	۲۵۱۳ء	۲۵۱۴ء	۲۵۱۵ء	۲۵۱۶ء	۲۵۱۷ء	۲۵۱۸ء	۲۵۱۹ء	۲۵۲۰ء	۲۵۲۱ء	۲۵۲۲ء	۲۵۲۳ء	۲۵۲۴ء	۲۵۲۵ء	۲۵۲۶ء	۲۵۲۷ء	۲۵۲۸ء	۲۵۲۹ء	۲۵۳۰ء	۲۵۳۱ء	۲۵۳۲ء	۲۵۳۳ء	۲۵۳۴ء	۲۵۳۵ء	۲۵۳۶ء	۲۵۳۷ء	۲۵۳۸ء	۲۵۳۹ء	۲۵۴۰ء	۲۵۴۱ء	۲۵۴۲ء	۲۵۴۳ء	۲۵۴۴ء	۲۵۴۵ء	۲۵۴۶ء	۲۵۴۷ء	۲۵۴۸ء	۲۵۴۹ء	۲۵۵۰ء	۲۵۵۱ء	۲۵۵۲ء	۲۵۵۳ء	۲۵۵۴ء	۲۵۵۵ء	۲۵۵۶ء	۲۵۵۷ء	۲۵۵۸ء	۲۵۵۹ء	۲۵۶۰ء	۲۵۶۱ء	۲۵۶۲ء	۲۵۶۳ء	۲۵۶۴ء	۲۵۶۵ء	۲۵۶۶ء	۲۵۶۷ء	۲۵۶۸ء	۲۵۶۹ء	۲۵۷۰ء	۲۵۷۱ء	۲۵۷۲ء	۲۵۷۳ء	۲۵۷۴ء	۲۵۷۵ء	۲۵۷۶ء	۲۵۷۷ء	۲۵۷۸ء	۲۵۷۹ء	۲۵۸۰ء	۲۵۸۱ء	۲۵۸۲ء	۲۵۸۳ء	۲۵۸۴ء	۲۵۸۵ء	۲۵۸۶ء	۲۵۸۷ء	۲۵۸۸ء	۲۵۸۹ء	۲۵۹۰ء	۲۵۹۱ء	۲۵۹۲ء	۲۵۹۳ء	۲۵۹۴ء	۲۵۹۵ء	۲۵۹۶ء	۲۵۹۷ء	۲۵۹۸ء	۲۵۹۹ء	۲۶۰۰ء	۲۶۰۱ء	۲۶۰۲ء	۲۶۰۳ء	۲۶۰۴ء	۲۶۰۵ء	۲۶۰۶ء	۲۶۰۷ء	۲۶۰۸ء	۲۶۰۹ء	۲۶۱۰ء	۲۶۱۱ء	۲۶۱۲ء	۲۶۱۳ء	۲۶۱۴ء	۲۶۱۵ء	۲۶۱۶ء	۲۶۱۷ء	۲۶۱۸ء	۲۶۱۹ء	۲۶۲۰ء	۲۶۲۱ء	۲۶۲۲ء	۲۶۲۳ء	۲۶۲۴ء	۲۶۲۵ء	۲۶۲۶ء	۲۶۲۷ء	۲۶۲۸ء	۲۶۲۹ء	۲۶۳۰ء	۲۶۳۱ء	۲۶۳۲ء	۲۶۳۳ء	۲۶۳۴ء	۲۶۳۵ء	۲۶۳۶ء	۲۶۳۷ء	۲۶۳۸ء	۲۶۳۹ء	۲۶۴۰ء	۲۶۴۱ء	۲۶۴۲ء	۲۶۴۳ء	۲۶۴۴ء	۲۶۴۵ء	۲۶۴۶ء	۲۶۴۷ء	۲۶۴۸ء	۲۶۴۹ء	۲۶۵۰ء	۲۶۵۱ء	۲۶۵۲ء	۲۶۵۳ء	۲۶۵۴ء	۲۶۵۵ء	۲۶۵۶ء	۲۶۵۷ء	۲۶۵۸ء	۲۶۵۹ء	۲۶۶۰ء	۲۶۶۱ء	۲۶۶۲ء	۲۶۶۳ء	۲۶۶۴ء	۲۶۶۵ء	۲۶۶۶ء	۲۶۶۷ء	۲۶۶۸ء	۲۶۶۹ء	۲۶۷۰ء	۲۶۷۱ء	۲۶۷۲ء	۲۶۷۳ء	۲۶۷۴ء	۲۶۷۵ء	۲۶۷۶ء	۲۶۷۷ء	۲۶۷۸ء	۲۶۷۹ء	۲۶۸۰ء	۲۶۸۱ء	۲۶۸۲ء	۲۶۸۳ء	۲۶۸۴ء	۲۶۸۵ء	۲۶۸۶ء	۲۶۸۷ء	۲۶۸۸ء	۲۶۸۹ء	۲۶۹۰ء	۲۶۹۱ء	۲۶۹۲ء	۲۶۹۳ء	۲۶۹۴ء	۲۶۹۵ء	۲۶۹۶ء	۲۶۹۷ء	۲۶۹۸ء	۲۶۹۹ء	۲۷۰۰ء	۲۷۰۱ء	۲۷۰۲ء	۲۷۰۳ء	۲۷۰۴ء	۲۷۰۵ء	۲۷۰۶ء	۲۷۰۷ء	۲۷۰۸ء	۲۷۰۹ء	۲۷۱۰ء	۲۷۱۱ء	۲۷۱۲ء	۲۷۱۳ء	۲۷۱۴ء	۲۷۱۵ء	۲۷۱۶ء	۲۷۱۷ء	۲۷۱۸ء	۲۷۱۹ء	۲۷۲۰ء	۲۷۲۱ء	۲۷۲۲ء	۲۷۲۳ء	۲۷۲۴ء	۲۷۲۵ء	۲۷۲۶ء	۲۷۲۷ء	۲۷۲۸ء	۲۷۲۹ء	۲۷۳۰ء	۲۷۳۱ء	۲۷۳۲ء	۲۷۳۳ء	۲۷۳۴ء	۲۷۳۵ء	۲۷۳۶ء	۲۷۳۷ء	۲۷۳۸ء	۲۷۳۹ء	۲۷۴۰ء	۲۷۴۱ء	۲۷۴۲ء	۲۷۴۳ء	۲۷۴۴ء	۲۷۴۵ء	۲۷۴۶ء	۲۷۴۷ء	۲۷۴۸ء	۲۷۴۹ء	۲۷۵۰ء	۲۷۵۱ء	۲۷۵۲ء	۲۷۵۳ء	۲۷۵۴ء	۲۷۵۵ء	۲۷۵۶ء	۲۷۵۷ء	۲۷۵۸ء	۲۷۵۹ء	۲۷۶۰ء	۲۷۶۱ء	۲۷۶۲ء	۲۷۶۳ء	۲۷۶۴ء	۲۷۶۵ء	۲۷۶۶ء	۲۷۶۷ء	۲۷۶۸ء	۲۷۶۹ء	۲۷۷۰ء	۲۷۷۱ء	۲۷۷۲ء	۲۷۷۳ء	۲۷۷۴ء	۲۷۷۵ء	۲۷۷۶ء	۲۷۷۷ء	۲۷۷۸ء	۲۷۷۹ء	۲۷۸۰ء	۲۷۸۱ء	۲۷۸۲ء	۲۷۸۳ء	۲۷۸۴ء	۲۷۸۵ء	۲۷۸۶ء	۲۷۸۷ء	۲۷۸۸ء	۲۷۸۹ء	۲۷۹۰ء	۲۷۹۱ء	۲۷۹۲ء	۲۷۹۳ء	۲۷۹۴ء	۲۷۹۵ء	۲۷۹۶ء	۲۷۹۷ء	۲۷۹۸ء	۲۷۹۹ء	۲۸۰۰ء	۲۸۰۱ء	۲۸۰۲ء	۲۸۰۳ء	۲۸۰۴ء	۲۸۰۵ء	۲۸۰۶ء	۲۸۰۷ء	۲۸۰۸ء	۲۸۰۹ء	۲۸۱۰ء	۲۸۱۱ء	۲۸۱۲ء	۲۸۱۳ء	۲۸۱۴ء	۲۸۱۵ء	۲۸۱۶ء	۲۸۱۷ء	۲۸۱۸ء	۲۸۱۹ء	۲۸۲۰ء	۲۸۲۱ء	۲
-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	---

نامہ یامین بخضر امیر المؤمنین

آپ پر ہوں فضل رب شام و صبح
ماتوں تک آپ کی ہستی رہے
آپ کے دشمن ہیں سب نامراد
سب وہ پوری ہوں بفضل ایزدی
ذہب سلام میں آئی بہار
ہر جگہ پر چھا گیا احمد کا نور
پے لگی تبلیغ کی سب کو لگن
مشغلہ ہو روز و شب تبلیغ کا
شرکے سب توڑ ڈالے ہیں ستوں
احمدیت ہر جگہ ہے جلوہ گر
اسی شہرت ہوئی پھر و بیکو
آپ کی کوشش کا ہی سب کا روبرو
قوت قدسی ہے کیا مدد مر حبا
احمدیت کا ہے چرچا گھر بگھر
جابل و مشرک کو غلام کر دیا
یک شہنشاہ مصر کی گھل گئی
فخس گوئی میں جو اندھا بن گیا
ہیں بلا شک تیری آہیں دردناک
آپ کے اخلاق کی لاوے مثال
ہو نہ سگے دل وہ ہی تاریکے تار
احمدیت پر ہوا پناہ خاتمہ
عمر بھر میں اس جماعت میں رہوں
دور میں فتنہ و شرارت کی رہوں

لے امیر المؤمنین فضل عمر
عمر میں برکت ہو تندرستی رہے
خرم و مشاواں رہو اور بامراد
آرزویں اور دعائیں آپ کی
آپ کے ہاتھوں سے لے عالی وقار
ہے عروج احمدیت دور دور
احمدیوں کے بنے ہر جا مشن
سب کو شید کر دیا توحید کا
احمدیوں کو ہوا ہے وہ جنوں
آپ کی روحانیت کا ہے اثر
شرف احساں میں بنے جب ہو ہو
جہد و جدوجہد میں آشکار
آپ نے مردوں کو زندہ کر دیا
خادم اسلام میں آٹھوں پہر
راب اور شیرے کو مصری کر دیا
میل بیدینی کی تجھ سے دھل گئی
شوخیوں میں چوڑھا حد سے سوا
وہ ہوا قدرت کے ہاتھوں ہلاک
پر کہاں کفرانِ نعمت کی مجال
آپ کے احساں میں سب پر بشمار
کیجئے یامین کے حق میں دعا
جان و دل سے احمدیت میں رہوں
دور میں ظلم و ضلالت کی رہوں

روز	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
منگل																															
بدھ																															
جمعرات																															
جمعہ																															
ہفتہ																															
اتوار																															
پیر																															
منگل																															
بدھ																															
جمعرات																															
جمعہ																															
ہفتہ																															
اتوار																															
پیر																															
منگل																															
بدھ																															
جمعرات																															
جمعہ																															
ہفتہ																															
اتوار																															
پیر																															

اندھوں کے لئے تم پر نور کیا ہے۔ نادوں کی نافرمانی۔ لڑکیوں کا زندہ گاڑنا۔ بخل کرنا۔ مانگنا۔ بیہودہ گوئی۔ کثرت سوال اور مال کا ضائع کرنا۔ متفق علیہ

۱۔ تم لوگوں کو نیکی کرنے کا حکم دیتے ہو۔ اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو۔ پل بقرہ ۶

مستی بننے کا طریق

۱۔ راہِ تقویٰ حاصل کرنے کا طریق یہ ہے کہ صحبتِ مصادیق اختیار کی جائے کیونکہ ان لوگوں میں وہ جذبہ اور اثر ہوتا ہے کہ ان کے پاس بیٹھنے سے ہی گناہ کم ہوتے اور دل میں روشنی پیدا ہوتی ہے۔ ۲۔ ہر روز اپنے اعمال کا محاسبہ کیا جائے کہ آج کس قدر نیکیاں حاصل کیں۔ اور بدیوں سے کتنا دور رہا۔ دنیا میں غرق رہا یا دینی کام کیا۔ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کی۔ یا نفس کی خواہش کو پورا کیا (۳) اگر اپنی خطاؤں گناہوں پر پشیمان ہو کر اپنے دل سے توبہ کرے۔ تو بدنامی اور شیطانی حملوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (۴) اللہ تعالیٰ کے حضور اگر اپنے سب کام پر کھڑے جاویں۔ اور اسکی رضا کو مقدم رکھا جائے۔ اور اپنے کامل بھروسہ توکل رکھ کر اسکا ہی سہارا ڈھونڈا جائے۔ تو خدا کا قرب قریب آتا ہے۔ دیکھو ہم جب کسی دوست کو بار بار کسی کام کیلئے کہتے ہیں۔ تو وہ مان لیتا ہے۔ (۵) ہمیشہ اگر دعاؤں کا التزام رکھا جائے۔ درود دل توبہ کے۔ ساتھ اسکی حضور کو گواہ کیا جائے۔ تو مقصد حاصل ہو جاتا ہے (۶) اپنی نیکی اور دین کی خدمت کرنے پر فخر کرنے سے اسکا قرب حاصل نہیں ہوتا۔ (۷) نمازوں کی باقاعدگی بھی انسان کو متقی بنا دیتی ہے اگر نماز پڑھنے سے بدیاں دور ہوتی ہیں۔ تو قرب الہی کا ذریعہ سمجھے۔ اور اگر باوجود نماز پڑھنے سے بدیوں سے نہیں بچ سکتا۔ تو استغفار بہت پڑھے۔

حروف اعداد و شمار

پرانے کتابوں میں لکھا ہوا ہے کہ کسی حکیم کے سات بیٹے تھے۔ اسکی ہر حرف تہجی کے ۲۸ حرفوں کا بجد۔ ہوز کے حساب انکو سات جگہ تقسیم کیا۔ اور اپنے ہر ایک بیٹے کا ایک ایک نام رکھا۔ پہلا حرف مضموم دوسرا مفتوح تیسرا مکسور چوتھا ساکن ہی

ا ب ج د - ه و ز ح - ط ی ک ل - م ن س ع

ف ص ق ر - ش ث د خ - ذ ظ ط

۸۰ ۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

۱۹۳۱ء	۱۳۵۱ھ	۱۹۴۱ء	۱۳۶۱ھ	۱۹۵۱ء	۱۳۷۱ھ
شکل	۱	۲۷	۱۸	۱۵	۱۰
بدھ	۲	۲۸	۱۹	۱۶	۱۱
جمعرات	۳	۲۹	۲۰	۱۷	۱۲
جمعہ	۴	۳۰	۲۱	۱۸	۱۳
ہفتہ	۵	۳۱	۲۲	۱۹	۱۴
اتوار	۶	۳۲	۲۳	۲۰	۱۵
پیر	۷	۳۳	۲۴	۲۱	۱۶
منگل	۸	۳۴	۲۵	۲۲	۱۷
بدھ	۹	۳۵	۲۶	۲۳	۱۸
جمعرات	۱۰	۳۶	۲۷	۲۴	۱۹
جمعہ	۱۱	۳۷	۲۸	۲۵	۲۰
ہفتہ	۱۲	۳۸	۲۹	۲۶	۲۱
اتوار	۱۳	۳۹	۳۰	۲۷	۲۲
پیر	۱۴	۴۰	۳۱	۲۸	۲۳
منگل	۱۵	۴۱	۳۲	۲۹	۲۴
بدھ	۱۶	۴۲	۳۳	۳۰	۲۵
جمعرات	۱۷	۴۳	۳۴	۳۱	۲۶
جمعہ	۱۸	۴۴	۳۵	۳۲	۲۷
ہفتہ	۱۹	۴۵	۳۶	۳۳	۲۸
اتوار	۲۰	۴۶	۳۷	۳۴	۲۹
پیر	۲۱	۴۷	۳۸	۳۵	۳۰
منگل	۲۲	۴۸	۳۹	۳۶	۳۱
بدھ	۲۳	۴۹	۴۰	۳۷	۳۲
جمعرات	۲۴	۵۰	۴۱	۳۸	۳۳
جمعہ	۲۵	۵۱	۴۲	۳۹	۳۴
ہفتہ	۲۶	۵۲	۴۳	۴۰	۳۵
اتوار	۲۷	۵۳	۴۴	۴۱	۳۶
پیر	۲۸	۵۴	۴۵	۴۲	۳۷
منگل	۲۹	۵۵	۴۶	۴۳	۳۸
بدھ	۳۰	۵۶	۴۷	۴۴	۳۹
جمعرات	۳۱	۵۷	۴۸	۴۵	۴۰
جمعہ	۳۲	۵۸	۴۹	۴۶	۴۱
ہفتہ	۳۳	۵۹	۵۰	۴۷	۴۲
اتوار	۳۴	۶۰	۵۱	۴۸	۴۳
پیر	۳۵	۶۱	۵۲	۴۹	۴۴
منگل	۳۶	۶۲	۵۳	۵۰	۴۵
بدھ	۳۷	۶۳	۵۴	۵۱	۴۶
جمعرات	۳۸	۶۴	۵۵	۵۲	۴۷
جمعہ	۳۹	۶۵	۵۶	۵۳	۴۸
ہفتہ	۴۰	۶۶	۵۷	۵۴	۴۹
اتوار	۴۱	۶۷	۵۸	۵۵	۵۰
پیر	۴۲	۶۸	۵۹	۵۶	۵۱
منگل	۴۳	۶۹	۶۰	۵۷	۵۲
بدھ	۴۴	۷۰	۶۱	۵۸	۵۳
جمعرات	۴۵	۷۱	۶۲	۵۹	۵۴
جمعہ	۴۶	۷۲	۶۳	۶۰	۵۵
ہفتہ	۴۷	۷۳	۶۴	۶۱	۵۶
اتوار	۴۸	۷۴	۶۵	۶۲	۵۷
پیر	۴۹	۷۵	۶۶	۶۳	۵۸
منگل	۵۰	۷۶	۶۷	۶۴	۵۹
بدھ	۵۱	۷۷	۶۸	۶۵	۶۰
جمعرات	۵۲	۷۸	۶۹	۶۶	۶۱
جمعہ	۵۳	۷۹	۷۰	۶۷	۶۲
ہفتہ	۵۴	۸۰	۷۱	۶۸	۶۳
اتوار	۵۵	۸۱	۷۲	۶۹	۶۴
پیر	۵۶	۸۲	۷۳	۷۰	۶۵
منگل	۵۷	۸۳	۷۴	۷۱	۶۶
بدھ	۵۸	۸۴	۷۵	۷۲	۶۷
جمعرات	۵۹	۸۵	۷۶	۷۳	۶۸
جمعہ	۶۰	۸۶	۷۷	۷۴	۶۹
ہفتہ	۶۱	۸۷	۷۸	۷۵	۷۰
اتوار	۶۲	۸۸	۷۹	۷۶	۷۱
پیر	۶۳	۸۹	۸۰	۷۷	۷۲
منگل	۶۴	۹۰	۸۱	۷۸	۷۳
بدھ	۶۵	۹۱	۸۲	۷۹	۷۴
جمعرات	۶۶	۹۲	۸۳	۸۰	۷۵
جمعہ	۶۷	۹۳	۸۴	۸۱	۷۶
ہفتہ	۶۸	۹۴	۸۵	۸۲	۷۷
اتوار	۶۹	۹۵	۸۶	۸۳	۷۸
پیر	۷۰	۹۶	۸۷	۸۴	۷۹
منگل	۷۱	۹۷	۸۸	۸۵	۸۰
بدھ	۷۲	۹۸	۸۹	۸۶	۸۱
جمعرات	۷۳	۹۹	۹۰	۸۷	۸۲
جمعہ	۷۴	۱۰۰	۹۱	۸۸	۸۳
ہفتہ	۷۵		۹۲	۸۹	۸۴
اتوار	۷۶		۹۳	۹۰	۸۵
پیر	۷۷		۹۴	۹۱	۸۶
منگل	۷۸		۹۵	۹۲	۸۷
بدھ	۷۹		۹۶	۹۳	۸۸
جمعرات	۸۰		۹۷	۹۴	۸۹
جمعہ	۸۱		۹۸	۹۵	۹۰
ہفتہ	۸۲		۹۹	۹۶	۹۱
اتوار	۸۳		۱۰۰	۹۷	۹۲
پیر	۸۴			۹۸	۹۳
منگل	۸۵			۹۹	۹۴
بدھ	۸۶			۱۰۰	۹۵
جمعرات	۸۷				۹۶
جمعہ	۸۸				۹۷
ہفتہ	۸۹				۹۸
اتوار	۹۰				۹۹
پیر	۹۱				۱۰۰
منگل	۹۲				
بدھ	۹۳				
جمعرات	۹۴				
جمعہ	۹۵				
ہفتہ	۹۶				
اتوار	۹۷				
پیر	۹۸				
منگل	۹۹				
بدھ	۱۰۰				

فرمایا یہ بہت بڑی نیکی ہے۔ اگر انسان اپنے آپ کے دوستوں کے ساتھ اسکی عدم موجودگی میں کوئی احسان کرے (مستحق علیہ)

کی طعام سے انکار اور قریبی قریب پیدا ہوتی ہے۔ سرگشتی اور غفلت کی حالت دور ہو جاتی ہے۔

۱۹۳۸ء مئی		صفحہ ۱۳۵	تاریخ ۱۳۵۶ھ	تاریخ ۱۹۳۸ء	تاریخ ۱۹۳۸ء
اور فرمان شہ ابرار ہے	یہ تو حکم حضرت عفار ہے	۱	۲۹	۲۰	۱۰
کیوں تمہیں انکار پر اصرار ہے	سب مسلمانوں کو یاں اقرار ہے	۲	۳۰	۲۱	۱۱
ہے یہ دیں یا سیرت کفار ہے	عقل سر سے کیا ہوئی رویش ہے	۳	۳۱	۲۲	۱۲
یا کسی غفلت میں بادہ نوش ہے	کس نے قوت وہ اب خاموش ہے	۴	۳۲	۲۳	۱۳
بر خلاف نص یہ کیا جو شش ہے	سوچ کر دیکھو اگر کچھ ہوش ہے	۵	۳۳	۲۴	۱۴
فوت وہ کشمیر میں جا کر ہوا	وہ نبی تھا بندہ اللہ تھا	۶	۳۴	۲۵	۱۵
کیوں بنایا ابن مریم کو خدا	آسمان پر خواہ نخواستہ اس کو بٹھا	۷	۳۵	۲۶	۱۶
سنت اللہ سے وہ کیوں باہر رہا	کیون کیا اسلام کو تم نے حقیر	۸	۳۶	۲۷	۱۷
کس نے حاصل یہ کی راہ خلیفہ	پیشے ہو کیوں نصاریٰ کی کبیر	۹	۳۷	۲۸	۱۸
کیوں بنایا اس کو با شان کبیر	غیب دان و خالق حی و قدیر	۱۰	۳۸	۲۹	۱۹
صالحین و رمنہا و منقدا	انبیاء اولیاء و صدقا	۱۱	۳۹	۳۰	۲۰
مرگے سب پر وہ مرنے کی بجا	ہم امیر و ہم فقیر و بینوا	۱۲	۴۰	۳۱	۲۱
ابتلا کی نہیں اس پر فنا	کیا نرا الہ ہے عقیدہ مرجبا	۱۳	۴۱	۳۲	۲۲
مرحبا صد مرجبا صد مرجبا	مولوی صاحب یہ تم کہتے ہو کیا	۱۴	۴۲	۳۳	۲۳
ہے وہی اکثر پرندوں کا خدا	اس خدا دانی پہ تیری مرجبا	۱۵	۴۳	۳۴	۲۴
مصطفیٰؐ کی کیا یہی تحید ہے	کیا یہی اسلام کی تائید ہے	۱۶	۴۴	۳۵	۲۵
مولوی صاحب یہی توحید ہے	کیا الوہیت کی یہ تفرید ہے	۱۷	۴۵	۳۶	۲۶
پچ کہو کس دیو کی تقلید ہے	پچ کہو کس دیو کی تقلید ہے	۱۸	۴۶	۳۷	۲۷
اور خدائی کا یہی اعجاز تھا	کیا یہی اسلام کا اعجاز تھا	۱۹	۴۷	۳۸	۲۸
کیا یہی توحید حق کا راز تھا	ابن مریم اس میں کیوں ممتاز تھا	۲۰	۴۸	۳۹	۲۹
جس پر برسوں سے تمہیں اک ناز تھا	جس پر برسوں سے تمہیں اک ناز تھا	۲۱	۴۹	۴۰	۳۰
وہ سستے پھنے خدا نے کیس بیاں	تم نے اک بندے کو دیں وہ خوبیاں	۲۲	۵۰	۴۱	۳۱
کیا بشر میں ہے خدائی کا نشان	اس میں کیا خوبی ہوئی دین کی نیاں	۲۳	۵۱	۴۲	۳۲
الاماں ایسے گماں سے اماں	الاماں ایسے گماں سے اماں	۲۴	۵۲	۴۳	۳۳
مارنا حق کو سدا پویش پر	اور کتابیں لا ذکر کے دوش پر	۲۵	۵۳	۴۴	۳۴
ہے تعجب آپ کے اس جو شش پر	جوں نہ چلنا ایک کے بھی گوشش پر	۲۶	۵۴	۴۵	۳۵
عقل پر اور فہم پر اور ہوشش پر	عقل پر اور فہم پر اور ہوشش پر	۲۷	۵۵	۴۶	۳۶

فرمایا چشم مجھے اس خدائی تیرے ہاتھ میں نہیں وہ غلہ ہو سکتے تو اذیت دے نہ اور میری اس وقت تک نہیں ہی سکتے جتنا کہ میں مجتہد نہ رکھوں گے۔ (ابو دادا د)

۲۰ اچھے لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بچا اڑاتے ہیں نہ تنگ کرتے ہیں۔ اس کے درمیان مسئلہ گزران کرتے ہیں۔^{۱۹} پناہ

۱۹۳۸
جون

۱۹۳۹
۱۹۴۰
۱۹۴۱
۱۹۴۲
۱۹۴۳
۱۹۴۴
۱۹۴۵
۱۹۴۶
۱۹۴۷
۱۹۴۸
۱۹۴۹
۱۹۵۰
۱۹۵۱
۱۹۵۲
۱۹۵۳
۱۹۵۴
۱۹۵۵
۱۹۵۶
۱۹۵۷
۱۹۵۸
۱۹۵۹
۱۹۶۰
۱۹۶۱
۱۹۶۲
۱۹۶۳
۱۹۶۴
۱۹۶۵
۱۹۶۶
۱۹۶۷
۱۹۶۸
۱۹۶۹
۱۹۷۰
۱۹۷۱
۱۹۷۲
۱۹۷۳
۱۹۷۴
۱۹۷۵
۱۹۷۶
۱۹۷۷
۱۹۷۸
۱۹۷۹
۱۹۸۰
۱۹۸۱
۱۹۸۲
۱۹۸۳
۱۹۸۴
۱۹۸۵
۱۹۸۶
۱۹۸۷
۱۹۸۸
۱۹۸۹
۱۹۹۰
۱۹۹۱
۱۹۹۲
۱۹۹۳
۱۹۹۴
۱۹۹۵
۱۹۹۶
۱۹۹۷
۱۹۹۸
۱۹۹۹
۲۰۰۰
۲۰۰۱
۲۰۰۲
۲۰۰۳
۲۰۰۴
۲۰۰۵
۲۰۰۶
۲۰۰۷
۲۰۰۸
۲۰۰۹
۲۰۱۰
۲۰۱۱
۲۰۱۲
۲۰۱۳
۲۰۱۴
۲۰۱۵
۲۰۱۶
۲۰۱۷
۲۰۱۸
۲۰۱۹
۲۰۲۰
۲۰۲۱
۲۰۲۲
۲۰۲۳
۲۰۲۴
۲۰۲۵
۲۰۲۶
۲۰۲۷
۲۰۲۸
۲۰۲۹
۲۰۳۰
۲۰۳۱
۲۰۳۲
۲۰۳۳
۲۰۳۴
۲۰۳۵
۲۰۳۶
۲۰۳۷
۲۰۳۸
۲۰۳۹
۲۰۴۰
۲۰۴۱
۲۰۴۲
۲۰۴۳
۲۰۴۴
۲۰۴۵
۲۰۴۶
۲۰۴۷
۲۰۴۸
۲۰۴۹
۲۰۵۰
۲۰۵۱
۲۰۵۲
۲۰۵۳
۲۰۵۴
۲۰۵۵
۲۰۵۶
۲۰۵۷
۲۰۵۸
۲۰۵۹
۲۰۶۰
۲۰۶۱
۲۰۶۲
۲۰۶۳
۲۰۶۴
۲۰۶۵
۲۰۶۶
۲۰۶۷
۲۰۶۸
۲۰۶۹
۲۰۷۰
۲۰۷۱
۲۰۷۲
۲۰۷۳
۲۰۷۴
۲۰۷۵
۲۰۷۶
۲۰۷۷
۲۰۷۸
۲۰۷۹
۲۰۸۰
۲۰۸۱
۲۰۸۲
۲۰۸۳
۲۰۸۴
۲۰۸۵
۲۰۸۶
۲۰۸۷
۲۰۸۸
۲۰۸۹
۲۰۹۰
۲۰۹۱
۲۰۹۲
۲۰۹۳
۲۰۹۴
۲۰۹۵
۲۰۹۶
۲۰۹۷
۲۰۹۸
۲۰۹۹
۲۱۰۰

۱۹۳۸
۱۹۳۹
۱۹۴۰
۱۹۴۱
۱۹۴۲
۱۹۴۳
۱۹۴۴
۱۹۴۵
۱۹۴۶
۱۹۴۷
۱۹۴۸
۱۹۴۹
۱۹۵۰
۱۹۵۱
۱۹۵۲
۱۹۵۳
۱۹۵۴
۱۹۵۵
۱۹۵۶
۱۹۵۷
۱۹۵۸
۱۹۵۹
۱۹۶۰
۱۹۶۱
۱۹۶۲
۱۹۶۳
۱۹۶۴
۱۹۶۵
۱۹۶۶
۱۹۶۷
۱۹۶۸
۱۹۶۹
۱۹۷۰
۱۹۷۱
۱۹۷۲
۱۹۷۳
۱۹۷۴
۱۹۷۵
۱۹۷۶
۱۹۷۷
۱۹۷۸
۱۹۷۹
۱۹۸۰
۱۹۸۱
۱۹۸۲
۱۹۸۳
۱۹۸۴
۱۹۸۵
۱۹۸۶
۱۹۸۷
۱۹۸۸
۱۹۸۹
۱۹۹۰
۱۹۹۱
۱۹۹۲
۱۹۹۳
۱۹۹۴
۱۹۹۵
۱۹۹۶
۱۹۹۷
۱۹۹۸
۱۹۹۹
۲۰۰۰
۲۰۰۱
۲۰۰۲
۲۰۰۳
۲۰۰۴
۲۰۰۵
۲۰۰۶
۲۰۰۷
۲۰۰۸
۲۰۰۹
۲۰۱۰
۲۰۱۱
۲۰۱۲
۲۰۱۳
۲۰۱۴
۲۰۱۵
۲۰۱۶
۲۰۱۷
۲۰۱۸
۲۰۱۹
۲۰۲۰
۲۰۲۱
۲۰۲۲
۲۰۲۳
۲۰۲۴
۲۰۲۵
۲۰۲۶
۲۰۲۷
۲۰۲۸
۲۰۲۹
۲۰۳۰
۲۰۳۱
۲۰۳۲
۲۰۳۳
۲۰۳۴
۲۰۳۵
۲۰۳۶
۲۰۳۷
۲۰۳۸
۲۰۳۹
۲۰۴۰
۲۰۴۱
۲۰۴۲
۲۰۴۳
۲۰۴۴
۲۰۴۵
۲۰۴۶
۲۰۴۷
۲۰۴۸
۲۰۴۹
۲۰۵۰
۲۰۵۱
۲۰۵۲
۲۰۵۳
۲۰۵۴
۲۰۵۵
۲۰۵۶
۲۰۵۷
۲۰۵۸
۲۰۵۹
۲۰۶۰
۲۰۶۱
۲۰۶۲
۲۰۶۳
۲۰۶۴
۲۰۶۵
۲۰۶۶
۲۰۶۷
۲۰۶۸
۲۰۶۹
۲۰۷۰
۲۰۷۱
۲۰۷۲
۲۰۷۳
۲۰۷۴
۲۰۷۵
۲۰۷۶
۲۰۷۷
۲۰۷۸
۲۰۷۹
۲۰۸۰
۲۰۸۱
۲۰۸۲
۲۰۸۳
۲۰۸۴
۲۰۸۵
۲۰۸۶
۲۰۸۷
۲۰۸۸
۲۰۸۹
۲۰۹۰
۲۰۹۱
۲۰۹۲
۲۰۹۳
۲۰۹۴
۲۰۹۵
۲۰۹۶
۲۰۹۷
۲۰۹۸
۲۰۹۹
۲۱۰۰

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																												
بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	من

جو آدمی کسی دولت و معصیت اور بھولے میں گرفتار نہ ہوا ہو۔ وہ خدا کی آخرت کو بھول جاتا ہے۔

۲۱۔ اپنا کام مشورے کو کیا کرو؟ شورشی علم۔ کاموں میں مشورہ لیا کرو۔ لیکن ال عمران ۱۵۹

جماعت احمدیہ کے عقائد صحیح

اللہ تعالیٰ کی ذات واحد یکساں ہے۔ ملائکہ کا وجود برحق ہے۔ تمام انبیاء کی صداقت پر ایمان ہے۔ قرآن کریم آخری شریعت کی کتاب ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ الہام الہی کا دروازہ قیامت تک کھلا ہوا ہے۔ جس طرح خدا پہلے بولتا تھا اب بھی اپنے نیک بندوں سے کلام کرتا ہے۔ اور کرتا رہے گا۔ قرآن مجید کا ہمان کردہ مسئلہ تقدیر برحق ہے۔ قبولیت دعا پر ایمان ہے۔ کہ خدا تعالیٰ دعاؤں کو سننا ہے۔ اور اس کی ذریعہ عظیم الشان امور حل ہوتے ہیں۔ بعثت بعد الموت کے قائل ہیں۔ دوزخ و جنت کے متعلق قرآن و حدیث نے جس قدر حقیقت بیان کی ہے۔ سب کو حق سمجھتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شافع محشر یقین کرتے ہیں۔ اور اس بات پر ایمان رکھتے ہیں، جس شخص سے آنے کی قرآن و حدیث نے خبر دی ہے اور جس کو سورہ جمعہ میں بعثت ثانیہ فرمایا گیا ہے۔ اور جس کو احادیث نے نبی اللہ قرار دیا ہے۔ اس کو مصداق حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کو تصور کرتے ہیں۔ اور قرآن کو کمال کتاب مانتے ہیں۔ کسی دوسری شریعت کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ اور محمدی علیہ السلام کو وفات یافتہ رسول مانتے ہیں۔

اکیسواں سال

الحمد للہ ششم المجید شد اس قدر مطلق حی و قیوم پروردگار عالم
نے اس خاکسار کو اپنے فضل و کرم سے ہی توفیق بخشی کہ احباب کے
لئے سالانہ تحفہ بصورت احمدی جرنل چھاپ کر شائع کر دی۔ بحمد اللہ
جرنل ہذا کا یہ ایسواں سال ہے۔ اور ہمیشہ جدید مفید کارآمد مضامین
شائع ہوتے ہیں۔ امیدداشت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ کو قائم و دائم
رکھے اور ہمیشہ اسکی اشاعت کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین۔ خاکسار محمد یامین

[illegible]

شکم سیر شفقت اور فدا ترسی سے بے بہرہ ہوتا ہے۔ عبادت کو بوجھ سمجھتا ہے۔ اور شہوات میں مبتلا رہتا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء

[illegible]

تقدیر کو کوئی شے نہیں ہٹا سکتی مگر دعا۔ عسر میں کوئی چیز زیادتی نہیں کر سکتی مگر دعا۔ اور جو شخص گناہ کرتا ہے۔ رزق سے محروم کیا جاتا ہے۔ (بخاری)

زیادتی نوراک سے بدن کی تندرستی نہیں رہتی۔ نیچے مانے رنگوں میں جمع ہو کر آئے دل کا بیمار۔

تو میں اس سے برکت پائیں گی۔

پھر حضرت اقدسؑ اپنے اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء میں فرماتے ہیں۔
ایسا لڑکا بموجب وعدہ الہی نو برس کے عرصہ تک ضرور پیدا ہوگا۔ اس
کے بعد حضور سبز اشتہار مورخہ یکم دسمبر ۱۸۸۸ء میں تحریر فرماتے ہیں مصلحتاً
کانام الہامی عبارت میں فضل رکھا گیا ہے۔ نیز دوسرا نام اس کا محمود
اور تیسرا نام اس کا بشیر ثانی بھی ہے۔ اور ایک الہام میں اس کا نام فضل
تلا ہر کیا گیا ہے۔

اسی سبز اشتہار میں پھر لکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے وعدہ کے موافق اپنی
میعاد کے اندر ضرور پیدا ہوگا۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں۔ پر اس کے
وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں۔

پھر تریاق القلوب ص ۱۹۰۲ء میں فرماتے ہیں۔ سبز رنگ کے
اشتہار میں یہ بھی لکھا گیا کہ اس پیدا ہونے والے لڑکے کا نام محمود
رکھا جائے گا۔ اور یہ اشتہار محسوس ہو گئے سے پہلے لاکھوں
انسانوں میں شائع کیا گیا۔ جب اس پیشگوئی کی شہرت کامل درجہ پر
پہنچ چکی تب خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم سے ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء مطابق
۹ جمادی الاول ۱۳۰۶ھ بروز شنبہ محمود پیدا ہوا۔

اور سراج منیر کے ص ۳ پر بایں الفاظ تحریر فرماتے ہیں۔ وہ لڑکا پیشگوئی
کی میعاد میں پیدا ہوا۔ اور اب نو سال میں ہے۔
اس کے بعد حقیقۃ الوحی کے ص ۳ پر آپؐ لکھتے ہیں جس کا نام محمود
رکھا گیا۔ اور اب تک بفضلہ تعالیٰ زندہ موجود ہے۔ اور ستر عویں سال
میں ہے۔

اور پیر موعود کے متعلق آنحضرت صلیم کی حدیث یتزوج واولد لہ
اور نعمت اللہ شاء ولی کے قصیدہ میں "پیشش یادگار سے بیم" بھی قابل غور ہیں
نوٹ۔ کوئی ہے۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ آئیہ
اللہ بنصرہ العزیز میں یہ باتیں پوری ہوتی ہوئی دیکھے۔ دیلشیر

۱۹۳۸ء	۱۹۳۷ء	۱۹۳۶ء	۱۹۳۵ء	۱۹۳۴ء	۱۹۳۳ء	۱۹۳۲ء	۱۹۳۱ء	۱۹۳۰ء	۱۹۲۹ء	۱۹۲۸ء	۱۹۲۷ء	۱۹۲۶ء	۱۹۲۵ء	۱۹۲۴ء	۱۹۲۳ء	۱۹۲۲ء	۱۹۲۱ء	۱۹۲۰ء	۱۹۱۹ء	۱۹۱۸ء	۱۹۱۷ء	۱۹۱۶ء	۱۹۱۵ء	۱۹۱۴ء	۱۹۱۳ء	۱۹۱۲ء	۱۹۱۱ء	۱۹۱۰ء	۱۹۰۹ء	۱۹۰۸ء	۱۹۰۷ء	۱۹۰۶ء	۱۹۰۵ء	۱۹۰۴ء	۱۹۰۳ء	۱۹۰۲ء	۱۹۰۱ء	۱۹۰۰ء	۱۸۹۹ء	۱۸۹۸ء	۱۸۹۷ء	۱۸۹۶ء	۱۸۹۵ء	۱۸۹۴ء	۱۸۹۳ء	۱۸۹۲ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۰ء	۱۸۸۹ء	۱۸۸۸ء	۱۸۸۷ء	۱۸۸۶ء	۱۸۸۵ء	۱۸۸۴ء	۱۸۸۳ء	۱۸۸۲ء	۱۸۸۱ء	۱۸۸۰ء	۱۸۷۹ء	۱۸۷۸ء	۱۸۷۷ء	۱۸۷۶ء	۱۸۷۵ء	۱۸۷۴ء	۱۸۷۳ء	۱۸۷۲ء	۱۸۷۱ء	۱۸۷۰ء	۱۸۶۹ء	۱۸۶۸ء	۱۸۶۷ء	۱۸۶۶ء	۱۸۶۵ء	۱۸۶۴ء	۱۸۶۳ء	۱۸۶۲ء	۱۸۶۱ء	۱۸۶۰ء	۱۸۵۹ء	۱۸۵۸ء	۱۸۵۷ء	۱۸۵۶ء	۱۸۵۵ء	۱۸۵۴ء	۱۸۵۳ء	۱۸۵۲ء	۱۸۵۱ء	۱۸۵۰ء	۱۸۴۹ء	۱۸۴۸ء	۱۸۴۷ء	۱۸۴۶ء	۱۸۴۵ء	۱۸۴۴ء	۱۸۴۳ء	۱۸۴۲ء	۱۸۴۱ء	۱۸۴۰ء	۱۸۳۹ء	۱۸۳۸ء	۱۸۳۷ء	۱۸۳۶ء	۱۸۳۵ء	۱۸۳۴ء	۱۸۳۳ء	۱۸۳۲ء	۱۸۳۱ء	۱۸۳۰ء	۱۸۲۹ء	۱۸۲۸ء	۱۸۲۷ء	۱۸۲۶ء	۱۸۲۵ء	۱۸۲۴ء	۱۸۲۳ء	۱۸۲۲ء	۱۸۲۱ء	۱۸۲۰ء	۱۸۱۹ء	۱۸۱۸ء	۱۸۱۷ء	۱۸۱۶ء	۱۸۱۵ء	۱۸۱۴ء	۱۸۱۳ء	۱۸۱۲ء	۱۸۱۱ء	۱۸۱۰ء	۱۸۰۹ء	۱۸۰۸ء	۱۸۰۷ء	۱۸۰۶ء	۱۸۰۵ء	۱۸۰۴ء	۱۸۰۳ء	۱۸۰۲ء	۱۸۰۱ء	۱۸۰۰ء	۱۷۹۹ء	۱۷۹۸ء	۱۷۹۷ء	۱۷۹۶ء	۱۷۹۵ء	۱۷۹۴ء	۱۷۹۳ء	۱۷۹۲ء	۱۷۹۱ء	۱۷۹۰ء	۱۷۸۹ء	۱۷۸۸ء	۱۷۸۷ء	۱۷۸۶ء	۱۷۸۵ء	۱۷۸۴ء	۱۷۸۳ء	۱۷۸۲ء	۱۷۸۱ء	۱۷۸۰ء	۱۷۷۹ء	۱۷۷۸ء	۱۷۷۷ء	۱۷۷۶ء	۱۷۷۵ء	۱۷۷۴ء	۱۷۷۳ء	۱۷۷۲ء	۱۷۷۱ء	۱۷۷۰ء	۱۷۶۹ء	۱۷۶۸ء	۱۷۶۷ء	۱۷۶۶ء	۱۷۶۵ء	۱۷۶۴ء	۱۷۶۳ء	۱۷۶۲ء	۱۷۶۱ء	۱۷۶۰ء	۱۷۵۹ء	۱۷۵۸ء	۱۷۵۷ء	۱۷۵۶ء	۱۷۵۵ء	۱۷۵۴ء	۱۷۵۳ء	۱۷۵۲ء	۱۷۵۱ء	۱۷۵۰ء	۱۷۴۹ء	۱۷۴۸ء	۱۷۴۷ء	۱۷۴۶ء	۱۷۴۵ء	۱۷۴۴ء	۱۷۴۳ء	۱۷۴۲ء	۱۷۴۱ء	۱۷۴۰ء	۱۷۳۹ء	۱۷۳۸ء	۱۷۳۷ء	۱۷۳۶ء	۱۷۳۵ء	۱۷۳۴ء	۱۷۳۳ء	۱۷۳۲ء	۱۷۳۱ء	۱۷۳۰ء	۱۷۲۹ء	۱۷۲۸ء	۱۷۲۷ء	۱۷۲۶ء	۱۷۲۵ء	۱۷۲۴ء	۱۷۲۳ء	۱۷۲۲ء	۱۷۲۱ء	۱۷۲۰ء	۱۷۱۹ء	۱۷۱۸ء	۱۷۱۷ء	۱۷۱۶ء	۱۷۱۵ء	۱۷۱۴ء	۱۷۱۳ء	۱۷۱۲ء	۱۷۱۱ء	۱۷۱۰ء	۱۷۰۹ء	۱۷۰۸ء	۱۷۰۷ء	۱۷۰۶ء	۱۷۰۵ء	۱۷۰۴ء	۱۷۰۳ء	۱۷۰۲ء	۱۷۰۱ء	۱۷۰۰ء	۱۶۹۹ء	۱۶۹۸ء	۱۶۹۷ء	۱۶۹۶ء	۱۶۹۵ء	۱۶۹۴ء	۱۶۹۳ء	۱۶۹۲ء	۱۶۹۱ء	۱۶۹۰ء	۱۶۸۹ء	۱۶۸۸ء	۱۶۸۷ء	۱۶۸۶ء	۱۶۸۵ء	۱۶۸۴ء	۱۶۸۳ء	۱۶۸۲ء	۱۶۸۱ء	۱۶۸۰ء	۱۶۷۹ء	۱۶۷۸ء	۱۶۷۷ء	۱۶۷۶ء	۱۶۷۵ء	۱۶۷۴ء	۱۶۷۳ء	۱۶۷۲ء	۱۶۷۱ء	۱۶۷۰ء	۱۶۶۹ء	۱۶۶۸ء	۱۶۶۷ء	۱۶۶۶ء	۱۶۶۵ء	۱۶۶۴ء	۱۶۶۳ء	۱۶۶۲ء	۱۶۶۱ء	۱۶۶۰ء	۱۶۵۹ء	۱۶۵۸ء	۱۶۵۷ء	۱۶۵۶ء	۱۶۵۵ء	۱۶۵۴ء	۱۶۵۳ء	۱۶۵۲ء	۱۶۵۱ء	۱۶۵۰ء	۱۶۴۹ء	۱۶۴۸ء	۱۶۴۷ء	۱۶۴۶ء	۱۶۴۵ء	۱۶۴۴ء	۱۶۴۳ء	۱۶۴۲ء	۱۶۴۱ء	۱۶۴۰ء	۱۶۳۹ء	۱۶۳۸ء	۱۶۳۷ء	۱۶۳۶ء	۱۶۳۵ء	۱۶۳۴ء	۱۶۳۳ء	۱۶۳۲ء	۱۶۳۱ء	۱۶۳۰ء	۱۶۲۹ء	۱۶۲۸ء	۱۶۲۷ء	۱۶۲۶ء	۱۶۲۵ء	۱۶۲۴ء	۱۶۲۳ء	۱۶۲۲ء	۱۶۲۱ء	۱۶۲۰ء	۱۶۱۹ء	۱۶۱۸ء	۱۶۱۷ء	۱۶۱۶ء	۱۶۱۵ء	۱۶۱۴ء	۱۶۱۳ء	۱۶۱۲ء	۱۶۱۱ء	۱۶۱۰ء	۱۶۰۹ء	۱۶۰۸ء	۱۶۰۷ء	۱۶۰۶ء	۱۶۰۵ء	۱۶۰۴ء	۱۶۰۳ء	۱۶۰۲ء	۱۶۰۱ء	۱۶۰۰ء	۱۵۹۹ء	۱۵۹۸ء	۱۵۹۷ء	۱۵۹۶ء	۱۵۹۵ء	۱۵۹۴ء	۱۵۹۳ء	۱۵۹۲ء	۱۵۹۱ء	۱۵۹۰ء	۱۵۸۹ء	۱۵۸۸ء	۱۵۸۷ء	۱۵۸۶ء	۱۵۸۵ء	۱۵۸۴ء	۱۵۸۳ء	۱۵۸۲ء	۱۵۸۱ء	۱۵۸۰ء	۱۵۷۹ء	۱۵۷۸ء	۱۵۷۷ء	۱۵۷۶ء	۱۵۷۵ء	۱۵۷۴ء	۱۵۷۳ء	۱۵۷۲ء	۱۵۷۱ء	۱۵۷۰ء	۱۵۶۹ء	۱۵۶۸ء	۱۵۶۷ء	۱۵۶۶ء	۱۵۶۵ء	۱۵۶۴ء	۱۵۶۳ء	۱۵۶۲ء	۱۵۶۱ء	۱۵۶۰ء	۱۵۵۹ء	۱۵۵۸ء	۱۵۵۷ء	۱۵۵۶ء	۱۵۵۵ء	۱۵۵۴ء	۱۵۵۳ء	۱۵۵۲ء	۱۵۵۱ء	۱۵۵۰ء	۱۵۴۹ء	۱۵۴۸ء	۱۵۴۷ء	۱۵۴۶ء	۱۵۴۵ء	۱۵۴۴ء	۱۵۴۳ء	۱۵۴۲ء	۱۵۴۱ء	۱۵۴۰ء	۱۵۳۹ء	۱۵۳۸ء	۱۵۳۷ء	۱۵۳۶ء	۱۵۳۵ء	۱۵۳۴ء	۱۵۳۳ء	۱۵۳۲ء	۱۵۳۱ء	۱۵۳۰ء	۱۵۲۹ء	۱۵۲۸ء	۱۵۲۷ء	۱۵۲۶ء	۱۵۲۵ء	۱۵۲۴ء	۱۵۲۳ء	۱۵۲۲ء	۱۵۲۱ء	۱۵۲۰ء	۱۵۱۹ء	۱۵۱۸ء	۱۵۱۷ء	۱۵۱۶ء	۱۵۱۵ء	۱۵۱۴ء	۱۵۱۳ء	۱۵۱۲ء	۱۵۱۱ء	۱۵۱۰ء	۱۵۰۹ء	۱۵۰۸ء	۱۵۰۷ء	۱۵۰۶ء	۱۵۰۵ء	۱۵۰۴ء	۱۵۰۳ء	۱۵۰۲ء	۱۵۰۱ء	۱۵۰۰ء	۱۴۹۹ء	۱۴۹۸ء	۱۴۹۷ء	۱۴۹۶ء	۱۴۹۵ء	۱۴۹۴ء	۱۴۹۳ء	۱۴۹۲ء	۱۴۹۱ء	۱۴۹۰ء	۱۴۸۹ء	۱۴۸۸ء	۱۴۸۷ء	۱۴۸۶ء	۱۴۸۵ء	۱۴۸۴ء	۱۴۸۳ء	۱۴۸۲ء	۱۴۸۱ء	۱۴۸۰ء	۱۴۷۹ء	۱۴۷۸ء	۱۴۷۷ء	۱۴۷۶ء	۱۴۷۵ء	۱۴۷۴ء	۱۴۷۳ء	۱۴۷۲ء	۱۴۷۱ء	۱۴۷۰ء	۱۴۶۹ء	۱۴۶۸ء	۱۴۶۷ء	۱۴۶۶ء	۱۴۶۵ء	۱۴۶۴ء	۱۴۶۳ء	۱۴۶۲ء	۱۴۶۱ء	۱۴۶۰ء	۱۴۵۹ء	۱۴۵۸ء	۱۴۵۷ء	۱۴۵۶ء	۱۴۵۵ء	۱۴۵۴ء	۱۴۵۳ء	۱۴۵۲ء	۱۴۵۱ء	۱۴۵۰ء	۱۴۴۹ء	۱۴۴۸ء	۱۴۴۷ء	۱۴۴۶ء	۱۴۴۵ء	۱۴۴۴ء	۱۴۴۳ء	۱۴۴۲ء	۱۴۴۱ء	۱۴۴۰ء	۱۴۳۹ء	۱۴۳۸ء	۱۴۳۷ء	۱۴۳۶ء	۱۴۳۵ء	۱۴۳۴ء	۱۴۳۳ء	۱۴۳۲ء	۱۴۳۱ء	۱۴۳۰ء	۱۴۲۹ء	۱۴۲۸ء	۱۴۲۷ء	۱۴۲۶ء	۱۴۲۵ء	۱۴۲۴ء	۱۴۲۳ء	۱۴۲۲ء	۱۴۲۱ء	۱۴۲۰ء	۱۴۱۹ء	۱۴۱۸ء	۱۴۱۷ء	۱۴۱۶ء	۱۴۱۵ء	۱۴۱۴ء	۱۴۱۳ء	۱۴۱۲ء	۱۴۱۱ء	۱۴۱۰ء	۱۴۰۹ء	۱۴۰۸ء	۱۴۰۷ء	۱۴۰۶ء	۱۴۰۵ء	۱۴۰۴ء	۱۴۰۳ء	۱۴۰۲ء	۱۴۰۱ء	۱۴۰۰ء	۱۳۹۹ء	۱۳۹۸ء	۱۳۹۷ء	۱۳۹۶ء	۱۳۹۵ء	۱۳۹۴ء	۱۳۹۳ء	۱۳۹۲ء	۱۳۹۱ء	۱۳۹۰ء	۱۳۸۹ء	۱۳۸۸ء	۱۳۸۷ء	۱۳۸۶ء	۱۳۸۵ء	۱۳۸۴ء	۱۳۸۳ء	۱۳۸۲ء	۱۳۸۱ء	۱۳۸۰ء	۱۳۷۹ء	۱۳۷۸ء	۱۳۷۷ء	۱۳۷۶ء	۱۳۷۵ء	۱۳۷۴ء	۱۳۷۳ء	۱۳۷۲ء	۱۳۷۱ء	۱۳۷۰ء	۱۳۶۹ء	۱۳۶۸ء	۱۳۶۷ء	۱۳۶۶ء	۱۳۶۵ء	۱۳۶۴ء	۱۳۶۳ء	۱۳۶۲ء	۱۳۶۱ء	۱۳۶۰ء	۱۳۵۹ء	۱۳۵۸ء	۱۳۵۷ء	۱۳۵۶ء	۱۳۵۵ء	۱۳۵۴ء	۱۳۵۳ء	۱۳۵۲ء	۱۳۵۱ء	۱۳۵۰ء	۱۳۴۹ء	۱۳۴۸ء	۱۳۴۷ء	۱۳۴۶ء	۱۳۴۵ء	۱۳۴۴ء	۱۳۴۳ء	۱۳۴۲ء	۱۳۴۱ء	۱۳۴۰ء	۱۳۳۹ء	۱۳۳۸ء	۱۳۳۷ء	۱۳۳۶ء	۱۳۳۵ء	۱۳۳۴ء	۱۳۳۳ء	۱۳۳۲ء	۱۳۳۱ء	۱۳۳۰ء	۱۳۲۹ء	۱۳۲۸ء	۱۳۲۷ء	۱۳۲۶ء	۱۳۲۵ء	۱۳۲۴ء	۱۳۲۳ء	۱۳۲۲ء	۱۳۲۱ء	۱۳۲۰ء	۱۳۱۹ء	۱۳۱۸ء	۱۳۱۷ء	۱۳۱۶ء	۱۳۱۵ء	۱۳۱۴ء	۱۳۱۳ء	۱۳۱۲ء	۱۳۱۱ء	۱۳۱۰ء	۱۳۰۹ء	۱۳۰۸ء	۱۳۰۷ء	۱۳۰۶ء	۱۳۰۵ء	۱۳۰۴ء	۱۳۰۳ء	۱۳۰۲ء	۱۳۰۱ء	۱۳۰۰ء	۱۲۹۹ء	۱۲۹۸ء	۱۲۹۷ء	۱۲۹۶ء	۱۲۹۵ء	۱۲۹۴ء	۱۲۹۳ء	۱۲۹۲ء	۱۲۹۱ء	۱۲۹۰ء	۱۲۸۹ء	۱۲۸۸ء	۱۲۸۷ء	۱۲۸۶ء	۱۲۸۵ء	۱۲۸۴ء	۱۲۸۳ء	۱۲۸۲ء	۱۲۸۱ء	۱۲۸۰ء	۱۲۷۹ء	۱۲۷۸ء	۱۲۷۷ء	۱۲۷۶ء	۱۲۷۵ء	۱۲۷۴ء	۱۲۷۳ء	۱۲۷۲ء	۱۲۷۱ء	۱۲۷۰ء	۱۲۶۹ء	۱۲۶۸ء	۱۲۶۷ء	۱۲۶۶ء	۱۲۶۵ء	۱۲۶۴ء	۱۲۶۳ء	۱۲۶۲ء	۱۲۶۱ء	۱۲۶۰ء	۱۲۵۹ء	۱۲۵۸ء	۱۲۵۷ء	۱۲۵۶ء	۱۲۵۵ء	۱۲۵۴ء	۱۲۵۳ء	۱۲۵۲ء	۱۲۵۱ء	۱۲۵۰ء	۱۲۴۹ء	۱۲۴۸ء	۱۲۴۷ء	۱۲۴۶ء	۱۲۴۵ء	۱۲۴۴ء	۱۲۴۳ء	۱۲۴۲ء	۱۲۴۱ء	۱۲۴۰ء	۱۲۳۹ء	۱۲۳۸ء	۱۲۳۷ء	۱۲۳۶ء	۱۲۳۵ء	۱۲۳۴ء	۱۲۳۳ء	۱۲۳۲ء	۱۲۳۱ء	۱۲۳۰ء	۱۲۲۹ء	۱۲۲۸ء	۱۲۲۷ء	۱۲۲۶ء	۱۲۲۵ء	۱۲۲۴ء	۱۲۲۳ء	۱۲۲۲ء	۱۲۲۱ء	۱۲۲۰ء	۱۲۱۹ء	۱۲۱۸ء	۱۲۱۷ء	۱۲۱۶ء	۱۲۱۵ء	۱۲۱۴ء	۱۲۱۳ء	۱۲۱۲ء	۱۲۱۱ء	۱۲۱۰ء	۱۲۰۹ء	۱۲۰۸ء	۱۲۰۷ء	۱۲۰۶ء	۱۲۰۵ء	۱۲۰۴ء	۱۲۰۳ء	۱۲۰۲ء	۱۲۰۱ء	۱۲۰۰ء	۱۱۹۹ء	۱۱۹۸ء	۱۱۹۷ء	۱۱۹۶ء	۱۱۹۵ء	۱۱۹۴ء	۱۱۹۳ء	۱۱۹۲ء	۱۱۹۱ء	۱۱۹۰ء	۱۱۸۹ء	۱۱۸۸ء	۱۱۸۷ء	۱۱۸۶ء	۱۱۸۵ء	۱۱۸۴ء	۱۱۸۳ء	۱۱۸۲ء	۱۱۸۱ء	۱۱۸۰ء	۱۱۷۹ء	۱۱۷۸ء	۱۱۷۷ء	۱۱۷۶ء	۱۱۷۵ء	۱۱۷۴ء	۱۱۷۳ء	۱۱۷۲ء	۱۱۷۱ء	۱۱۷۰ء	۱۱۶۹ء	۱۱۶۸ء	۱۱۶۷ء	۱۱۶۶ء	۱۱۶۵ء	۱۱۶۴ء	۱۱۶۳ء	۱۱۶۲ء	۱۱۶۱ء	۱۱۶۰ء	۱۱۵۹ء	۱۱۵۸ء	۱۱۵۷ء	۱۱۵۶ء	۱۱۵۵ء	۱۱۵۴ء	۱۱۵۳ء	۱۱۵۲ء	۱۱۵۱ء	۱۱۵۰ء	۱۱۴۹ء	۱۱۴۸ء	۱۱۴۷ء	۱۱۴۶ء	۱۱۴۵ء	۱۱۴۴ء	۱۱۴۳ء	۱۱۴۲ء	۱۱۴۱ء	۱۱۴۰ء	۱۱۳۹ء	۱۱۳۸ء	۱۱۳۷ء	۱۱۳۶ء	۱۱۳۵ء	۱۱۳۴ء	۱۱۳۳ء	۱۱۳۲ء	۱۱۳۱ء	۱۱۳۰ء	۱۱۲۹ء	۱۱۲۸ء	۱۱۲۷ء	۱۱۲۶ء	۱۱۲۵ء	۱۱۲۴ء	۱۱۲۳ء	۱۱۲۲ء	۱۱۲۱ء	۱۱۲۰ء	۱۱۱۹ء	۱۱۱۸ء	۱۱۱۷ء	۱۱۱۶ء	۱۱۱۵ء	۱۱۱۴ء	۱۱۱۳ء	۱۱۱۲ء	۱۱۱۱ء	۱۱۱۰ء	۱۱۰۹ء	۱۱۰۸ء	۱۱۰۷ء	۱۱۰۶ء	۱۱۰۵ء	۱۱۰۴ء	۱۱۰۳ء	۱۱۰۲ء	۱۱۰۱ء	۱۱۰۰ء	۱۰۹۹ء	۱۰۹۸ء	۱۰۹۷ء	۱۰۹۶ء	۱۰۹۵ء	۱۰۹۴ء	۱۰۹۳ء	۱۰۹۲ء	۱۰۹۱ء	۱۰۹۰ء	۱۰۸۹ء	۱۰۸۸ء	۱۰۸۷ء	۱۰۸۶ء	۱۰۸۵ء	۱۰۸۴ء	۱۰۸۳ء	۱۰۸۲ء	۱۰۸۱ء	۱۰۸۰ء	۱۰۷۹ء	۱۰۷۸ء	۱۰۷۷ء	۱۰۷۶ء	۱۰۷۵ء	۱۰۷۴ء	۱۰۷۳ء	۱۰۷۲ء	۱۰۷۱ء	۱۰۷۰ء	۱۰۶۹ء	۱۰۶۸ء	۱۰۶۷ء	۱۰۶۶ء	۱۰۶۵ء	۱۰۶۴ء	۱۰۶۳ء	۱۰۶۲ء	۱۰۶۱ء	۱۰۶۰ء	۱۰۵۹ء	۱۰۵۸ء	۱۰۵۷ء	۱۰۵۶ء	۱۰۵۵ء	۱
-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	---

مجددین اُمتِ محمدیہ

از کتاب حج الکرامہ مصنفہ نواب صدیق حسن خان بھوپال
پہلی صدی ہجری میں۔ حضرت عمر ابن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ۔

دوسری صدی "۔۔۔ حضرت امام شافعی و احمد حنبلی رحم۔

تیسری صدی "۔۔۔ حضرت ابو شریح و ابو الحسن اشعری رحم۔

چوتھی صدی "۔۔۔ حضرت ابو عبید اللہ نیشاپوری و قاضی ابو بکر باقلانی

پانچویں صدی "۔۔۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ۔

چھٹی صدی "۔۔۔ حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

ساتویں صدی "۔۔۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی و امام تیمیہ رحم۔

آٹھویں صدی "۔۔۔ حضرت حافظ ابن حجر عسقلانی و حضرت صلاح الدین

نویں صدی "۔۔۔ حضرت سید محمد جوینی رحمۃ اللہ علیہ۔

دسویں صدی "۔۔۔ حضرت امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ۔

گیارہویں صدی "۔۔۔ حضرت مجد الف ثانی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

بارہویں صدی "۔۔۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی۔

تیرہویں صدی "۔۔۔ حضرت سید احمد بریلوی رحمۃ اللہ علیہ۔

اس چودھویں صدی میں حضرت خاتم الخلفاء امیرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ

والسلام مبعوث ہوئے۔ از پبلشر

خط (۱) میں قرآن شریف کے معجزات کے ظن

پر عربی بلاغت و فصاحت کا نشان دیا گیا

ہوں۔ کوئی نہیں جو اس کا مقابلہ کر سکے (۲) قرآن شریف کے حقائق و معارف

بیان کر نیکان نشان دیا گیا ہوں، کوئی نہیں جو اس کا مقابلہ کر سکے (۳) میں کثرت

قبولیت دعا کا نشان دیا گیا ہوں کوئی نہیں جو اس کا مقابلہ کر سکے۔ میں خلفائے

سکنا ہوں کہ میری دعائیں تیس ہزار کے قریب قبول ہوئیں۔ انکا کہ پاس نبوت

ہے وہم میں غیبی اخبار کا نشان دیا گیا ہوں کوئی نہیں جو اس کا مقابلہ کر سکے۔

(از ضرورت الامام ۲۵۵)

۱۹۳۸ء	۱۹۳۹ء	۱۹۴۰ء	۱۹۴۱ء	۱۹۴۲ء	۱۹۴۳ء	۱۹۴۴ء	۱۹۴۵ء	۱۹۴۶ء	۱۹۴۷ء	۱۹۴۸ء	۱۹۴۹ء	۱۹۵۰ء	۱۹۵۱ء	۱۹۵۲ء	۱۹۵۳ء	۱۹۵۴ء	۱۹۵۵ء	۱۹۵۶ء	۱۹۵۷ء	۱۹۵۸ء	۱۹۵۹ء	۱۹۶۰ء	۱۹۶۱ء	۱۹۶۲ء	۱۹۶۳ء	۱۹۶۴ء	۱۹۶۵ء	۱۹۶۶ء	۱۹۶۷ء	۱۹۶۸ء	۱۹۶۹ء	۱۹۷۰ء	۱۹۷۱ء	۱۹۷۲ء	۱۹۷۳ء	۱۹۷۴ء	۱۹۷۵ء	۱۹۷۶ء	۱۹۷۷ء	۱۹۷۸ء	۱۹۷۹ء	۱۹۸۰ء	۱۹۸۱ء	۱۹۸۲ء	۱۹۸۳ء	۱۹۸۴ء	۱۹۸۵ء	۱۹۸۶ء	۱۹۸۷ء	۱۹۸۸ء	۱۹۸۹ء	۱۹۹۰ء	۱۹۹۱ء	۱۹۹۲ء	۱۹۹۳ء	۱۹۹۴ء	۱۹۹۵ء	۱۹۹۶ء	۱۹۹۷ء	۱۹۹۸ء	۱۹۹۹ء	۲۰۰۰ء	۲۰۰۱ء	۲۰۰۲ء	۲۰۰۳ء	۲۰۰۴ء	۲۰۰۵ء	۲۰۰۶ء	۲۰۰۷ء	۲۰۰۸ء	۲۰۰۹ء	۲۰۱۰ء	۲۰۱۱ء	۲۰۱۲ء	۲۰۱۳ء	۲۰۱۴ء	۲۰۱۵ء	۲۰۱۶ء	۲۰۱۷ء	۲۰۱۸ء	۲۰۱۹ء	۲۰۲۰ء	۲۰۲۱ء	۲۰۲۲ء	۲۰۲۳ء	۲۰۲۴ء	۲۰۲۵ء	۲۰۲۶ء	۲۰۲۷ء	۲۰۲۸ء	۲۰۲۹ء	۲۰۳۰ء	۲۰۳۱ء	۲۰۳۲ء	۲۰۳۳ء	۲۰۳۴ء	۲۰۳۵ء	۲۰۳۶ء	۲۰۳۷ء	۲۰۳۸ء	۲۰۳۹ء	۲۰۴۰ء	۲۰۴۱ء	۲۰۴۲ء	۲۰۴۳ء	۲۰۴۴ء	۲۰۴۵ء	۲۰۴۶ء	۲۰۴۷ء	۲۰۴۸ء	۲۰۴۹ء	۲۰۵۰ء	۲۰۵۱ء	۲۰۵۲ء	۲۰۵۳ء	۲۰۵۴ء	۲۰۵۵ء	۲۰۵۶ء	۲۰۵۷ء	۲۰۵۸ء	۲۰۵۹ء	۲۰۶۰ء	۲۰۶۱ء	۲۰۶۲ء	۲۰۶۳ء	۲۰۶۴ء	۲۰۶۵ء	۲۰۶۶ء	۲۰۶۷ء	۲۰۶۸ء	۲۰۶۹ء	۲۰۷۰ء	۲۰۷۱ء	۲۰۷۲ء	۲۰۷۳ء	۲۰۷۴ء	۲۰۷۵ء	۲۰۷۶ء	۲۰۷۷ء	۲۰۷۸ء	۲۰۷۹ء	۲۰۸۰ء	۲۰۸۱ء	۲۰۸۲ء	۲۰۸۳ء	۲۰۸۴ء	۲۰۸۵ء	۲۰۸۶ء	۲۰۸۷ء	۲۰۸۸ء	۲۰۸۹ء	۲۰۹۰ء	۲۰۹۱ء	۲۰۹۲ء	۲۰۹۳ء	۲۰۹۴ء	۲۰۹۵ء	۲۰۹۶ء	۲۰۹۷ء	۲۰۹۸ء	۲۰۹۹ء	۲۱۰۰ء	۲۱۰۱ء	۲۱۰۲ء	۲۱۰۳ء	۲۱۰۴ء	۲۱۰۵ء	۲۱۰۶ء	۲۱۰۷ء	۲۱۰۸ء	۲۱۰۹ء	۲۱۱۰ء	۲۱۱۱ء	۲۱۱۲ء	۲۱۱۳ء	۲۱۱۴ء	۲۱۱۵ء	۲۱۱۶ء	۲۱۱۷ء	۲۱۱۸ء	۲۱۱۹ء	۲۱۲۰ء	۲۱۲۱ء	۲۱۲۲ء	۲۱۲۳ء	۲۱۲۴ء	۲۱۲۵ء	۲۱۲۶ء	۲۱۲۷ء	۲۱۲۸ء	۲۱۲۹ء	۲۱۳۰ء	۲۱۳۱ء	۲۱۳۲ء	۲۱۳۳ء	۲۱۳۴ء	۲۱۳۵ء	۲۱۳۶ء	۲۱۳۷ء	۲۱۳۸ء	۲۱۳۹ء	۲۱۴۰ء	۲۱۴۱ء	۲۱۴۲ء	۲۱۴۳ء	۲۱۴۴ء	۲۱۴۵ء	۲۱۴۶ء	۲۱۴۷ء	۲۱۴۸ء	۲۱۴۹ء	۲۱۵۰ء	۲۱۵۱ء	۲۱۵۲ء	۲۱۵۳ء	۲۱۵۴ء	۲۱۵۵ء	۲۱۵۶ء	۲۱۵۷ء	۲۱۵۸ء	۲۱۵۹ء	۲۱۶۰ء	۲۱۶۱ء	۲۱۶۲ء	۲۱۶۳ء	۲۱۶۴ء	۲۱۶۵ء	۲۱۶۶ء	۲۱۶۷ء	۲۱۶۸ء	۲۱۶۹ء	۲۱۷۰ء	۲۱۷۱ء	۲۱۷۲ء	۲۱۷۳ء	۲۱۷۴ء	۲۱۷۵ء	۲۱۷۶ء	۲۱۷۷ء	۲۱۷۸ء	۲۱۷۹ء	۲۱۸۰ء	۲۱۸۱ء	۲۱۸۲ء	۲۱۸۳ء	۲۱۸۴ء	۲۱۸۵ء	۲۱۸۶ء	۲۱۸۷ء	۲۱۸۸ء	۲۱۸۹ء	۲۱۹۰ء	۲۱۹۱ء	۲۱۹۲ء	۲۱۹۳ء	۲۱۹۴ء	۲۱۹۵ء	۲۱۹۶ء	۲۱۹۷ء	۲۱۹۸ء	۲۱۹۹ء	۲۲۰۰ء	۲۲۰۱ء	۲۲۰۲ء	۲۲۰۳ء	۲۲۰۴ء	۲۲۰۵ء	۲۲۰۶ء	۲۲۰۷ء	۲۲۰۸ء	۲۲۰۹ء	۲۲۱۰ء	۲۲۱۱ء	۲۲۱۲ء	۲۲۱۳ء	۲۲۱۴ء	۲۲۱۵ء	۲۲۱۶ء	۲۲۱۷ء	۲۲۱۸ء	۲۲۱۹ء	۲۲۲۰ء	۲۲۲۱ء	۲۲۲۲ء	۲۲۲۳ء	۲۲۲۴ء	۲۲۲۵ء	۲۲۲۶ء	۲۲۲۷ء	۲۲۲۸ء	۲۲۲۹ء	۲۲۳۰ء	۲۲۳۱ء	۲۲۳۲ء	۲۲۳۳ء	۲۲۳۴ء	۲۲۳۵ء	۲۲۳۶ء	۲۲۳۷ء	۲۲۳۸ء	۲۲۳۹ء	۲۲۴۰ء	۲۲۴۱ء	۲۲۴۲ء	۲۲۴۳ء	۲۲۴۴ء	۲۲۴۵ء	۲۲۴۶ء	۲۲۴۷ء	۲۲۴۸ء	۲۲۴۹ء	۲۲۵۰ء	۲۲۵۱ء	۲۲۵۲ء	۲۲۵۳ء	۲۲۵۴ء	۲۲۵۵ء	۲۲۵۶ء	۲۲۵۷ء	۲۲۵۸ء	۲۲۵۹ء	۲۲۶۰ء	۲۲۶۱ء	۲۲۶۲ء	۲۲۶۳ء	۲۲۶۴ء	۲۲۶۵ء	۲۲۶۶ء	۲۲۶۷ء	۲۲۶۸ء	۲۲۶۹ء	۲۲۷۰ء	۲۲۷۱ء	۲۲۷۲ء	۲۲۷۳ء	۲۲۷۴ء	۲۲۷۵ء	۲۲۷۶ء	۲۲۷۷ء	۲۲۷۸ء	۲۲۷۹ء	۲۲۸۰ء	۲۲۸۱ء	۲۲۸۲ء	۲۲۸۳ء	۲۲۸۴ء	۲۲۸۵ء	۲۲۸۶ء	۲۲۸۷ء	۲۲۸۸ء	۲۲۸۹ء	۲۲۹۰ء	۲۲۹۱ء	۲۲۹۲ء	۲۲۹۳ء	۲۲۹۴ء	۲۲۹۵ء	۲۲۹۶ء	۲۲۹۷ء	۲۲۹۸ء	۲۲۹۹ء	۲۳۰۰ء	۲۳۰۱ء	۲۳۰۲ء	۲۳۰۳ء	۲۳۰۴ء	۲۳۰۵ء	۲۳۰۶ء	۲۳۰۷ء	۲۳۰۸ء	۲۳۰۹ء	۲۳۱۰ء	۲۳۱۱ء	۲۳۱۲ء	۲۳۱۳ء	۲۳۱۴ء	۲۳۱۵ء	۲۳۱۶ء	۲۳۱۷ء	۲۳۱۸ء	۲۳۱۹ء	۲۳۲۰ء	۲۳۲۱ء	۲۳۲۲ء	۲۳۲۳ء	۲۳۲۴ء	۲۳۲۵ء	۲۳۲۶ء	۲۳۲۷ء	۲۳۲۸ء	۲۳۲۹ء	۲۳۳۰ء	۲۳۳۱ء	۲۳۳۲ء	۲۳۳۳ء	۲۳۳۴ء	۲۳۳۵ء	۲۳۳۶ء	۲۳۳۷ء	۲۳۳۸ء	۲۳۳۹ء	۲۳۴۰ء	۲۳۴۱ء	۲۳۴۲ء	۲۳۴۳ء	۲۳۴۴ء	۲۳۴۵ء	۲۳۴۶ء	۲۳۴۷ء	۲۳۴۸ء	۲۳۴۹ء	۲۳۵۰ء	۲۳۵۱ء	۲۳۵۲ء	۲۳۵۳ء	۲۳۵۴ء	۲۳۵۵ء	۲۳۵۶ء	۲۳۵۷ء	۲۳۵۸ء	۲۳۵۹ء	۲۳۶۰ء	۲۳۶۱ء	۲۳۶۲ء	۲۳۶۳ء	۲۳۶۴ء	۲۳۶۵ء	۲۳۶۶ء	۲۳۶۷ء	۲۳۶۸ء	۲۳۶۹ء	۲۳۷۰ء	۲۳۷۱ء	۲۳۷۲ء	۲۳۷۳ء	۲۳۷۴ء	۲۳۷۵ء	۲۳۷۶ء	۲۳۷۷ء	۲۳۷۸ء	۲۳۷۹ء	۲۳۸۰ء	۲۳۸۱ء	۲۳۸۲ء	۲۳۸۳ء	۲۳۸۴ء	۲۳۸۵ء	۲۳۸۶ء	۲۳۸۷ء	۲۳۸۸ء	۲۳۸۹ء	۲۳۹۰ء	۲۳۹۱ء	۲۳۹۲ء	۲۳۹۳ء	۲۳۹۴ء	۲۳۹۵ء	۲۳۹۶ء	۲۳۹۷ء	۲۳۹۸ء	۲۳۹۹ء	۲۴۰۰ء	۲۴۰۱ء	۲۴۰۲ء	۲۴۰۳ء	۲۴۰۴ء	۲۴۰۵ء	۲۴۰۶ء	۲۴۰۷ء	۲۴۰۸ء	۲۴۰۹ء	۲۴۱۰ء	۲۴۱۱ء	۲۴۱۲ء	۲۴۱۳ء	۲۴۱۴ء	۲۴۱۵ء	۲۴۱۶ء	۲۴۱۷ء	۲۴۱۸ء	۲۴۱۹ء	۲۴۲۰ء	۲۴۲۱ء	۲۴۲۲ء	۲۴۲۳ء	۲۴۲۴ء	۲۴۲۵ء	۲۴۲۶ء	۲۴۲۷ء	۲۴۲۸ء	۲۴۲۹ء	۲۴۳۰ء	۲۴۳۱ء	۲۴۳۲ء	۲۴۳۳ء	۲۴۳۴ء	۲۴۳۵ء	۲۴۳۶ء	۲۴۳۷ء	۲۴۳۸ء	۲۴۳۹ء	۲۴۴۰ء	۲۴۴۱ء	۲۴۴۲ء	۲۴۴۳ء	۲۴۴۴ء	۲۴۴۵ء	۲۴۴۶ء	۲۴۴۷ء	۲۴۴۸ء	۲۴۴۹ء	۲۴۵۰ء	۲۴۵۱ء	۲۴۵۲ء	۲۴۵۳ء	۲۴۵۴ء	۲۴۵۵ء	۲۴۵۶ء	۲۴۵۷ء	۲۴۵۸ء	۲۴۵۹ء	۲۴۶۰ء	۲۴۶۱ء	۲۴۶۲ء	۲۴۶۳ء	۲۴۶۴ء	۲۴۶۵ء	۲۴۶۶ء	۲۴۶۷ء	۲۴۶۸ء	۲۴۶۹ء	۲۴۷۰ء	۲۴۷۱ء	۲۴۷۲ء	۲۴۷۳ء	۲۴۷۴ء	۲۴۷۵ء	۲۴۷۶ء	۲۴۷۷ء	۲۴۷۸ء	۲۴۷۹ء	۲۴۸۰ء	۲۴۸۱ء	۲۴۸۲ء	۲۴۸۳ء	۲۴۸۴ء	۲۴۸۵ء	۲۴۸۶ء	۲۴۸۷ء	۲۴۸۸ء	۲۴۸۹ء	۲۴۹۰ء	۲۴۹۱ء	۲۴۹۲ء	۲۴۹۳ء	۲۴۹۴ء	۲۴۹۵ء	۲۴۹۶ء	۲۴۹۷ء	۲۴۹۸ء	۲۴۹۹ء	۲۵۰۰ء	۲۵۰۱ء	۲۵۰۲ء	۲۵۰۳ء	۲۵۰۴ء	۲۵۰۵ء	۲۵۰۶ء	۲۵۰۷ء	۲۵۰۸ء	۲۵۰۹ء	۲۵۱۰ء	۲۵۱۱ء	۲۵۱۲ء	۲۵۱۳ء	۲۵۱۴ء	۲۵۱۵ء	۲۵۱۶ء	۲۵۱۷ء	۲۵۱۸ء	۲۵۱۹ء	۲۵۲۰ء	۲۵۲۱ء	۲۵۲۲ء	۲۵۲۳ء	۲۵۲۴ء	۲۵۲۵ء	۲۵۲۶ء	۲۵۲۷ء	۲۵۲۸ء	۲۵۲۹ء	۲۵۳۰ء	۲۵۳۱ء	۲۵۳۲ء	۲۵۳۳ء	۲۵۳۴ء	۲۵۳۵ء	۲۵۳۶ء	۲۵۳۷ء	۲۵۳۸ء	۲۵۳۹ء	۲۵۴۰ء	۲۵۴۱ء	۲۵۴۲ء	۲۵۴۳ء	۲۵۴۴ء	۲۵۴۵ء	۲۵۴۶ء	۲۵۴۷ء	۲۵۴۸ء	۲۵۴۹ء	۲۵۵۰ء	۲۵۵۱ء	۲۵۵۲ء	۲۵۵۳ء	۲۵۵۴ء	۲۵۵۵ء	۲۵۵۶ء	۲۵۵۷ء	۲۵۵۸ء	۲۵۵۹ء	۲۵۶۰ء	۲۵۶۱ء	۲۵۶۲ء	۲۵۶۳ء	۲۵۶۴ء	۲۵۶۵ء	۲۵۶۶ء	۲۵۶۷ء	۲۵۶۸ء	۲۵۶۹ء	۲۵۷۰ء	۲۵۷۱ء	۲۵۷۲ء	۲۵۷۳ء	۲۵۷۴ء	۲۵۷۵ء	۲۵۷۶ء	۲۵۷۷ء	۲۵۷۸ء	۲۵۷۹ء	۲۵۸۰ء	۲۵۸۱ء	۲۵۸۲ء	۲۵۸۳ء	۲۵۸۴ء	۲۵۸۵ء	۲۵۸۶ء	۲۵۸۷ء	۲۵۸۸ء	۲۵۸۹ء	۲۵۹۰ء	۲۵۹۱ء	۲۵۹۲ء	۲۵۹۳ء	۲۵۹۴ء	۲۵۹۵ء	۲۵۹۶ء	۲۵۹۷ء	۲۵۹۸ء	۲۵۹۹ء	۲۶۰۰ء	۲۶۰۱ء	۲۶۰۲ء	۲۶۰۳ء	۲۶۰۴ء	۲۶۰۵ء	۲۶۰۶ء	۲۶۰۷ء	۲۶۰۸ء	۲۶۰۹ء	۲۶۱۰ء	۲۶۱۱ء	۲۶۱۲ء	۲۶۱۳ء	۲۶۱۴ء	۲۶۱۵ء	۲۶۱۶ء	۲۶۱۷ء	۲۶۱۸ء	۲۶۱۹ء	۲۶۲۰ء	۲۶۲۱ء	۲۶۲۲ء	۲۶۲۳ء	۲۶۲۴ء	۲۶۲۵ء	۲۶۲۶ء	۲۶۲۷ء	۲۶۲۸ء	۲۶۲۹ء	۲۶۳۰ء	۲۶۳۱ء	۲۶۳۲ء	۲۶۳۳ء	۲۶۳۴ء	۲۶۳۵ء	۲۶۳۶ء	۲۶۳۷ء	۲۶۳۸ء	۲۶۳۹ء	۲۶۴۰ء	۲۶۴۱ء	۲۶۴۲ء	۲۶۴۳ء	۲۶۴۴ء	۲۶۴۵ء	۲۶۴۶ء	۲۶۴۷ء	۲۶۴۸ء	۲۶۴۹ء	۲۶۵۰ء	۲۶۵۱ء	۲۶۵۲ء	۲۶۵۳ء	۲۶۵۴ء	۲۶۵۵ء	۲۶۵۶ء	۲۶۵۷ء	۲۶۵۸ء	۲۶۵۹ء	۲۶۶۰ء	۲۶۶۱ء	۲۶۶۲ء	۲۶۶۳ء	۲۶۶۴ء	۲۶۶۵ء	۲۶۶۶ء	۲۶۶۷ء	۲۶۶۸ء	۲۶۶۹ء	۲۶۷۰ء	۲۶۷۱ء	۲۶۷۲ء	۲۶۷۳ء	۲۶۷۴ء	۲۶۷۵ء	۲۶۷۶ء	۲۶۷۷ء	۲۶۷۸ء	۲۶۷۹ء	۲۶۸۰ء	۲۶۸۱ء	۲۶۸۲ء	۲۶۸۳ء	۲۶۸۴ء	۲۶۸۵ء	۲۶۸۶ء	۲۶۸۷ء	۲۶۸۸ء	۲۶۸۹ء	۲۶۹۰ء	۲۶۹۱ء	۲۶۹۲ء	۲۶۹۳ء	۲۶۹۴ء	۲۶۹۵ء	۲۶۹۶ء	۲۶۹۷ء	۲۶۹۸ء	۲۶۹۹ء	۲۷۰۰ء	۲۷۰۱ء	۲۷۰۲ء	۲۷۰۳ء	۲۷۰۴ء	۲۷۰۵ء	۲۷۰۶ء	۲۷۰۷ء	۲۷۰۸ء	۲۷۰۹ء	۲۷۱۰ء	۲۷۱۱ء	۲۷۱۲ء	۲۷۱۳ء	۲۷۱۴ء	۲۷۱۵ء	۲۷۱۶ء	۲۷۱۷ء	۲۷۱۸ء	۲۷۱۹ء	۲۷۲۰ء	۲۷۲۱ء	۲۷۲۲ء	۲۷۲۳ء	۲۷۲۴ء	۲۷۲۵ء	۲۷۲۶ء	۲۷۲۷ء	۲۷۲۸ء	۲۷۲۹ء	۲۷۳۰ء	۲۷۳۱ء	۲۷۳۲ء	۲۷۳۳ء	۲۷۳۴ء	۲۷۳۵ء	۲۷۳۶ء	۲۷۳۷ء	۲۷۳۸ء	۲۷۳۹ء	۲۷۴۰ء	۲۷۴۱ء	۲۷۴۲ء	۲۷۴۳ء	۲۷۴۴ء	۲۷۴۵ء	۲۷۴۶ء	۲۷۴۷ء	۲۷۴۸ء	۲۷۴۹ء	۲۷۵۰ء	۲۷۵۱ء	۲۷۵۲ء	۲۷۵۳ء	۲۷۵۴ء	۲۷۵۵ء	۲۷۵۶ء	۲۷۵۷ء	۲۷۵۸ء	۲۷۵۹ء	۲۷۶۰ء	۲۷۶۱ء	۲۷۶۲ء	۲۷۶۳ء	۲۷۶۴ء	۲۷۶۵ء	۲۷۶۶ء	۲۷۶۷ء	۲۷۶۸ء	۲۷۶۹ء	۲۷۷۰ء	۲۷۷۱ء	۲۷۷۲ء	۲۷۷۳ء	۲۷۷۴ء	۲۷۷۵ء	۲۷۷۶ء	۲۷۷۷ء	۲۷۷۸ء	۲۷۷۹ء	۲۷۸۰ء	۲۷۸۱ء	۲۷۸۲ء	۲۷۸۳ء	۲۷۸۴ء	۲۷۸۵ء	۲۷۸۶ء	۲۷۸۷ء	۲۷۸۸ء	۲۷۸۹ء	۲۷۹۰ء	۲۷۹۱ء	۲۷۹۲ء	۲۷۹۳ء	۲۷۹۴ء	۲۷۹۵ء	۲۷۹۶ء	۲۷۹۷ء	۲۷۹۸ء	۲۷۹۹ء	۲۸۰۰ء	۲۸۰۱ء	۲۸۰۲ء	۲۸۰۳ء	۲۸۰۴ء	۲۸۰۵ء	۲۸۰۶ء	۲۸۰۷ء	۲۸۰۸ء	۲۸۰۹ء	۲۸۱۰ء	۲۸۱۱ء	۲۸۱۲ء	۲۸۱۳ء	۲۸۱۴ء	۲۸۱۵ء	۲۸۱۶ء	۲۸۱۷ء	۲۸۱۸ء	۲۸۱۹ء	۲۸۲۰ء	۲۸۲۱ء	۲
-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	---

برکاروں کی خبر پر عمل نہ کر لیا کرو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ ہمیں پھنسا دے اور ہم مشکل میں پڑ جاؤ پھر حجام

نہا۔ جس کی کسی کام پر دہرا۔ اور وہ کسی پر سختی ڈالے۔ تو دراصل اللہ اس پر سختی ڈال رہا ہے

سو کوکن نہیں جانتا کہ نہروں کے جاری ہونے کے قریب
 ہر وقت پایاب نظر آتے ہیں ۱۰، وَإِذَا الْغَفْوُنَّ
 تَرَوْنَ حِفَّتَ، یعنی اس وقت لوگ باہم ملیں گے، اس کا
 مطلب یہ ہے کہ اگر گرفت اور قطع منازل کے ایسے
 سامان مہیا ہو جائیں گے کہ دنیا کے ایک کنارے
 کے لوگ دوسرے کنارے کے لوگوں سے بڑی مانی
 سے مل سکیں گے ۱۱، وَإِذَا الْكُفُودُ تَسْتَفْتِ، یا
 ذَنْبٌ قَتَلَتْ، یعنی اسوقت ایسی سلطنت بھڑان
 ہوگی جو چھوٹی بے گناہ لڑکیوں کے مارے جانے کی
 ممانعت اور نفیشت کرے گی۔ سو دیکھ لو کہ جب گورنٹ
 برطانیہ کا تسلط ہوا کیسا فخر کشی کا انتظام ہوا ہے
 اور یہ گزری رسم دنیا سے اٹھ گئی۔ دورہ راجپوتوں میں
 بالخصوص اور انکی وجہ سے بعض دیگر اقوام میں بھی یہ
 سرزنش پھیل گئی تھی کہ وہ خمر پلانے کے ڈر سے لڑکیاں
 کو پیدا ہونے ہی مار ڈالتے تھے ۱۲، وَإِذَا الْصُّفُوفُ
 تَشْرِفَتْ، یعنی اس زمانہ میں کتابیں اور رسالے
 پھیلانے جائیں گے، سو اگر اسوقت تمام دنیا کے
 مطبوعہ اور غیر مطبوعہ کتب وغیرہ کو جمع کیا جائے
 تو ایک اور ہالیہ پہاڑ بن سکتا ہے ۱۳، وَإِذَا السَّمَاءُ
 كُشِطَتْ، یعنی جب آسمان کی کھال اتاری جائیگی
 بال کی کھال اتارنا ایک حماورہ ہے، اور اس آیت کا
 مطلب یہ ہے کہ اس زمانہ میں آسمان کے متعلق تحقیق
 و تفتیش کی جائے گی، اور علوم نجوم اور ہیئت وغیرہ
 کی خوب ترقی ہوگی ۱۴، وَإِذَا الْكُجُومُ سَقَرَتْ، یعنی
 جس وقت آتش دوزخ بھڑکائی جائے گی، اس کا
 مطلب یہ ہے کہ اس زمانہ میں معاصی کا اسقدر گرم
 بازار ہوگا کہ جسمانی وجہ سے دوزخ بھڑکایا جائیگا اور
 بدکاران ہی ڈالے جائیں گے، سو یہ بھی اس زمانہ میں
 ظاہر ہے، بدکاری کا اس زمانہ میں دہ زور شور ہے کہ
 العیاذ باللہ ۱۵، وَإِذَا الْجَنَّتُ أَرْفَلَتْ، یعنی جنت

قریب کی جائے گی، اس کا یہ مطلب ہے کہ عیش آرام
 کے سامان کثرت ہو جائیں گے، سو کوکن نہیں جانتا کہ
 آرام کے سامان اسقدر عام ہو گئے ہیں کہ پہلے زمانوں
 میں اسکی نظیر نہیں ملتی ۱۶، ابن عدی اور حسین بن حسن
 حلی نے حضرت علی سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ضرور ضرور لوگوں پر ایک زمانہ آئیگا
 جبکہ اسلام کا نام ہی نام رہ جائے گا، اور قرآن ہی صرف
 رسمی طور سے پڑھا جائے گا، اور سجدیں تو خوب آباد ہوں گی
 مگر ان میں کوئی ہدایت کے ذریعے نہیں ہونگے، اس وقت
 کے علماء ایسے ہوں گے کہ آسمان کے تلے ان سے بدتر
 کوئی مخلوقات نہ ہوگی، جستہ رفتہ و فساد برپا ہوں گے
 سب انہی سے ہوں گے، اور ان کا وبال بھی انہیں پر لٹ
 پڑیگا، دکن العمال جلد ۱ ص ۱۱، امام نسائی حضرت
 ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ لوگوں پر ایک ایسا
 زمانہ آئیگا کہ آدمی اس بات کی پروا نہیں کریں گے کہ
 یہ مال کہاں سے آیا، حلال ہے یا حرام سے ۱۷، اس
 وقت اسلامی ممالک میں فسق و فجور کفر کی کثرت ہوگی
 ۱۸، مسلمانوں پر مخالفوں کی طرف سے حملے ہوں گے
 ۱۹، بدعات و خیانت کا عام رواج ہوگا ۲۰، کفار و
 فساق سے دوستی اور صالحین سے عداوت ہوگی
 ۲۱، مسلمان باہم ایک دوسرے کو ایذا دیں گے ۲۲،
 شراب خوری و قمار بازی کا زور ہوگا ۲۳، رشوت ستانی
 و سود خوری و ہنرئی کا عام رواج ہوگا ۲۴، بے رحمی
 اور بے حیائی کا زور ہوگا ۲۵، غیبت، عیب جوئی، جھوٹ
 دروغی، جھوٹی شہادت کا رواج ہوگا ۲۶، خوش گوئی
 نافرمانی والدین و نابعداری و جہ عام ہوگی ۲۷، علم
 دنیا کے لئے سیکھا جائیگا ۲۸، دغا فریب بکثرت ہو
 جائیگا ۲۹، بڑے بڑے اہم امیر و نااہلوں کے سپرد
 ہونگے ۳۰، عابد، جاہل، عالم بے عمل اور فاری فاسق
 ہونگے ۳۱، تعمیرات مساجد بکثرت ہونگی ۳۲، کثرت

بیفائدہ کلام کرنا، مفید بات کو بے موقع کہنا، بیوقوف سے بحث کرنا عقلمند کا کام نہیں ہے۔

(۶۹) امت محمدیہ یہود کے قدم بقدم چلے گی (۷۰) امر بالمعروف
وہی عن المنکر مترک ہوگا (۷۱) گفتگویں نفاق و ریا عام
ہو جائیں گی (۷۲) قریب ظہور مہدی کے وقت آفتاب ایک
نشان ظاہر ہوگا چنانچہ یہ نشان بھی پورا ہو چکا۔ اور سنہ
۱۲۸۵ھ میں بعض مقامات میں سور وغیرہ کی طرف طلوع وغروب کے وقت
آفتاب سبز نظر آیا تھا۔ اور اخباروں میں یہ خبر تعجب سے
شائع ہوئی تھی (۷۳) ایک علامت یہ ہے کہ ایک دمدار
ستارہ قریب ظہور مہدی نکلے گا۔ سو یہ ستارہ بھی ۱۲۸۵ھ
میں نکل چکا۔ اور جانب شمال مغرب دکھائی دیتا تھا۔ اور
دوم مشرق کی جانب تھی (۷۴) ایک علامت یہ ہے کہ مشرق
کی طرف سے آگ ظاہر ہوگی۔ یہ نشان بھی وقوع میں آچکا
جیسا کہ نواب صدیق حسن خاں صاحب اپنی کتاب حدیث النفا
میں لکھتے ہیں کہ ۱۸۸۵ھ میں بعد غروب آفتاب سارا آسمان
شعلہ انگارے کے لال ہو گیا۔ ایک گھنٹہ کے بعد سورخی
سمٹ کر شکل ستارہ دمدار ظاہر ہوئی۔ پھر ستارہ ٹوٹ
ٹوٹ کر زمین پر گرنے لگا دیکھ کر اب حدیث النفا میں
(۷۵) ایک علامت یہ ہے کہ مشرق کی طرف سے آگ ظاہر
ہوگی جو تین یا سات دن تک رہے گی دیکھو کتاب اقترب الساعة
یہ نشان بھی بڑی وضاحت کے ساتھ پورا ہوا۔ سنہ ۱۲۸۵ھ میں بڑی
جاوا میں کوہ آتش فشاں کے پھوٹ نکلنے سے اس قدر آگ
روشن ہوئی کہ ایک ہفتہ تک نمودار رہی۔ اور جزیرہ جاوا
کا اکثر حصہ بالآخر خاک سیاہ اور غرق در آب ہو گیا۔
(۷۶) ایک علامت یہ ہے کہ آسمان پر سورخی نمودار ہوگی۔
جو آسمان کے کناروں میں پھیل جائیگی (اقترب الساعة ص ۷)
اس سورخی کے بارہ میں نواب صدیق حسن خاں صاحب لکھتے
ہیں کہ یکم ستمبر ۱۸۸۵ھ صبح وشام مشرق و مغرب کے کنارے
پر سورخی آسمان پر نمودار ہوئی۔ چار ماہ کا اس سے اب تک یہ
سورخی موجود ہے۔ دیکھو کتاب مذکورہ ص ۷ (۷۷) ایک علامت
یہ ہے کہ آسمان پر اندھیرا ظاہر ہوگا۔ یہ نشان بھی ۱۸۹۰ھ میں
واقع ہوا۔ اور اس نشان کے لئے امریکہ و یورپ اور مختلف

اولاد زمانہ سے ہوگی (۷۸) شرف اور امرا و کھیل کو دراک
رنگ بنیں مصروف ہونگے (۷۹) عالم قاضی مفتی
کیئے اقوام میں سے ہونگے (۸۰) رشتہ داروں اور
دوستوں میں باہم شکایت ہوگی (۸۱) کائناتوں میں
اور رمالوں پر لوگوں کا بڑا ایمان ہوگا (۸۲) زلزلے
تھلا بھجلیاں زمین کا حصہ جانا بکشت ہوگا (۸۳) کتب
و کاغذ کی کثرت ہوگی (۸۴) اس زمانہ میں مطربوں کی
بڑی عزت ہوگی (۸۵) دانشمندوں کی ذلت اور ذکر
خدا اور رسول سے نفرت ہوگی (۸۶) درویشوں کی
عزت مفقود ہو جائیگی (۸۷) لوگ زمانہ پر فخر کریں گے۔
(۸۸) بارش بسا اوقات بے وقت ہوگی (۸۹) بزرگوں
میں صدق چھوٹوں میں وقیر نہ ہوگی (۹۰) عورتیں بے شرم
اور مرد بے مروت ہوں گے (۹۱) باپ بیٹوں میں محبت
مفقود ہوگی (۹۲) نعمت لوگ نفرت ظاہر کریں گے۔
(۹۳) عورتوں کی کثرت ہوگی (۹۴) لوگ جلدی بیماری
بوڑھے ہو جائیں گے (۹۵) اس زمانہ میں ہندی دل بکشت
ہوگا (۹۶) مالکوں سے خادم بیزار ہونگے (۹۷) لوگ
حق بات قبول کرنے سے گریز کریں گے (۹۸) حقیقی بھائیوں
میں مذہبی اختلاف ہوگا (۹۹) دولت مند عزت کی نگاہ سے
دیکھے جائیں گے (۱۰۰) خطیب کذاب ہوگا (۱۰۱) علماء
عوام لوگوں میں سے ہونگے (۱۰۲) رؤسا جاہل سر نیچے
ہونگے (۱۰۳) علم قرآن نہیں رہے گا (۱۰۴) مال حلال حرام
میں امتیاز نہ رہے گا (۱۰۵) اسلام دنیا میں بڑے نام ہوگا
(۱۰۶) لوگ مسجدوں میں دیوبی باتیں کریں گے (۱۰۷) لوگوں
کی بہت تنہمت پیٹ کے لئے ہوگی (۱۰۸) مساجد اور قاری
بہت ہونگے۔ مگر عالم دین کم ہوں گے (۱۰۹) مؤمن لوگوں
سے چھپتا پھرے گا (۱۱۰) اس زمانہ میں تحریک کار و رہو ہوگا (۱۱۱)
مفسر بکشت ہو جائیگا (۱۱۲) نصاریٰ دنیا میں پھیل جائیں گے
(۱۱۳) دجال کل روئے زمین پر محیط ہوگا (۱۱۴) اس زمانہ
میں جج روکا جائیگا (۱۱۵) دبا و طاغون عام پھیل جائیگی

زیادہ گوئی میں جھوٹ زیادہ ہوتا ہے۔ زیادہ مال والا زیادہ گناہ کرتا ہے۔ بدخلق پر عذاب آتا ہے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منور دور کی منور دور کی اسکا پسینہ خشک ہونے سے پہلے (ابن ابی

فراہمایا۔ دو شہر یحیوں میں تعمیر فرمائیں ہوتا ہوا ہوں۔ جب تک ایک دوسرے سے خیانت نہیں کرتا۔ مگر جب کوئی خیانت کرتا ہے تو میں دونوں کے درمیان کل جانا ہوں (ابورؤف)

حماک دنیا سے لوگ ہندوستان میں آئے (۷۸)، ایک اور نہایت تین علامت یہ ہے کہ ماہ رمضان میں کسوف و خسوف واقع ہوگا۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے۔ ان لم یهدینا اللہ لہدکون منه خلق السموات والارضین یضعف القمر فی اول لیلۃ من رمضان وتکسف الشمس فی النصف منه دیکھو سنن دارقطنی جلد ۴ صفحہ ۱۸۱ حدیث کا ترجمہ یہ ہے کہ ”ہمارے مہدی کے دو نشان ہیں جب زمین و آسمان پیدا ہوئے ہیں کسی کے تصدیق دعویٰ کیلئے وہ دو نشان ظاہر نہیں ہوئے۔ ایک ان میں یہ ہے کہ چاند کو رمضان کے پہنچنے میں اول رات میں گرہ لگے گا۔ اور سورج کو اس کے نصف میں۔ یہ نشان بھی نہایت صفائی کے ساتھ پورا ہوا۔ اور ۱۳۱ھ کے ماہ رمضان میں ۱۳ تاریخ کو چاند گرہن اور ۲۸ کو سورج گرہن واقع ہوئے باوجودیکہ تمام قوموں کے منجھوں نے زور دیا۔ مگر کوئی چاند اور سورج گرہن اس قسم کا کہ مدعی موجود ہو۔ اور پھر واقع ہوئے ہوں۔ ابتدائے افریش سے ۱۵۵ھ تک بھی ثابت نہیں کر سکے (۷۹)، ایک اور نہایت عظیم الشان نشان یا جوج ماجوج کا خروج ہے کہ وہ تمام روئے زمین پر مسلط ہو جائینگے۔ اور انکی موجودگی میں کوئی بھی حکومت نہیں ہوگی۔ جو ان سے سر بلندی میں فخر کرے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا جوج ماجوج کو دل دیئے جائیں گے۔ اور وہ لوگوں پر مجبور آیت (وہم منیٰ علیٰ حدیب یشیلون) خروج کریں گے۔ اور لوگوں کو اپنے ماتحت کر لینگے۔ (دیکھو کنز العمال جلد ۳ ص ۳۰۳) یہ لفظ یا جوج ماجوج اناج یا اچھ سے نکلا ہے۔ جس کے معنی پانی اور آگ کے ہیں پس یا جوج ماجوج ایسی قویں ہیں جو آگ اور پانی سے زیادہ تر کام لیں گی۔ صرف یورپین قویں اسکی محل و مسدق ہو سکتی ہیں۔ ان کے خروج کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ ایک ہزار سال کے بعد بھوسے جائیں گے۔ سو ایسا ہی ہوا کہ روس اور دیگر اقوام یورپ سے جب مسلمانوں کو عیاشی

میں مبتلا پایا۔ تو وہ اپنے ملکوں سے تاجروں کی صورت میں ٹھیک ہزار سال بعد یعنی گیارھویں صدی ہجری میں نکل کھڑے ہوئے۔ اور رفتہ رفتہ تمام ممالک اسلامی پر مسلط ہو گئے۔ اور ہندو انگریز ڈچ اور فرانس بڑھے۔ دوسری طرف وسط ایشیا سے روس بڑھا۔ اول الذکر نے ہند پر ہما۔ افغانستان وغیرہ پر اپنا سکہ بٹھا لیا۔ اور دوسرا الذکر نے تمام تاتار اور ترکستان کا ملک منجم کر لیا۔ اور افریقیہ امریکہ اور ہند کے کل جزائر انہی اقوام کے قبضہ میں آ گئے۔ اور اب کوئی قطعہ باقی نہیں جس پر ان اقوام کا تصرف نہ ہو۔ اب بھی یہ کہنا کہ یا جوج ماجوج کسی نامعلوم جزیرہ میں بند ہیں اور آئندہ کسی زمانہ میں خروج کر کے روئے زمین پر غالب آجائیں گے۔ واقعات کو جھٹلانا اور صداقت کا خون کرنا ہے۔ بھلا جب اسوقت روئے زمین کے چھ چیمہ کا جغرافیہ بن چکا ہے۔ یہاں تک کہ قطب شمالی و قطب جنوبی کے مفصل حالات معلوم ہو چکے ہیں۔ جہاں آدھڑا کا کوئی نشان نہیں تو مسجد میں نہیں آتا کہ وہ جزیرہ کونسی دنیا میں واقع ہے۔ جس کا ابھی تک کوئی سراغ نہیں ملا (۸۰)، ایک اور علامت یہ ہے حج اکرامہ ص ۳۶ میں لکھی ہے۔ جب مہدی علیہ السلام احیاء سنت اور ازالہ بدعت فرمائیں گے۔ تو اسوقت کے علماء جو تلمیذ فقہار اور افتدائے مشائخ و آباء کے عادی ہونگے کہیں گے کہ یہ تو ہمارے دین کو خراب کر رہا ہے۔ اور اسکی مخالفت پر کمر بستہ اٹھ کھڑے ہونگے۔ اور اپنی عادت کے مطابق اس کے کافر اور گمراہ ہونے کا فتویٰ دیں گے۔ اسی طرح مکتوبات احمدیہ جلد ۲ مکتوب ۵۵ میں حضرت مجدد الف ثانی نے لکھا ہے۔ نزدیک ہے کہ علماء رظواہر حضرت عیسیٰ کے اجتہادی مسائل کو بوجہ باریک اور دقیق مافذ ہونے کے انکار کریں گے اور مخالفت کتاب و سنت کہیں گے۔ یہ عادات بھی نہایت صفائی کے ساتھ پوری ہوئیں گی۔ کیونکہ ان مولویوں نے حضرت مرزا صاحب پر کفر کا فتویٰ دیا۔ اور یہی کہا کہ یہ شیعی ہیں۔ سو ایسا ہی ہوا کہ روس اور دیگر اقوام یورپ سے جب مسلمانوں کو عیاشی

کا زور صرف کر دیا۔

انجیل کی علامتیں

جس طرح پرتقرآن کریم اور احادیث شریف کی بیان کردہ تمام علامتیں پوری ہو چکی ہیں۔ اسی طرح پراناجیل میں مسیح کی آمدنی کی جو علامات مقرر تھیں۔ وہ بھی سب کی سب پوری ہو چکی ہیں۔ جیسا کہ ذیل کے حوالوں سے ظاہر ہے۔ اور جب وہ زیتوں کے پہاڑ پر بیٹھا تھا۔ تو اس کے شاگرد الگ اس کے پاس آکر بولے۔ یہی تبارک کہ باتیں کب ہونگی؟ لیون نے جواب میں ان سے کہا:- تم نوابال اور لڑائیوں کی افواہ سنو گے۔ خبردار کھیر نہ جانا۔ کیونکہ ان باتوں کا وضع ہونا ضرور ہے۔ لیکن اس وقت خاتمہ نہ ہوگا۔ کیونکہ قوم پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت چڑھائی کرے گی۔ اور جگہ جگہ کال پڑیں گے اور بھونچال آئیں گے۔ لیکن یہ سب باتیں مصیبتوں کا شروع ہی ہوں گی۔ اور فوراً ان دنوں کی مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائیگا۔ اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا۔ اور ستارے آسمان سے گرینگے۔ اور آسمان کی قوتیں ہلائی جائیں گی۔ (متی ۲۴) اسی طرح مرقس کی انجیل میں ہے:- "ملک ملک پر اور بادشاہت بادشاہت پر حملہ کریگی۔ اور جگہ جگہ زلزلہ ہوگا اور کال پڑیگا۔ اور بڑی اذیتیں ہونگی۔" اور لوقا کی انجیل میں ہے:- "اکثر جگہ میں بڑے بڑے زلزلے اور کال اور دباؤ ہونگی۔ اور رافنی اور بڑی علامتیں آسمان سے ظاہر ہونگی۔" مذکورہ بالا تمام علامتیں بھی پوری ہو چکی ہیں۔ کیونکہ یہی وہ آخری زمانہ ہے جس میں جگہ جگہ کال اور مری پڑی۔ تو اربعہ پتہ چلتا ہے۔ کہ ۱۸۶۹ء سے اب تک ۳۵۰ سال سخت پڑ چکے ہیں جن میں سے ۱۵۵ سے زائد ہندوستان میں پڑے۔ ۱۸۹۷ء و ۱۹۰۷ء کے قحط ہزار ہا انسان اس ملک میں بھوکے سے مر گئے۔ اور قریب قریب ہر سال کبھی کبھی ہندوستان میں قحط موجود رہتا ہے۔ نیز جو بے حد متوہش طرح طرح

کی سیاریوں اور دباؤں سے ہو رہی ہیں۔ ہر کسی نسبت زیادہ بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔ پیاروں طرف ہر جگہ چمک طاعون وغیرہ موجود ہیں۔ جن سے ہر سال لاکھوں جانیں تلف ہو جاتی ہیں۔ زلزلوں اور بھونچالوں سے اس زمانہ میں وہ تباہی ہوئی ہے کہ ابتدائے افریقہ سے اب تک اس کے نظیر نہیں ملتی۔ صرف ہندوستان میں ایک کروڑ سے زائد جانیں زلزلوں سے تلف ہو چکی ہیں۔ رہا یہ کہ قوم قوم پر اور بادشاہت بادشاہت پر حملہ کریگی۔ دنیا اس کا عبرت ناک انجام جنگ یورپ میں دیکھ چکی ہے۔ جبکہ قوم قوم پر اور بادشاہت بادشاہت پر حملہ آ رہی ہوئی۔ اور وہ تباہی پھیلی۔ کہ تاریخ دنیا کی نظیر پیش کرنے سے عاجز ہے یہ وہ علامات بتات ہیں۔ جو ظہور مہدی کیلئے خود منجبر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیان فرمادی تھیں۔ جو شمس النہار کی طرح کھلے طور پر واقع ہو چکیں۔ ان سے انکار کرنا گویا رسول اللہ صلیم کے کلمات کی تکذیب کرنا ہے۔ پیشگوئیوں میں اخفا کا پہلو ضرور ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی نبی ایسا نہیں آیا۔ جو ساری دنیا نے قبول کر لیا ہو۔ دریکوں جاؤ۔ خود سرور عالم خیر کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلیم کی نظیر موجود ہے۔ کہ بہت نشانات حضور علیہ السلام کی نسبت کتب سابقہ یعنی توریت و انجیل وغیرہ میں مذکور ہے۔ لیکن پھر بھی توریت و انجیل کے حامل یہود نصاریٰ نے حضور علیہ السلام کی بڑھ چڑھ کر مخالفت کی۔ اور ان نشانات سے کوئی فائدہ نہ اٹھایا۔ جو ان کی اپنی مقدس کتابوں میں موجود تھے۔ پس آپ بھی خدا را سوچیں۔ کہ جب سب علامات پوری ہو چکی ہیں۔ تو کیا وجہ کہ نہ آنحضرت صلیم علیہ السلام اب تک آسمان سے اترے۔ اور نہ حضرت مہدی کا ظہور ہوا۔ ایسا تو ہو نہیں سکتا۔ کہ علامتیں تو سب پوری ہو جائیں۔ لیکن وہ شخص جس کے لئے خدا تعالیٰ یہ سب نشانات ظاہر کرے اس کا کہیں پتہ نہ ہو۔ پس خوب سوچئے۔ ایسا نہ ہو۔ کہ پہلوں کی طرح صادق مامور کی شناخت سے محروم رہ جاؤ۔ لہذا وہاں پر ایمان لاؤ۔ وہ مامور حضرت میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔

فرمایا۔ ہمیں کوئی کامل یوں نہیں ہو سکتا۔ جیسا تک کہ جو بات اپنے لئے پڑا کرتا ہے۔ اور وہ بات اپنے بھائی کے لئے نہیں کہتا۔ (مکمل)

کسی کی بات کا ٹھکانا اس میں دخل دینا۔ دوسرے سے ٹھٹھا کرنا۔ وعدے کا اٹھارنا کرنا جبری باتیں ہیں۔

۳۳ آپس میں جھگڑا نہ کرو۔ ورنہ بزدل ہو جاؤ گے۔ اور تمہاری ہوا جاتی رہے گی۔ پتہ: انفال ۴

فرمایا۔ درالذوالحجۃ سے جہاں کہیں ہو تو بدی کر بیٹھ کر دعا مانگ کر تادمہ بدی کرو مائدہ۔ اور لوگوں سے اچھا معاملہ کرو۔ (ترمذی،

نقشہ انداز قلعہ و موضع

اگر مستورات کو وضع حمل کے انداز میں دقت پڑتی ہے، اور غلط حساب کی وجہ سے تکلیفیت ہوتی ہے، اس کے لئے ہرگز یہ نذرۂ محنت نہ رکھا جائے، عموماً بچہ مال کے مہربان ہے، ۲۰۰ سال پہلے ہی سے یہی بات کہہ رہا تھا، ہمیشہ حساب اتنی ہی نفس پر کرے گا، نفس کے اندر غلغلہ والی تاریخ ہے، اور بچہ دینار بچہ دینا ہے، جسکو بچہ سید الیگا، یہ ایک انداز ہی، اس کے ایک نذرۂ محنت بھیجے، اس نذرۂ محنت کو اس نذرۂ محنت پر دے کر سارا مال وراثت میں از رویت مہربان کیا، نذرۂ محنت باقی نذرۂ محنت داسی کو جانب کو کر دیا جائے۔

جنوری	۲۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳	۵۰۴	۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸	۵۰۹	۵۱۰	۵۱۱	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵	۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲	۵۲۳	۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷	۵۲۸	۵۲۹	۵۳۰	۵۳۱	۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵	۵۳۶	۵۳۷	۵۳۸	۵۳۹	۵۴۰	۵۴۱	۵۴۲	۵۴۳	۵۴۴	۵۴۵	۵۴۶	۵۴۷	۵۴۸	۵۴۹	۵۵۰	۵۵۱	۵۵۲	۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵	۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹	۵۶۰	۵۶۱	۵۶۲	۵۶۳	۵۶۴	۵۶۵	۵۶۶	۵۶۷	۵۶۸	۵۶۹	۵۷۰	۵۷۱	۵۷۲	۵۷۳	۵۷۴	۵۷۵	۵۷۶	۵۷۷	۵۷۸	۵۷۹	۵۸۰	۵۸۱	۵۸۲	۵۸۳	۵۸۴	۵۸۵	۵۸۶	۵۸۷	۵۸۸	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴	۵۹۵	۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۱	۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶	۶۰۷	۶۰۸	۶۰۹	۶۱۰	۶۱۱	۶۱۲	۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵	۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸	۶۱۹	۶۲۰	۶۲۱	۶۲۲	۶۲۳	۶۲۴	۶۲۵	۶۲۶	۶۲۷	۶۲۸	۶۲۹	۶۳۰	۶۳۱	۶۳۲	۶۳۳	۶۳۴	۶۳۵	۶۳۶	۶۳۷	۶۳۸	۶۳۹	۶۴۰	۶۴۱	۶۴۲	۶۴۳	۶۴۴	۶۴۵	۶۴۶	۶۴۷	۶۴۸	۶۴۹	۶۵۰	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۳	۶۵۴	۶۵۵	۶۵۶	۶۵۷	۶۵۸	۶۵۹	۶۶۰	۶۶۱	۶۶۲	۶۶۳	۶۶۴	۶۶۵	۶۶۶	۶۶۷	۶۶۸	۶۶۹	۶۷۰	۶۷۱	۶۷۲	۶۷۳	۶۷۴	۶۷۵	۶۷۶	۶۷۷	۶۷۸	۶۷۹	۶۸۰	۶۸۱	۶۸۲	۶۸۳	۶۸۴	۶۸۵	۶۸۶	۶۸۷	۶۸۸	۶۸۹	۶۹۰	۶۹۱	۶۹۲	۶۹۳	۶۹۴	۶۹۵	۶۹۶	۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹	۷۰۰	۷۰۱	۷۰۲	۷۰۳	۷۰۴	۷۰۵	۷۰۶	۷۰۷	۷۰۸	۷۰۹	۷۱۰	۷۱۱	۷۱۲	۷۱۳	۷۱۴	۷۱۵	۷۱۶	۷۱۷	۷۱۸	۷۱۹	۷۲۰	۷۲۱	۷۲۲	۷۲۳	۷۲۴	۷۲۵	۷۲۶	۷۲۷	۷۲۸	۷۲۹	۷۳۰	۷۳۱	۷۳۲	۷۳۳	۷۳۴	۷۳۵	۷۳۶	۷۳۷	۷۳۸	۷۳۹	۷۴۰	۷۴۱	۷۴۲	۷۴۳	۷۴۴	۷۴۵	۷۴۶	۷۴۷	۷۴۸	۷۴۹	۷۵۰	۷۵۱	۷۵۲	۷۵۳	۷۵۴	۷۵۵	۷۵۶	۷۵۷	۷۵۸	۷۵۹	۷۶۰	۷۶۱	۷۶۲	۷۶۳	۷۶۴	۷۶۵	۷۶۶	۷۶۷	۷۶۸	۷۶۹	۷۷۰	۷۷۱	۷۷۲	۷۷۳	۷۷۴	۷۷۵	۷۷۶	۷۷۷	۷۷۸	۷۷۹	۷۸۰	۷۸۱	۷۸۲	۷۸۳	۷۸۴	۷۸۵	۷۸۶	۷۸۷	۷۸۸	۷۸۹	۷۹۰	۷۹۱	۷۹۲	۷۹۳	۷۹۴	۷۹۵	۷۹۶	۷۹۷	۷۹۸	۷۹۹	۸۰۰	۸۰۱	۸۰۲	۸۰۳	۸۰۴	۸۰۵	۸۰۶	۸۰۷	۸۰۸	۸۰۹	۸۱۰	۸۱۱	۸۱۲	۸۱۳	۸۱۴	۸۱۵	۸۱۶	۸۱۷	۸۱۸	۸۱۹	۸۲۰	۸۲۱	۸۲۲	۸۲۳	۸۲۴	۸۲۵	۸۲۶	۸۲۷	۸۲۸	۸۲۹	۸۳۰	۸۳۱	۸۳۲	۸۳۳	۸۳۴	۸۳۵	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱	۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	۸۴۵	۸۴۶	۸۴۷	۸۴۸	۸۴۹	۸۵۰	۸۵۱	۸۵۲	۸۵۳	۸۵۴	۸۵۵	۸۵۶	۸۵۷	۸۵۸	۸۵۹	۸۶۰	۸۶۱	۸۶۲	۸۶۳	۸۶۴	۸۶۵	۸۶۶	۸۶۷	۸۶۸	۸۶۹	۸۷۰	۸۷۱	۸۷۲	۸۷۳	۸۷۴	۸۷۵	۸۷۶	۸۷۷	۸۷۸	۸۷۹	۸۸۰	۸۸۱	۸۸۲	۸۸۳	۸۸۴	۸۸۵	۸۸۶	۸۸۷	۸۸۸	۸۸۹	۸۹۰	۸۹۱	۸۹۲	۸۹۳	۸۹۴	۸۹۵	۸۹۶	۸۹۷	۸۹۸	۸۹۹	۹۰۰	۹۰۱	۹۰۲	۹۰۳	۹۰۴	۹۰۵	۹۰۶	۹۰۷	۹۰۸	۹۰۹	۹۱۰	۹۱۱	۹۱۲	۹۱۳	۹۱۴	۹۱۵	۹۱۶	۹۱۷	۹۱۸	۹۱۹	۹۲۰	۹۲۱	۹۲۲	۹۲۳	۹۲۴	۹۲۵	۹۲۶	۹۲۷	۹۲۸	۹۲۹	۹۳۰	۹۳۱	۹۳۲	۹۳۳	۹۳۴	۹۳۵	۹۳۶	۹۳۷	۹۳۸	۹۳۹	۹۴۰	۹۴۱	۹۴۲	۹۴۳	۹۴۴	۹۴۵	۹۴۶	۹۴۷	۹۴۸	۹۴۹	۹۵۰	۹۵۱	۹۵۲	۹۵۳	۹۵۴	۹۵۵	۹۵۶	۹۵۷	۹۵۸	۹۵۹	۹۶۰	۹۶۱	۹۶۲	۹۶۳	۹۶۴	۹۶۵	۹۶۶	۹۶۷	۹۶۸	۹۶۹	۹۷۰	۹۷۱	۹۷۲	۹۷۳	۹۷۴	۹۷۵	۹۷۶	۹۷۷	۹۷۸	۹۷۹	۹۸۰	۹۸۱	۹۸۲	۹۸۳	۹۸۴	۹۸۵	۹۸۶	۹۸۷	۹۸۸	۹۸۹	۹۹۰	۹۹۱	۹۹۲	۹۹۳	۹۹۴	۹۹۵	۹۹۶	۹۹۷	۹۹۸	۹۹۹	۱۰۰۰	۱۰۰۱	۱۰۰۲	۱۰۰۳	۱۰۰۴	۱۰۰۵	۱۰۰۶	۱۰۰۷	۱۰۰۸	۱۰۰۹	۱۰۱۰	۱۰۱۱	۱۰۱۲	۱۰۱۳	۱۰۱۴	۱۰۱۵	۱۰۱۶	۱۰۱۷	۱۰۱۸	۱۰۱۹	۱۰۲۰	۱۰۲۱	۱۰۲۲	۱۰۲۳	۱۰۲۴	۱۰۲۵	۱۰۲۶	۱۰۲۷	۱۰۲۸	۱۰۲۹	۱۰۳۰	۱۰۳۱	۱۰۳۲	۱۰۳۳	۱۰۳۴	۱۰۳۵	۱۰۳۶	۱۰۳۷	۱۰۳۸	۱۰۳۹	۱۰۴۰	۱۰۴۱	۱۰۴۲	۱۰۴۳	۱۰۴۴	۱۰۴۵	۱۰۴۶	۱۰۴۷	۱۰۴۸	۱۰۴۹	۱۰۵۰	۱۰۵۱	۱۰۵۲	۱۰۵۳	۱۰۵۴	۱۰۵۵	۱۰۵۶	۱۰۵۷	۱۰۵۸	۱۰۵۹	۱۰۶۰	۱۰۶۱	۱۰۶۲	۱۰۶۳	۱۰۶۴	۱۰۶۵	۱۰۶۶	۱۰۶۷	۱۰۶۸	۱۰۶۹	۱۰۷۰	۱۰۷۱	۱۰۷۲	۱۰۷۳	۱۰۷۴	۱۰۷۵	۱۰۷۶	۱۰۷۷	۱۰۷۸	۱۰۷۹	۱۰۸۰	۱۰۸۱	۱۰۸۲	۱۰۸۳	۱۰۸۴	۱۰۸۵	۱۰۸۶	۱۰۸۷	۱۰۸۸	۱۰۸۹	۱۰۹۰	۱۰۹۱	۱۰۹۲	۱۰۹۳	۱۰۹۴	۱۰۹۵	۱۰۹۶	۱۰۹۷	۱۰۹۸	۱۰۹۹	۱۱۰۰	۱۱۰۱	۱۱
-------	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	----

بو خفص رنج غم - خفگی - غصہ میں بھرا رہتا ہے۔ اس کا جسم مرلیں اور جان عذاب میں رہتی ہے۔

حقیقت دجال

یہ سوال کہ دجال کون ہے۔ نہایت آسانی سے حل ہو جاتا ہے۔ جبکہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کو دیکھتے ہیں جس میں حضور نے فرمایا ہے۔ میں حفظ

عشر آیات من اول سورة الكهف عصم من فتنة الدجال بمنزلة العال جلد ۷ ص ۱۳۳ یعنی جو شخص

سورہ کہف کی اول دس آیتیں یاد کرے تو وہ فتنة دجال سے محفوظ رہے گا۔ اسی طرح ایک دوسری حدیث میں فرمایا۔ کہ جو شخص سورہ کہف کی آخری دس

آیتیں پڑھ لے گا۔ وہ دجال کے فتنے سے بچ جائیگا۔ پس معلوم ہوا کہ فتنة دجال سے بچنے کیلئے سورہ کہف کی پہلی دس اور پچھلی دس آیتوں کو خاص طور پر یاد کرنا

کچھ معنی رکھتا ہے۔ اب جبکہ ہم قرآن شریف میں سورہ کہف کی پہلی دس اور پچھلی دس آیتوں کو تلاوت کرتے ہیں تو پہلی دس آیتوں میں یہ لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وَ

يُنذِرُ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۚ إِنَّ ابْنِي دَرَانِ لَوَ كُؤُلٌ كُؤُلٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ لَنُكَفِّرُنَّ بِنُحْوتِهِ ۚ إِنَّ ابْنِي دَرَانِ لَوَ كُؤُلٌ كُؤُلٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ لَنُكَفِّرُنَّ بِنُحْوتِهِ ۚ إِنَّ ابْنِي دَرَانِ لَوَ كُؤُلٌ كُؤُلٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ لَنُكَفِّرُنَّ بِنُحْوتِهِ ۚ

اور جب سورہ کہف کی پچھلی دس آیتوں کو پڑھتے ہیں تو وہاں یہ مضمون پاتے ہیں۔ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۚ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُجْتَسِمُونَ ۚ صُنْعًا ۚ لَعْنَةُ اللَّهِ الْفٰكِرِيْنَ ۚ

دیتے ہیں کہ وہ کون لوگ ہیں جن کے اعمال اکارت جائیں گے۔ وہ لوگ وہ ہیں جنکی ہمتن مصروفیت اس

علامت نمبر ۱۔ ایک حدیث میں ہے کہ دجال بائیں آنکھ سے کانا ہوگا۔ دوسری حدیث میں ہے۔ دائیں آنکھ سے کانا ہوگا۔ تیسری میں ہے کہ ایک آنکھ کا اندھا ہوگا۔ اسکی آنکھ مشن دانہ انگوڑ کے ابھری ہوگی (مشکوٰۃ)

علامت نمبر ۲۔ دجال کی پیشانی پر ک ف س د کافر لکھا ہوگا۔ جس کو صرف مومن ہی پڑھ سکیگا۔ خواندہ ہو یا ناخواندہ (مشکوٰۃ) اس کے خلاف ایک دوسری

جس شخص کو اعتراض کرنے کی عادت ہوئی ہے وہ دوسروں کی عیب جوئی بھی کرنے لگتا ہے۔

فرمایا کہ جس شخص کا خون نہ اچھڑے گا تو اس کے جانے بدے جان کے اور چھوڑنے والا اپنے دین کو جدا ہو کر دالہ جہنم سے درجہ کی

۳۵ جو کچھ زمین پر ہے ہم نے زمین کی رونق کیلئے بنایا۔ تا اہل دنیا کو آزمائیں کہ ان میں سے کون اپنے کام کرے یا نہ کرے۔

مرے جواں شد۔

علامت نمبر ۷۔ ایک حدیث میں ہے کہ دجال جیم دس رنج رنگ ہوگا۔ دوسری حدیث میں ہے کہ گندم گول ہوگا۔ تیسری حدیث میں ہے کہ سفید داغدار ہوگا۔ اور اسکی ناک نوکدار ہوگی۔

علامت نمبر ۸۔ ایک حدیث میں ہے کہ دجال علاقہ مابین شام و عراق سے نکلے گا۔ دوسری میں ہے کہ جانب مشرق سے آویگا۔ تیسری میں ہے کہ تیمم داری اصحابی ایک کشتی میں متہ تیس آدمیوں کے سوار ہو کر آئے۔ اور وہاں انہوں نے دجال کو ایک گرجا میں زنجیروں سے جکڑا ہوا پایا۔ ان تمام احادیث کے خلاف زمانہ نبوی میں ایک شخص ابن صیاد کو اکابر صحابہ نے دجال معبود یقین کر لیا۔ یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہا کہ ابن صیاد ہی دجال ہے۔ اور کہا کہ یا رسول اللہ اگر آپ اجازت فرماویں تو میں اسکی گردن اڑا دوں۔ رسول صلعم نے فرمایا۔ اگر یہی دجال ہے تو تو اس پر قابو نہ پاویگا۔

علامت نمبر ۹۔ ایک حدیث میں ہے کہ دجال کھانا کھائیگا۔ اور شراب پئے گا۔ اور بازاروں میں پھرے گا۔ اور اس کا طول چالیس گز ہوگا۔ وہ مردوں کو زندہ کریگا اور مریموں کو چنگا جنت اور دوزخ اسکی قبضہ میں ہوں گے۔ اور اسکی ہمراہ یہودی خصلت لوگ اور دلدادہ ہوں گے اور اسکی ساتھ عورت ہوگی جو دجال سے پہلے ہر گاؤں میں پھر جائیگی۔

علامت نمبر ۱۰۔ دجال کے ساتھ اس کا گدھا ہوگا۔

حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلعم کے زمانہ مبارک میں خود حضور علیہ السلام کی موجودگی میں حضرت عمر فاروقؓ نے اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہا کہ ابن صیاد دجال معبود ہے حالانکہ ابن صیاد معمولی انسانوں کی طرح تھا۔ اور اسکی پیشانی پر کافر لکھا نہ تھا۔ (مشکوٰۃ)

علامت نمبر ۱۱۔ ایک حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلعم نے دجال کو خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے رویا میں دیکھا۔ اسکی خلاف دوسری حدیث میں ہے کہ دجال مکہ معظمہ و مدینہ منورہ میں داخل نہ ہو سکے گا۔ کیونکہ وہاں فرشتے پہرہ دیتے ہوں گے۔

علامت نمبر ۱۲۔ ایک حدیث میں ہے کہ دجال کے زمانہ کا ایک دن ایک برس کی مانند اور ایک دن ایک ہمینہ کی مانند۔ اور ایک دن ایک ہفتہ کی مانند ہوگا۔ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ۔ ایسے دنوں میں نماز کیونکر پڑھی جاوے گی۔ تو فرمایا کہ وقت کا اندازہ کر کے پڑھنا ہوگا۔ اسکی خلاف دوسری حدیث میں ہے کہ دجال کے دن بہت چھوٹے ہونگے۔ یہاں تک کہ ایک برس ایک ہمینہ کے برابر ہوگا۔ اور دجال کا ایک دن ایسا گذریگا جیسے نیک کا جلد

علامت نمبر ۱۳۔ ایک حدیث میں ہے کہ زمین جہاں سے اگائیگی۔ اور آسمان پانی برسا ئیگا۔ جہاں جہاں وہ گزریگا۔ زمین کے خزانے اسکی ساتھ کھینچے جائیں گے۔ اور اسکی ہمراہ روٹیوں کا پہاڑ ہوگا۔ اور پانی کی ہیر

علامت نمبر ۱۴۔ ایک حدیث میں ہے کہ دجال جو باہر ہوگا۔ اور دوسری حدیث میں ہے کہ بڑھا ہوگا۔ چنانچہ وہ صلیق حسن خال صاحب حج اکر امہ میں لکھتے ہیں۔ پس وہ

فرمایا۔ جسکی بولش خلقی ہے۔ اور وہ گناہ ہے۔ جو تیرے دل میں کھٹکے۔ اور اسکو تو اپنا لہند کرے۔ اور لوگ اسے آگاہ ہو جاویں۔

فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ نے درگزر فرمایا میرے لئے میری امت سے خطا اور جو اس بات کو جس پر وہ مجبور کرے جاوے (ابن ماجہ)

جس کے ایک کان سے لیکر دوسرے کان تک ستر باع کا فاصلہ ہوگا۔ وہ گدھا ہوا سے تیز رفتار ہوگا۔ اور اس کے ایک قدم سے دوسرے قدم کا فاصلہ ایک رات کے سفر کے برابر ہوگا۔ اور زمین اس کے ذریعہ باری طے ہوگی۔ سمندر میں اپنے ٹخنوں تک غوطہ زن ہوگا۔ اس کے آگے دھوئیں کا پہاڑ ہوگا۔ اور اس کے پیچھے سبز پہاڑ ہوگا۔ وہ گدھا ایک آواز کرے گا۔ جو دُور دُور تک سنائی دے گی۔ اب اے حقیقت کا لبو۔ مذکورہ بالا تمام احادیث کے اختلاف میں غور کرو۔ کیا ان اختلافی مقدمات کا فیصلہ آج کل کے ظاہری علما سے ہو سکتا ہے۔ جو یہ کہہ کر منہ بند کرتے ہیں کہ ان متفاد حدیثوں کو ایمان مانو۔ اور ان کا علم حوالہ بخدا کرو۔ اگر شک ہو۔ تو کسی مولوی صاحب کے پاس جا کر پوچھ دیجو۔ کیا وہ ان تمام احادیث میں تطبیق دیکر ایک طالب حق کی تسلی کر سکتے ہیں۔ جن سے ایک کمزور ایمان والے کو یہ گمان ہوتا ہے کہ دجال کی پیشگوئی ایک ڈرانے کا ہوا ہے۔ کیونکہ اس کے اصول میں اس قدر گڑبڑ ہے۔ کہ ایک حدیث کو پکڑتے ہیں۔ تو دوسری چھوٹ جاتی ہے۔ اور دوسری کو پکڑتے ہیں۔ تو تیسری چھوٹ جاتی ہے۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ اس اہم مقدمہ کا فیصلہ آئینو الے مسیح کے اجلاس پر ہونے کیلئے دربار محمدی سے پودھویں صدی کے سرسبز ناریخ پیشی مقرر تھی۔ اسی لئے تو آئینو الے مسیح کو حکم و عدل قرار دیا گیا تھا۔ چونکہ اس پیشگوئی کے بیان کرنا اسے عداوت کو یہ معلوم تھا۔ کہ یہ ایک پوشیدہ راز ہے۔ جو اپنے وقت پر کھلے گا۔ اسی لئے سب حضرت

عمر فاروقؓ نے ابن صیاد کے دجال ہونے پر یقین کر کے اس کے قتل کا ارادہ کیا۔ تو حضور نبی صلعم نے یہ نہیں فرمایا۔ کہ اے عمر ابن صیاد کی پیشانی پر لٹ ف سہا نہیں لکھا۔ تو اے دجال کیوں قرار دیتا ہے۔ بلکہ فرمایا اے عمر تجھے اس پر قابو نہ ملے گا۔ اس کی ہلاکت عیسیٰ کے ہاتھوں مقدر ہی چنانچہ آئینو الہ حکم و عدل اپنے وقت پر آیا۔ اور اس نے تمام حالات حقیقت ظاہر کر کے تمام اختلافات کو اٹھا دیا۔ سورہ کہف سے پہلے بتایا جا چکا ہے۔ کہ دجال کون لوگ ہیں۔ اب غور سے سنئے۔ کہ اوپر کی دس علامتیں کس طرح ان لوگوں پر چسپان ہوتی ہیں

علامت نمبر ۱۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اس قوم فرنگ میں مختلف ایمانی آنکھ کے جمع پڑے ہیں۔ یہ پادری خدا کے تمام انبیاء کو گنہگار قرار دیکر سزا پانیا والے کو معصوم قرار دیتے ہیں۔ انکی ایک آنکھ یعنی دنیوی آنکھ تو خوب روشن ہے لیکن دوسری روحانی آنکھ بالکل اندھی ہے۔ اور یہ لوگ دینی اور امور عقبی سے بالکل بے بہرہ اور روحانی اندھے ہیں۔ ورنہ جسمانی آنکھ سے نابینا ہونا کوئی عیب نہیں ہے۔

علامت نمبر ۲۔ اول تو یہ علامت ابن صیاد میں نہ تھی جس کو صحابہؓ نے دجال سمجھا تھا۔ کیونکہ اس کی پیشانی پر لٹ ف س لکھا ہوا نہ تھا۔ پھر اگر لٹ ف س کا ظاہری طور پر لکھا ہوا ہونا مراد ہے۔ تو تعجب ہے۔ کہ کافر اے کیوں نہ پڑھ سکیگا۔ حالانکہ حدیث میں ہے۔ کہ صرف مومن ہی پڑھ سکیگا۔ خواندہ ہو یا ناخواندہ۔ اور پھر نبی صلعم کا اپنی امت کو دجال سے ڈرانا بھی بیکار تھا۔ کیونکہ جب ظاہر اس کی پیشانی پر لٹ ف س لکھا ہوا ہوگا۔ تو کون ایسا نادان

ہے۔ کہ ایسی واضح علامت دیکھ کر دجال کے پھندے میں پھنس جائیگا۔ پس اسکا صحیح مطلب تو یہ ہے۔ کہ کفر اور شرارت دجال کے چہرہ پر نمودار ہوگی۔ دوسرے یہ کہ اس کے سر پر کی ٹوپی (ہیٹ) کا وہ حصہ جو پیشانی سے آگے بڑھا رہتا ہے۔ علانیہ سجدہ کا انکار کرتا ہے۔ اور سجدے کا منکر۔

علامت نمبر ۳۔ اگر ان احادیث کو ظاہر الفاظ پر محمول کیا جائے۔ تو تناقض لازم آتا ہے۔ کیونکہ جب دجال مکہ معظمہ میں داخل نہ ہو سکے گا۔ تو پھر طواف خانہ کعبہ کس طرح کریگا۔ حالانکہ حضرت نبی صلعم نے اسے طواف کرتے رویا میں دیکھا۔ اس سے یہ بھی ماننا پڑیگا۔ کہ دجال صراطِ مستقیم پر چلنے والا اور اسلام کا سچا تابع رہے گا۔ ورنہ ایک کافر لعین کو طواف بیت اللہ سے کیا نسبت۔ پس اس کا صحیح مطلب یہ ہے۔ کہ دجال اسلام کی بربادی کے لئے توحید کے اطراف کھو بیگا۔

علا مت نمبر ۲۰۔ دجال کے چھوٹے دنوں کا
ظہور یوں ہوا کہ اسکی طرح طرح کی ایجادوں اور
مشینوں اور کلوں کے ذریعہ سے ایک برس کا کام
ایک ماہ میں سرانجام ہوتا ہے۔ اور ایک ماہ کا ایک
بہفتہ میں اور ایک بہفتہ کا ایک دن میں ہوتا ہے اور
بڑے دنوں کا ظہور یوں ہوا کہ دجال کے ذریعہ ایسے
قطعات زمین کا پتہ چلا ہے کہ وہاں کے دن بڑے
ہوتے ہیں۔ شاید وہاں انسان کا گذر ہو تو نماز کو وقت
کے اندازہ پر ادا کرنے کا ارشاد ہے۔ نیز لمبے دنوں
سے مراد حیرت و پریشانی میں گرفتار ہونا بھی ہے اس
میں اس طرف اشارہ ہے کہ اس زمانہ میں برکت نہ
رہے گی۔ ان احادیث کے ظاہر معنی کہ دجال کے وقت
مقدس زمانہ میں تغیر و تبدل واقع ہو جائیگا بغیر
نقل کے سخت خلاف ہے۔ اور نہ یہ سمجھ میں آسکا ہی

کہ ایسے ایام میں کارخانہ عالم کیونکر قائم رہ سکتا ہے جبکہ آغا فانیہ سورج نکلے اور غروب ہو۔ یا اسکی رفتار میں اتنی کمی آجائے کہ سال بھر کے بعد غروب ہو کر اسے علامت نمبر ۵۰۔ اس حدیث کا ظاہر مطلب بھی قرآن کریم کے سخت خلاف ہے۔ کیونکہ بارش کا برسانا زمین کا اٹکانا۔ خزان کا اسکی پیچھے چلنا وغیرہ انسانی

قدرت سے بالاتر ہیں۔ اور دجال کیلئے ان باتوں کو جائز قرار دینا گویا توحید قرآنی کی باتوں پر تبرک نہا ہے۔ کیونکہ قرآن مجید متحد کرتا ہے۔ کہ اَمَّا تَخْلُقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً اَدِسُوْرَةَ خَلْقِ ترجمہ: یعنی سوائے خدا کے نہ کوئی زمین و آسمان پیدا کرنے پر قادر ہے۔ اور نہ مینہ برسانے پر۔ پھر دجال لعین کیونکہ قادر ہو سکتا ہے پس اسکا صحیح مطلب یہ ہے کہ دجال زمین سے بہت فائدہ اٹھائیگا۔ اور اپنی تدبیر سے زمین کو نہروں کے ذریعہ آباد کر دیگا۔ اور ویرانہ کو خراب کر کے دکھائیگا۔ چنانچہ دیکھ لو کہ بیکار مردار ہڈیاں اور کوڑا کرکٹ اور ردی ردی چیزیں بھی سونا چاندی لگنے لگ پڑی ہیں۔ علامت مہمہ۔ اسکا صحیح مطلب یہ ہے کہ دجال ایک نہیں بلکہ کئی ہیں بعض بوڑھے ہونگے اور بعض جوان۔ اور مشاہدہ اس بات کا شاہد ہے کہ واقعی یہ دونوں روایات بائبل سیجی ہیں۔

علامت نمبر ۸۔ اس کے ظاہر ہے کہ حلیہ و جمال میں بھی اختلاف ہے۔ اگر ایک شخص سے مراد ہوتی۔ تو کیونکر ممکن تھا کہ ایک ہی شخص کے مختلف رنگ بنائے جاتے ہیں چونکہ جماعت مراد تھی۔ اس لئے جماعت میں سے کسی کا رنگ سفید۔ کسی کا رنگ سرخ اور کسی کا رنگ گندمی بنایا گیا ہے۔ پس یہ سب باتیں صحیح ہیں۔ کون انکار کر سکتا ہو۔ کہ پادری لوگ مختلف رنگ کے نہیں پائے جاتے۔

علامت نمبر ۸۔ بھی بالکل واضح ہے۔ کہ ایران۔ ہندوستان اور چین ہی عرب کے مشرق کی طرف ہیں خیال ہے

جس قدر فتنے دجال نے ان ممالک میں کئے ہیں۔ اور جس قدر زور دجال کا ان ممالک مشرق میں ہو۔ اسکی نظیر نہیں ملتی۔ اسکی ساتھ ہی تیمم داری صحابی والی حدیث روز روشن کی طرح اصل حقیقت کو ظاہر کرتی ہے۔ کہ انہوں نے دجال کو کسی مغربی جزیرہ کے گرجا میں زنجیروں سے جکڑا ہوا پایا اصل میں یہ ایک کشف تھا۔ اور فی الحقیقت آنحضرت صلیع کے زمانہ میں دجال بوجہ صنعت اور کمزوری کے گویا بند تھا مگر جا کا لفظ بھی اس حقیقت کو خوب کھولتا ہے۔ کہ دجالی فتنہ کا ظہور کر جائے ہوگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

علامت نمبر ۹ سے صاف ظاہر ہے۔ کہ دجال کھانا کھا بیگا۔ شراب پئے گا۔ گویا دجال حواج انسانی کا محتاج ہوگا۔ پس تعجب ہو کہ پھر ایسی خدائی صفات کیونکر آسکتی ہیں۔ کہ وہ مردوں کو زندہ کرے۔ کیونکہ مردوں کو زندہ کرنا صرف خدا تعالیٰ کے قبضہ قدرت میں ہے۔ مردہ زندہ کرنا اس طرح ہے کہ ہسپتالوں میں مریضوں کو شیشی منوگھا کر مردہ کے پیر بھاڑ کر کے پھر زندہ کر دیتے ہیں، لیکن اصل مرے زندہ کرنے خدا کے ہاتھ میں ہیں۔ جنت اور دوزخ اس کے ساتھ ہونے سے مراد یہ ہے کہ اسکی پاس اسباب عیش عشرت بکثرت ہوں گے جس کے لالچ سے لوگ دجال کے جال میں پھنس کر گرفتار جہنم ہو جائیں گے۔ جیسے کہ آج کل کے لوگ بکثرت عیسائی ہو رہے ہیں، اسکی بجائے قد سے مراد یہ ہے۔ کہ وہ لوگ بہادر ہوں گے۔ اور کسی مصیبت کو مصیبت نہ جانیں گے جیسے کہ بیتناک جنگلوں۔ پہاڑوں سمندروں حتیٰ کہ آسمان کی طرف جانے اور مرنے کی بھی نہیں ڈرتے۔

علامت نمبر ۱۰ دجال کی سواری کو آنحضرت صلیع نے گدھے کے نام سے موسوم کیا ہے۔ مگر اسکی جو صفات اور علامتیں بتائی ہیں۔ وہ صاف ظاہر کرتی ہیں۔ کہ وہ سواری از قسم ذی ریح مخلوق نہیں۔ اہل دانش جان سکتے ہیں کہ دنیا بھر میں ایسی کوئی نسل گدھے کی موجود نہیں جس سے اتنا عظیم القدر گدھا متصف بایں صفات پیدا ہو سکے۔

پس اصل حقیقت یہ ہے۔ کہ قرآن مجید اور حدیث پر تندر کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آخری زمانہ میں ایک نئی قسم کی سواری ہیکلیگی جسکی وجہ سے سفر آسانی سے طے ہوگا کرینگے۔ اور وہ ریل گاڑی ہے۔ آنحضرت صلیع نے فرمایا۔ کہ اس گدھے کے ایک کان سے دوسرے کان تک شتر باع کا فاصلہ ہوگا۔ چنانچہ دیکھ لو۔ کہ ایک گاڑی اور دوسرا انجن چلا نیوالا دونوں ایک دوسرے کو مثل کانوں کے خبردار کرتے ہیں۔ اور ان دونوں کے درمیان فاصلہ کو پایا جائے۔ تو تقریباً شتر باع کے ہی ہوتا ہے۔ ربا ع کہتے ہیں دونوں ہاتھوں کے پھیلاؤ کو۔ اگر کسی کو شک ہو۔ تو ماپ کر دیکھ لے، اور یہ جو فرمایا۔ کہ گدھے کے ایک قدم سے دوسرے قدم تک کا فاصلہ ایک رات دن کے سفر کے برابر ہوگا۔ یہ درحقیقت ایک بڑے اسٹیشن سے دوسرے بڑے اسٹیشن یعنی جنکشن تک کا فاصلہ جو تقریباً ۳۰۔ ۴۰ میل کے ہوتا ہے۔ جس کو انسان ایک رات دن میں بمشکل طے کر سکتا ہو۔ وہ خرد جال کا ایک قدم ہوتا ہے۔ جہاں پر سکون سے جا بٹھرتا ہے۔ اور تیز رفتار ایسا ہے۔ کہ بادلوں کو پیچھے چھوڑ جاتا ہے۔ اسکی لگے دھوئیں کا پہاڑ یعنی انجن اور پیچھے سبز پہاڑ یعنی وہ گاڑیاں جن میں میوہ جات اور سبز لوشے بھی رکھے ہوتے ہیں۔ گدھے کا لفظ آنحضرت صلیع نے اس لئے استعمال کیا۔ کہ جیسے گدھا بوجھ لادنے اور سواری دینے میں کام آتا ہے۔ اسی طرح ریل بھی کام دیگی۔ نیز چونکہ آنحضرت صلیع کے زمانہ میں ریل نہیں تھی۔ اسلئے اپنے گدھے کا لفظ استعمال کیا ہے۔ آواز سے مراد سیٹی ہے۔ جس کی آواز دور دور تک سنائی دیتی ہے۔ اور یہ جو فرمایا کہ سمندر میں ٹخنوں تک غوطہ مارے گا۔ تو اس سے مراد جہاز ہیں۔ جو کسی قدر پانی کے اندر رہ کر چلتے ہیں۔ پس کسی قدر صفائی سے ثابت ہو گیا کہ دجال اور اسکا گدھا کون ہیں۔ اور کس طرح سب علامتیں قوم فرنگ کے پادریوں۔ اور ان کے فلاسفوں پر صادق آتی ہیں بجز تہم نے سب تضاد حدیثوں کو کس طرح صفائی کے ساتھ چھپان کر کے آنحضرت صلیع کے کلام پاک کی صداقت کو اظہار شمس کر دیا ہے۔

کسی نے پوچھا یا رسول اللہ کیا کام بتائیے جب کہ وہیں اسکو تو خدا تعالیٰ محبت کرے اور لوگ بھی محبت کریں۔ فرمایا دنیا سے بے رغبت ہو جا۔ دوسرا صفحہ

پہلی کو پینچہ والوں کو نشان دہندہ ہوگا۔ کہ ان کو اسلئے پیرا ایمان لا کر خلیفہ وقت کی بیعت کریں۔ اور وہ عارفی خزانہ کے وارث نہیں ہیں۔

حضرت موعودؑ کی جہان داخل ہونیکے شرائط

(مقدس کلام حضرت موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

مضمون تبلیغ جو اس عاجز نے اشتہارِ یکم دسمبر ۱۸۸۸ء میں شائع کیا ہے جس میں بیعت کے لئے حق کے طالبوں کو بلایا ہے۔ اسکی مجمل شرائط کی تشریح یہ ہے:-

اول:- بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شریک سے محبت رہے گا۔

دوم:- یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور ہر ایک فتنے اور خور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا۔ اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

سوم:- یہ کہ بلاناغہ بچہ وقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا۔ اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے

بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا۔ اور دلی محبت خدا تعالیٰ کے احسانوں کو

یاد کرے اسکی حمد اور تہلیل کو ہر روز اپنا اور دنیا کا چہارم:- یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً

اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

پنجم:- یہ کہ ہر حال میں رنج و راحت عسر اور عسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا۔ اور ہر حال میں راضی بقضائے ہوگا۔ اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول

کرنے کیلئے اسکی راہ میں تیار رہے گا۔ اور کسی مصیبت پائی نہ جاتی ہو (ازالہ اوہام ص ۸۵)

یہ وہ شرائط ہیں جو بیعت کرنے والوں کے لئے ضروری ہیں۔

خدا تجھ سے محبت کرے گا اور بے رغبت ہو جائے اس مال سے جو لوگوں کے پاس ہے۔ لوگ تجھ سے محبت کریں گے۔ (ابن ماجہ)

متقی بھی یہ خیال نہ کرے مجھ پر کون بذلتی کرنے لگا ہے۔ دنیا کے لوگ کسی پر ناراض کسی پر خوش کسی پر بدظن رہتے ہیں۔

گردن کسٹادو

مریض ڈاکٹر سے

مریض۔ میری ٹانگ پر گھبیر ہے۔

دوسرا مریض۔ میرے بازو پر ناسور ہے۔

ڈاکٹر۔ غور و تدبیر سے۔ عضو مافات کٹا دو۔

مریض۔ کیا یہ دوا سے اچھا نہ ہوگا۔

ڈاکٹر۔ یہی علاج ہے۔ کہ کٹا دو۔

مریض۔ جناب والا۔ اگر میری گردن پر ناسور یا کار بیکل ہو

جائے۔ تو آپ کا کیا یہی علاج ہوگا۔ کہ گردن کٹا دو۔

ڈاکٹر۔ خاموش ہو گیا۔

مریض۔ مایوسانہ لہجہ میں سرد آہ بھرتا ہے۔

ایک پنڈت۔ ارے جا کر کسی جراح سے علاج کراؤ۔ تمہارا

شہر گوجرانوالہ ہی میں ایک مشہور جراح کرم الہی دین محمد

ماہر امراض پرانا تجربہ کار لائق جراح ہے۔ غرباء کے

علاوہ بڑے بڑے امرا و رؤساء اسکی زیر علاج رہتے

ہیں۔ اکثر محتایاب ہوتے ہیں۔ بہر قسم کے گھبیر۔ ناسور۔

کار بیکل۔ زہر باد۔ بھگندر۔ خنازیر۔ بغلس۔ گوشت خورہ

کا خوش اسلوبی سے علاج کرتا ہے۔ اور وہ اعلیٰ درجہ کا خاتن

اور فساد بھی ہے۔

مریض۔ خوش خوش کھوج لگاتا ہوں اس شفا خانہ میں بچکر

اپنا علاج کرا کر محتایاب ہو جاتا ہے۔ آپ بھی اگر کسی مرض

کا علاج کرانا چاہیں۔ تو اس شفا خانہ کی خدمت سے فائدہ اٹھائیں

المش

حکیم کرم الہی دین محمد جراح پیرانا شفا خانہ

جراحی گوجرانوالہ۔ پنجاب۔

خدا کی ہستی کا زندہ ثبوت

از قلم حافظ سلیم احمد صاحب اٹاوی

ہستی پہ ہے دلیل خدا کی یہ بنے نظیر

یعنی وہ ذات پاک ہے علام اور پیر

نادان دشمنوں نے بہت شور و شر کیا

جس وقت کوچ کر گیا پہلا پسر بشیر

تب قبل از ولادت محمود و نوش صفات

وحی خدا کا آ کے لگا دشمنوں کو تیر

اک دوسرا بشیر دیا جائیگا تجھے

دلگیر اپنے دل میں نہ ہو لے کر نذیر

کاموں میں اپنے ہوگا اولوالعزم وہ پسر

احسان اور حسن میں ہوگا ترا نظیر

وہ صاحب شکوہ بھی ہوگا خشکیل بھی

ہوگا خدا کا شیر گرد دیکھنے میں شیر

تو میں سب اسکی پائینی بکت جہان میں

اس کے طفیل ہوں گے رہا سینکڑوں اسیر

ہوگا علوم ظاہر و باطن میں ایسا پیر

عاقل فہیم اور ذکی فاضل و دیر

وہ تین بھائیوں کو بنا دیگا آ کے چار

ہوں گے غریب اسکی بدولت بہت امیر

ہوگا خلافت اور امارت پہ سر خراز

سمجھیں گے جو حقیر اسے ہونگے خود حقیر

پسر موعود مصدح موعود ہے وہی

ہوگا وہ ہی امام وہ ہی پیر و مستگیر

الہام جس صفائی سے پورا ہوا سلیم

مسرور دیکھ کر ہے جسے ہر جوان دیر

نمایا۔ تم اگر بری بات دیکھو۔ انزال کرو۔ اگر نہ طاقت ہو۔ زبان سے انزال کرو۔ یہ بھی طاقت نہ ہو۔ دل سے جبرائیل اگر برا مانا کرے اور بری ایمان ہے۔

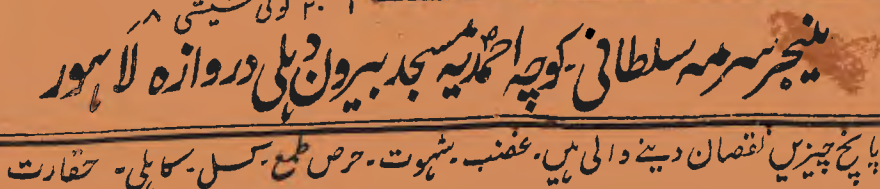
فرمایا آپس میں حمد نہ کرو اور نہ ہیے کی نیت کے بغیر شلاسمیں بولی نہ رو۔ نہ آپس میں بغض رکھو اور نہ سودا کر سہ تم میں سے کوئی دوسرے کے سود خند پر۔

دنیا میں اب سائیکل کے بغیر پوری تکمیل تک کام نہیں چل سکتے۔ کیا بلحاظ اہل دفاتر اور کاروباری لوگوں کے اور سکول کالجوں کے طلباء اور ہر قسم کے کام کرنے والوں کو اس کی ضرورت کے بغیر گذارہ نہیں۔ الغرض اس کے باعث ہر کام آسانی تک پہنچ جاتے ہیں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کے بے مزدوں کیلئے یہ ایک رحمت ہے۔ اسی واسطے ہم نے مدت سے اس کام کو جاری کر رکھا ہے۔ اور ہمیشہ پائیدار مضبوط سائیکلیں ہم پہنچاتے ہیں۔ بچہ کار یا ٹرانسپیکل وغیرہ بھی ہماری فرم سے ملتی ہیں۔ اور سائیکل کا کل سامان بھی ارزاں فروخت ہوتا ہے۔ ارد گرد کی تعمیل احتیاط سے ہوتی ہے۔

محبوب الم اینڈ سنز سائیکل ورکس

نیل گنبد۔ انارکلی۔ لاہور

آئینہ کے لکڑے۔ پتر بال۔ دھند۔ جلالہ سرخی
اور ہر دھکتی ہوئی آئینہ کے لئے یہ سرمہ سلطان
نہایت مفید ہے۔ ۱۲ سال سے برابر اسکا تجربہ
کیا جا رہا ہے۔ بجد اللہ سب ہی کے واسطے
فائدہ بخش ثابت ہوا۔ ۳ ماشہ شیشی ۸۔
حب پیش۔ خواہ کس قدر ہی دیر یہ پیش ہو
خون۔ آول آتی ہو۔ صرف چند گولیوں سے
فائدہ ہو جاتا ہے۔
۲۰ گولی شیشی ۸۔



کایا پیلے لوٹے نے تین شادیاں کیں

لوٹے کے گوالہ نے جب یوگی راج رتناگری جی مہاراج کی دی ہوئی
دوائی کی چھ خوراکیں غلطی سے ایک ہی مرتبہ کھالیں۔ تو اس کی جو حالت
ہوئی۔ اس کا حال بیان کرنے کی تہذیب و اجازت ہمیں دیتی ہے۔ انور
لوٹے کے گوالہ نے تین شادیاں کیں بعد از چھوٹے کے کسی ہی دم لپہ یہ خبر آنا
فانا چاروں طرف پھیل گئی۔ امیر۔ تعلقہ دار۔ رئیس اور نواب بہاتا
کی طرح طرح سے خوش دم کے اس عجیب و غریب دوائی کا نسخہ
حاصل کرنے کی کوشش کرنے لگے۔ نواب بہاولپور کے مشیر حاجی تیا
خالص صاحب کی کوشش بار آور ہوئی۔ اور با واجی نے یہ نسخہ اول
کے بنانے کی ترکیب نہیں بتا دی۔ حاجی صاحب موضوع سے یہ
نسخہ امرت دھارا کے مشہور موجد کو می دونڈ پٹنڈٹھا کرت تھا
کے ہاتھ لگا۔ جنہوں نے اپنے دو اولوں کے ہمراہ اس نسخہ کو
اپنے طبی رسالہ ویش اپکارک میں شائع کر کے اس سے بہتر نسخہ تیار
دائے کو ایک ہزار روپیہ دینے کا اعلان کر دیا۔ اس اعلان کو شائع
ہوئے سو سال ہو چکے ہیں۔ لیکن اب تک کوئی بھی انعام حاصل کرنے
کی جرأت نہ کر سکا۔ پھر مسٹر اسکے مشہور وید راج بابو ہندیک راں
جی نے اس نسخہ کو اپنی طبی کتاب پکستا چند راودہ میں چھپوا دیا ہم
نے اس کتاب سے اس نسخہ کو لیکر تیار کیا۔ اور ہزاروں نامردی
جریان اختتام کے مایوس مریضوں پر اس کی آزمائش کی۔ ہم اس
دوائی کا حیرت انگیز کرشمہ دیکھ کر حیران ہوئے کہ ان زندہ درگور مریضوں
کی کایا پیلے دیکھ کر حیرت ہوئی تھی چند روز کے استعمال سے ہی ان
کے چہروں پر سرخی دور کرنے لگی۔ اور جھوک بڑھنے لگی۔ چالیس روز
کے مکمل استعمال سے یہ لوگ قابل فخر مرد بن گئے۔ نسخہ حسبِ
ہے۔ جو صاحب اس موذی مرض کی بدولت موت کو زندگی پر ترجیح
دیتے ہوں۔ اسے چالیس روز تک استعمال کر کے قدرت کا مہاشا دیکھیں
شدہ برادرہ خلود ۲۰ تولہ خالص سنکھیا سفید کر کے لہ۔ کافور ۱
ماشہ کوہ گھٹہ ٹھیکو اور کے گودہ میں گھونٹ کر مٹی کے کوزہ میں بند کر کے
بطریق کلی محنت ۵ سیر اپلوں کی تیرچ میں پھونکیں پھر ٹھنڈا ہو جائے
ایک تولہ ہر تال ورتی ۱۰ ماشہ کافور کے ساتھ اور تیسری بار ایک تولہ

اگر جھک لے سار اور ۱۰ ماشہ کافور کے ساتھ اور پختی بار ایک تولہ
مشدہ شکلت پارہ اور ۱۰ ماشہ کافور کے ساتھ پھونکیں۔ اسی
طرح سولہ آچین۔ دیگر نسخے بطور مشدہ کوشی کے کوزہ میں بند کر کے
زمین میں گاڑ دیں۔ اور چار ماہ بعد نکال لیں۔ یہ عجیب و غریب معویہ
کی ستر تاج دوائی تیار ہوگی۔ خوراک نصف رتی صبح اور نصف
رتی شام ملائی یا مکھن میں ملا کر کھائیں۔ اوپر سے دودھ پی لیں۔ گرم
اور ترش اشیا پر سے پرہیز کریں۔
اس دوائی کی تعریف میں مسٹر اسکے بابو ہندی داس جی لکھتے
ہیں کہ ایک مریض کا اس کے استعمال سے ایک ہفتہ میں
چار پونڈ وزن بڑھ گیا۔ اور اس کے چہرہ پر سرخی چھلکنے لگی۔ بھوپال
کے وید راج پال کرشن جی شرمانے لے۔ ۳۵ سے زائد مریضوں
پر استعمال کیا۔ اور امید سے بھی بڑھ کر فائدہ دیکھا۔ رتناگر کے ایڈیٹر
ایور وید اپار پیچھے لعل جی جین نے اسی مشہور آفتاب گرہ پورٹیک
میں لکھا ہے کہ ہم نے آج تک ایسا تیر بہت اور معویہ نسخہ نہیں دیکھا
رسالہ متر کے ایڈیٹر وید جوشن سری شام بہاری لعل جی ویدی نے لے
ہے کہ اس مریض کے پالیس روز کے استعمال سے ۸۰ سال
تک بڑھاپا نزدیک نہیں چھٹتا۔ ہمارا تجربہ ہے کہ اس کے
سات روز استعمال سے جسم میں تازہ خون دور کرنے لگتا ہے۔
اکیس دن میں چہرہ کندہ کی طرح دکنے لگتا ہے۔ اور چالیس
روز کے بعد کلیاتی نامرد سے نامرد اور مایوس سے مایوس
مریض کیوں نہ ہو۔ ایک طاقتور اور صحیح معنوں میں مرد بن جاتا
ہے۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ عورتوں کے تمام امراض مسطیر یا
جریان الرحم۔ ایام حیض وغیرہ کی خرابی کے لئے اکیر ثابت
ہوا ہے۔ بواسیر و دمہ۔ ذیابیس جیسے موذی امراض کے دور
کونے کیلئے اس سے بہتر دوائی موجود نہیں۔ ہم نے واضح طور پر اس دوائی
کے تیار کرنے کی ترکیب بتا دی ہے۔ جو صاحب کسی وجہ سے تیار نہ کر سکیں
وہ ہم سے دام کے دام پرینگ لیں۔ چالیس روز کی ۸۰ خوراک پانچ روپیہ
دیں انہ خوراک محمول ڈاک آپ کو روانہ کر دی جائیگی۔

نیا زندہ رتن مہتمہ دیو جی گپتا۔ روپ سائن سالہ نمبر پنچوسی (ٹاؤ۔ یوپی)

اگر تو یہ مہم کرنا چاہے کہ تیرے بعد دنیا کا کیا حال ہوگا تو دوسروں کی موت سے عبرت حاصل کر۔

فریاد و حسرت کرنا ہوتا کم از کم عروج و جل کے تقویٰ کی۔ اور اطاعت حاکم وقت کی۔ اگرچہ حاکم ہر قوم پر کوئی غلام

۳۹
 ۳۴ جب آپس میں مقررہ وقت تک لین دین کرو۔ تو لکھ لیا کرو۔ اور کاتب لکھنے سے انکار نہ کرے پ البتہ ۳۹

برقعہ
 پیشکش
 اینڈ لیسٹ
 لید می وینر اینر
 تجربہ شاد ہے

ہمارے آہنی خراس (بیل علی) پر
 اٹھائی سو روپیہ مہارت لگا کر چیل روپیہ ہوا

منافع حاصل کیجئے

تفصیل حالات اور پیشین معلوم کر کے آپ یقیناً خوش ہو گئے ہوں گے

پر اسے کی پانی کا بہترین ذریعہ ہیں۔ اعلیٰ میٹرل اور بہترین

عمرانی میں تیار ہو کر اطراف ملک سے کثرت طلب ہو رہے

ہیں۔ علاوہ ان میں شہر آفاق آبی سٹ غور و نظر کیجئے

کے پانیہ مہارت۔ بخیرین لی چاہتے ہوں۔ اور فٹن اور

چاولوں کی نشین۔ رزاقی آلات و گیشین کی نگار کیلئے جاری باتیں بہت مفید طلب کیجئے۔

اصلی اور اعلیٰ مال

میں ان کے کاغذی پتہ



ماسٹر فقیہ محمد احمد علی سرمدی متصل سیکو مال گندم چمڑہ منڈی لاہور

آپ کا نہیں سکتے

چوک دار اسح علیہ السلام

کیونکہ

ڈاکٹر ایل۔ ایس۔ گنیانی ہو میو پیٹک کو رس
 جو پہلے چھ روپیہ کو بکتا تھا۔ ہم نے کل سٹاک خرید
 کر اس کی قیمت تین روپیہ کر دی ہے۔ جس کو
 پڑھ کر آپ ہو میو پیٹک ڈاکٹر بن سکتے ہیں۔
 اور با عزت روزی کما سکتے ہیں۔

مسلنے کا پتہ

خاکہ راجہ دین گوی ویرینہ غلام مسیح و مہدی نے
 عرصہ یک حکم حضرت امام الوقت خلیفہ المسیح الثانی ایڈہ اللہ بنہ
 العزیز احمدیہ چوک قادیان میں اپنے معزز دوستوں جہانوں کے
 لئے دکان کھولی ہوئی ہے جس میں بفسف ہر چیز صاف و
 ستھری ہوتی ہے۔ موسم گرما میں برف۔ سوڈا۔ لیمینڈ۔
 فالودہ شربت وغیرہ کا خاطر خواہ انتظام رہتا ہے۔
 اور موسم سرما میں۔ دودھ۔ دہی۔ چائے۔ بسکٹ ایک
 پیسٹی وغیرہ اشیاء مہیا رہتی ہیں۔ ہر دوست کے حسب
 منشا و بارعایت چیز ملتی ہے۔

ہزار گنا حکیم چوک بابا اٹل امرتسر

شاخ احمدیہ شہر ٹھوڑا ٹھوڑا ٹھوڑا ٹھوڑا

جس طرح کوئی شخص دوسرے کی بات سمجھ کو نہ سنا تاہو۔ اسی طرح کوئی تیری بات بھی دوسروں کو پہنچاتا ہے۔

فرمایا جو شخص ایمان لاتا ہے اللہ پر اور آخری دن پر اسے چاہیے۔ کہ وہ کہے اچھی بات۔ ورنہ خاموش رہے۔ عزت کر کے اپنے ہمسایہ کی۔ اور عزت کر کے اپنے بھائی کی در بخاری

پیارے دی سی قادیان

ہماری دکان پر سونے چاندی کے نہایت عمدہ اور جداگانہ اقسام و ڈیزائن کے زیورات اور چاندی کے ہر قسم کے برتن تیار شدہ رہتے ہیں۔ جو دوسری جگہ سے بہ رعایت و کفایت ملتے ہیں۔ نیز آرڈر پر ہر قسم کا سامان بھی تیار کرایا جاتا ہے۔ اور خریدار کے حسب منشاء اور پورے وعدے پر کام دیا جاتا ہے۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ ہمارا مال بازار بھر سے صاف ستھرا کھرا اور سبجل ہوتا ہے۔ اور ہماری دیانت داری اور ایمانداری لوگوں پر پوشیدہ نہیں۔ بلکہ احمدی بھائیوں سے ہمارے اکثر معاملات پیش آتے ہیں۔ چنانچہ ہماری صداقت ان پر روز روشن کی طرح ظاہر ہے۔ اور اسے بڑھ کر اور کیا شہادت ہو سکتی ہے کہ حضرت اقدس کے فرزندہ گوہر حضرت صاحبزادہ میر البشیر احمد صاحب ایم۔ اے قادیان ہمارے متعلق کیا خیالات رکھتے ہیں۔ ملاحظہ فرمادیں حضور کی حسب ذیل تحریر دلپذیر:-

یہ تصدیق کی جاتی ہے کہ سیٹھ کھنیا لعل صاحب صراف قادیان ہمارے خاندان سے دیرینہ تعلقات رکھتے ہیں۔ اور ہماری جماعت کے ساتھ ان کا اکثر کاروبار رہتا ہے۔ اور جہاں تک مجھے ان کے ساتھ معاملہ پڑا ہے میں نے انہیں ہمیشہ کاروباری لحاظ سے صاف اور دیانتدار پایا ہے۔ انکی دکان کا نام سیٹھ کھنیا لعل۔ پیارے لعل صراف قادیان ہے۔

میر البشیر احمد

المش
سیٹھ کھنیا لعل پیارے لعل صراف مالک فرم
پیارے دی سی قادیان

سچے انسان کی نشانی یہ ہے کہ ہمیشہ وہ سچی اور بھلی باتوں کی دوسروں کو ترغیب دیتا ہے۔

ذرا تم ممانوں کی غیبت نہ کرو۔ اور نہ ان کے عیوب کی تلاش کرو۔ جو ان کے عیوب کی تلاش کرو۔ جو ان کے عیوب کی تلاش کرو۔ جو ان کے عیوب کی تلاش کرو۔

غیب کا علم بجز خدا کے انتخاب کردہ رسول کے کسی پر ظاہر نہیں کیا جاتا۔ ۱۹ جن ۶

گولڈ مہر کر ویم

مشہور مارکہ ہے۔ اسکو فلیکس بھی کہتے ہیں۔ اس چمڑے کے بوٹ شور پسندیدہ ہوتے ہیں۔ اسکا رنگ خوشنوار اور بہت ملائم اور مضبوط یا پھر دار ہوتا ہے۔ یورپین لوگ بھی اسکو پسند کرتے ہیں اس کے بوٹ شور دیر تک رہتے ہیں۔ اور خراب نہیں ہوتے۔ اگرچہ یہ انڈیا میں تیار ہوتا ہے مگر ولایت کا مقابلہ کرتا ہے۔ اگر ملک میں دیر تک بھی رہا جائے تو اصل حالت میں رہتا ہے۔ اسکی چارے پاس ایجنسی ہے۔ نیز ہماری اپنی میٹری بھی ہے، جس میں دیسی مچھری اور نرس کا چمڑہ تیار ہوتا ہے۔ اور چائنا کروم کلکتہ کا سامان بھی چارے مل ہوتا ہے اور ان کمپنی کا پنور فلیکس کروم لیڈر۔ سوئڈن لیڈر۔ سیڈ لری چرم وغیرہ سامان بھی سپلائی ہوتا ہے۔ انھنٹ بلائیے پنجاب۔ سندھ۔ سرحد۔ بلوچستان۔

این ایچ شمس الدین اینڈ کو عقب چمڑہ منڈی سلطان پورہ لاہور



روح جوانی
مناک پلزر جبرئیل

طاقت مردی کا طوفان پیدا کر نیوالی
یہ طاقت کی دوا
قبل از وقت جھکا اور دھلتی جوانی کو روک کر کھوٹی
ہونی بزدلگی اور طاقت کو شرمیلہ واپس لاتی ہے۔
خانہ کبریاں، احجام، سرعت، انزال، شستی، نامردی
کا انسانی علاج ہے۔
مالوک نہ رہیں کھوئے ہوئے شباب اور نعمتی جوانی
کا تلفات، جی بھی سکتا ہے، آج ہی منگوائیے قیمت فی
شیشی ایک روپیہ پانچ شیشی چار روپیہ دو آن عارضہ کو روک
اس کے ساتھ اگر ایک گڑھ طوفان کو بھی استعمال کیا
جاوے تو سونے پر تھہاگ کی مثال قائم کرتا ہے۔ جو
کوہ لرے ماشِ شستی، نامردی، رگوں، چھوٹ کے لئے
اندر وضع ثابت ہوئے، قیمت فی شیشی دو روپیہ

اس کھیں اسی انمول ہیں کہ ان کی قیمت دنیا کے خزانے
بھی ادا نہیں کر سکتے۔ کسی نے سچ کہا ہے کہ ہر کھیں
گنیں تو جان لیا، سئلہ اگر آپ کھیں کی بیانی
بڑھاپے تک قائم رکھنا چاہتے ہیں تو آج سے ہی
شاہی مسمرہ عطا کا استعمال شروع کر دیجئے۔
جس سے عمر چھپتے ہوئے روشن رہے گی کھیں
سرخ، وحید غار جالا سوزش و دیگر کمحوں
کی تجارہ کیا ت کے دوبر کرنے اور بصارت کو
بڑھانے نیز عینک کی عادت کو چھڑانے کے لئے
یہ مسمرہ نہایت ہی بے نظیر تیرت ہے۔

قیمت

فی تولہ ایک پیسہ
تین تولہ دھائی پیسہ

اختیاری
حل
انگریز سمجھتے ہیں
کہ بوجہ عداالت، کمزوری یا نزاکت کے چوکی یا نکل قرار
پانے سے جان بظہور میں ہونے کا ناشیہ ہے، یا
ناپیدائشوں کی بدولت نہیں کر سکتے جس کے سبب
ایک دو سال یا پانچ سال کے لئے اواد پیدا کرنے
کی خواہش ہو تو مشہور دوائی
مانع حل
کا استعمال کروائیں، ایک سال کی روکاٹ کے
لئے تین دن دوائی مخصوص پڑھنا ہے قیمت ایک روپہ
پانچ سال کے لئے تین روپیہ ہمیشہ کیلئے پانچ روپیہ
غلاوہ معمول ڈاک
سر شریں ایجنٹوں کی ضرورت ہے، درخاست کریں

شب کو گویاں
روسی ٹسک یہ گویاں کئی سال سے مقبول عام اسکا طاقت جوانی اور دنیاوی عیش کا خزانہ میں جس سے رُوٹھی ہوئی بچی
خاندان کی بے دام غلام بن جاتی ہے۔ قیمت ۸ گولی۔ ایک روپیہ ۱۰ گولی دوکانی روپیہ ۱۰ گولی اور دیرم علاوہ محمول ڈاک
(رجسٹرڈ) بوکو یا سیلان الرحمہ اس مرض میں میلے رنگ کی پانی کی طرح لیسد یا سفید رُوٹب عورت کے دم سے جاری رہتی ہے۔ گویا عورتوں
ناری جیون کا مرض جریاں ہے۔ مستور کو یہ بیماری زخمہ و گور بنا دیتی ہے۔ کمز میں بیضا میٹھا درد اور سر دھکا رہتا ہے۔ خون بدن کمزوری کے سبب
بن ٹوٹ کر کتابین جاتا ہے۔ ایسی امرا دمرض سے نہایت بڑے کئے ناری جیون استعمال کریں قیمت دو روپیہ پیرک پیرک لیٹل ہر دوکانی کے ساتھ ہوگا
نئے سال کی جنتری کیلینڈر بکسل منت منگوا لیں
GUJRANWALA (PUNJAB)
دوائی منگوانے کا پتہ:- ایم بی فارسی (رجسٹرڈ) گوجرانوالہ
INDIAN PHARMACY (REGD.)

خدا تبارک و تعالیٰ جس کی پند راہن ہو تا ہے۔ تو اس کو تھوٹ بولنے کی عادت ہو جاتی ہے

مارگزیدہ کی منظمہ دوائی

ہمارے پاس سانپ کا مننے والی دوا کا مجرب و آزمودہ نسخہ ایک بزرگ سید صاحب کا عطیہ ہے جس کے چاروں کو فائدہ ہوا حتیٰ کہ قریب المرگ مریض بھی صحت یاب ہوئے۔ اس میں صحرائی جڑی بوٹیوں کے علاوہ قیمتی ادویہ بھی شامل ہیں۔ کسی قسم کے بھی زہریلے سانپ کا ڈسا ہوا کیوں نہ ہو۔ سب کو سو فی صدی آرام ہوتا ہے۔ محض بنی نوع کی ہمدردی کی خاطر یہ دوائی تیار کی گئی ہے۔ اسکی بہتر نسخہ میں نہیں آئی۔ ہر وقت تیار ملتی ہے۔ غریبوں کا علاج مفت کیا جاتا ہے۔ جن علاقوں میں اس موذی جانور کی کثرت ہو۔ ان کو لازم ہے کہ اسکی شنشی اپنے گھر میں رکھیں۔ قیمت فی شنشی ۸ روپے دس مریضوں کے لئے کافی ہے۔ علاوہ محصول واک۔ خواجہ عزیز دیہتی قادیان۔

جنرل سٹرس کمپنی قادیان

کمپنی کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ سامان الیکٹرک خریدیں۔ نلکہ۔ موٹر پمپ۔ الیکٹرک گوائیں۔ کرایہ پر مکان لینا یا دینا ہو۔ زمین یا مکان خریدنا۔ فروخت کرنا اور سہن رکھنا یا سہن لینا چاہتے ہوں۔ تو کمپنی سے خط و کتابت کریں۔ آپ کو اگر اپنی قادیان کی جائیداد کے لئے انتظام کی ضرورت ہو۔ تو کمپنی کے سپرد کریں۔ انشاء اللہ ہر طرح سے کام تسلی بخش ہوگا۔

منیجر جنرل سٹرس کمپنی قادیان

لے۔ جی۔ منان اینڈ کو قادیان

- ہمارے کارخانہ میں مندرجہ ذیل کام تیار کیا جاتا ہے۔
- (۱) دفاتر۔ فرموں وغیرہ میں کام دینے والی ہر قسم کی ربر۔ گٹھی۔ پیتل۔ اور لوہے کی جداگانہ ڈیزائن کی مہریں تیار ہوتی ہیں۔
 - (۲) ہر قسم کے بلاک پیتل جو کتابوں کی جلدوں پر بطور ٹھپہ کام آتے ہیں۔ تیار کئے جاتے ہیں۔
 - (۳) امباسنگ سیلر۔ یعنی حروف ابھارنے والی مہریں ہر قسم کی بنائی جاتی ہیں۔
 - (۴) ٹھپے پیتل۔ لوہے ہر قسم کے جن سے صابون وغیرہ اشیاء پر مارک دیئے جاتے ہیں۔
 - (۵) ٹیم پلیٹ۔ فرنیچر وغیرہ سامان پر مارک دینے والے ہر طرح کے بنائے جاتے ہیں۔
 - (۶) سائن بورڈ پیتل کے۔ کوٹھی۔ بنگلے اور مکانوں کے دروازوں پر لگانے والے اور چپڑاس و شیلڈ اور بینکوں کے نمبر وغیرہ بھی تیار ہوتے ہیں۔
 - (۷) سنسنے فائنٹین اور ٹھٹھڑوں کے کیڑوں پر انگریزی باریک حروف پتہ و نشان کیئے بھی لکھے جاتے ہیں۔
 - (۸) سیلر ہر پیتل کی۔ بیمہ پارسل کی لاکھ پر لگانے والی بھی تیار کی جاتی ہے۔
- احباب جس قسم کا بھی کام بنوانا چاہیں۔ ہمارے مندرجہ بالا کارخانہ میں تیار ہو سکتا ہے۔ اور تمام کام و لاہیت کی مانند رشمنوں کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ خط و کتابت اور اجرت کا فیصلہ پتہ بالا پر۔

کسی شخص کی باتیں لوگوں کے دلوں میں اس وقت مؤثر ہو سکتی ہیں۔ جبکہ وہ خود معرفت رکھتا ہو۔

صحیح نسخہ لکھا۔ اگر وہ ایسا نہ کر سکے۔ نہ پایا جائے۔ غلط نسخہ لکھ کر ایسا کر دے۔ صحابہ نے کہا۔ اگر ایسا ہی کرے۔ اسکا ہی صدقہ ہے۔ بخاری

اپنے جیون کی پریم بی

ناظرین جینتر کی بارش

ناظرین جینتر کی بارش

ناظرین میں ایک زمیندار کا لڑا لڑا کا تھا۔ بری صحت باعث جریان و استلام کے خطرناک امراض میں مبتلا ہو گیا۔ شرم و حیانت ناموں کی وجہ سے مدت تک اپنا راز چھپائے رکھا۔ مگر جب بیماری نے خطرناک صورت اختیار کی تو ہوش آیا۔ اور اپنا علاج شروع کیا۔ روپیہ کی افراط تھی۔ بڑے بڑے اطباء حکیم ڈاکٹر ویدوا و نامی دوا خانوں سے بھی دوائی منگائیں۔ مگر مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ آخر تک کہ زندگی سے سبزار ہو گیا۔ امد فیکشی کا خیال آیا۔ لیکن تقدیر اچھی تھی۔ مالک نے میری مدد کی۔ اور لیے سامان بخشنے جن سے اس موذی مرض سے نجات پائی۔ ہمارے گاؤں سے میل فاصلہ پر ایک اونچا کھڑا ہے اکثر سادھو جہا تاج ادھر سے گزرتے ہیں۔ تو آرام کی خاطر چند روز ڈیرہ لگا کر جاتے ہیں۔ اتفاقاً اس دفعہ ایک کامل بزرگ فقیر علاقہ کا ٹھیکہ دار کے اترے ہوئے تھے۔ شروع میں تو گمنامی جیسی حالت تھی۔ مگر رفتہ رفتہ گاؤں میں ان کا بڑا پرچا ہوا۔ اور نزدیک دور سے لوگ جوق در جوق ان کی زیارت و قدم بوسی کو آتے جاتے۔ مجھ سے بھی نہ رہا گیا۔ اور میں بھی ان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور ان کی نورانی صورت دیکھ کر میرا دل باغ باغ ہو گیا۔ مگر جس وقت انہوں نے مجھ پر نظر ڈالی۔ تو مارے شرم و حیا میں زمین میں گر پڑے لگا۔ مگر ہاتھ بزرگ میرے دلی جذبات بھانپ گئے۔ اور فرمانے لگے۔ بیٹا۔ تم دکھی اور کمزور معلوم ہوتے ہو۔ یہ الفاظ مجھ پر ایک جادو کا اثر کر گئے۔ اور مجھ سے نہ رہا گیا۔ اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔ مگر بزرگ فقیر نے مجھے محبت کے رنگ میں سی دی اور فرمایا۔ جو ہم سے ہو سکتا ہے ہم اس کے کرنے میں دیر نہ کرینگے چنانچہ اپنی بیماری کا سارا حال کہہ سنایا۔ اس پر

انہوں نے ایک نسخہ تجویز فرما کر مجھے عطا فرمایا۔ جسے میں بنا کر استعمال کیا۔ اور اب بالکل تندرست و توانا ہوں اور وہ نسخہ یہ ہے:- اصلی تر پھلا کا چورن ۵ تولہ۔ اصلی سورج تاپی ۱۲ جیت ۲۔ تولہ۔ اصلی سنگ بھسم ۶ ماشہ۔ اصلی سورج چھاپ کسر ۶ ماشہ۔ اصلی عقرقر ۶ ماشہ۔ اصلی نیپالی کستوری ۹ رتی۔ ان سب ادویہ کو کوٹ چھان کر کھل میں ڈالیں۔ اوپر سے شیتل جینی کا تیل ۲۰ بوند۔ بیروڑہ تیل ۲۰ بوند۔ صندل تیل ۲۰ بوند بھی ڈال لیں۔ اور تازہ برہمی بوٹی کے عرق میں ۱۲ گھنٹہ تک گھونٹی لی جائے۔ پھر جھری کے بیر کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں سکھائی جائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام سمراہ پاؤ بھر دو دھ جینی ملا کر کھاویں۔ میں نے صرف بیس دن گولیاں کھائیں کہ مرض جاتا رہا۔ اور پھر کبھی شکایت پیدا نہ ہوئی۔ تاہر مطلق مکی مہربانی سے میرے تین بچے ہیں جو بالکل تندرست و توانا ہیں۔ مدت سے یہ نسخہ بنا کر اور ونزدیک کے رفیقوں کو دیتا رہتا ہوں۔ بیشمار راپوشکی امیدیں بر آئیں۔ اور حقیاب ہوئے۔ اسی دوران میں اس کامل بزرگ کا فرمانا مجھے یاد آیا کہ انہوں نے میرے فہم یہ بات لگائی تھی کہ جب تو تندرست ہو جائے۔ تو رفاہ عام کی خاطر یہ نسخہ اعتدال میں شہر کر دینا کہ دوسرے فائدہ اٹھائیں۔ اس لیے میں نے نسخہ درج کر دیا ہے۔ کہ لوگ بنا کر فائدہ اٹھادیں۔ یہ دوا منی کے پتے پن۔ جریان۔ پیشاب کے سارے چوٹے کی طرح دھات آئے۔ پافانہ کے وقت دھات آئے۔ اور سوداک و کمزوری۔ ذیابیطس۔ جوانی بٹھاپے عیسیٰ حالت ہو جانا اصلی طاقت کا کم ہونا۔ نامردی۔ فہم و ادراک کی کمی۔ غرض رنگ رنگ میں جوانی بخشی ہے۔ کسی بھائی کو نسخہ بنانے میں وقت ہو۔ تو ہم سے بنی بنائی دوائی منگوا سکتے ہیں۔ ہم کوئی دھار دے پے خرچ ہدمہ خریدار اور ۸۰ گولی چار روپے خرچ ہمارے ذمہ۔

بابوشیام لال ٹیس پریم بی آفس بازار کچھوی ضلع اناوہ۔ یوپی

جب کسی قوم کو اپنی تاریخ بھول جاتی ہے۔ تو اس میں سے غیرت اٹھ جاتی ہے۔

فرمایا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ اس پر ظلم نہ کرے۔ اس کے امداد ترک کرے۔ جو اپنے بھائی کی حاجت میں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کی حاجت میں ہوگا۔ (دوسرا صفحہ)

کتاب بچوں کی تربیت نے بہت جلدی ملکیت شہرت حاصل کر لی ہے

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:-

”میں بڑھوں کو بھی توجہ دلاتا ہوں۔ اور جوانوں کو بھی توجہ دلاتا ہوں۔ اور بچوں کو بھی توجہ دلاتا ہوں۔ اور خصوصاً بچوں کو ہی مخاطب کرتا ہوں۔ کیونکہ بڑوں کو جو خراب عادتیں پڑ چکی ہوں۔ ان کا دور ہونا بہت مشکل ہوتا ہے۔ لیکن بچے اگر بچپن کی عمر سے ہی نیک باتیں سیکھیں۔ اور ان کو اپنی عادت بنالیں۔ تو ان کی تمام زندگی سنور سکتی ہے۔“ (خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اکتوبر ۱۹۳۷ء)

کتاب بچوں کی تربیت مصنفہ جناب ماسٹر محمد شفیع صاحب السلام
مذرحہ بالا مفید خیالات و جذبات کے مانت ہی یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ اگرچہ انگریزی میں اس قسم کی بہت سی کتب موجود ہیں۔ مگر اردو زبان میں ابھی تک اس طرز پر کوئی کتاب نہیں لکھی گئی۔ اس کتاب میں فن تربیت کو مد نظر رکھتے ہوئے علم النفس کے ماتحت ایسے عملی طریقے بچوں کی اصلاح کے متعلق درج کئے گئے ہیں۔ جو بہت مفید اور دلچسپ بھی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ کتاب بہت جلدی شہرت پکڑا گئی ہے۔ اور ملک کے تعلیم یافتہ طبقے میں خاص طور پر مقبول ہوئی ہے۔ ثبوت اسکا یہ ہے۔ کہ صرف چار ماہ کے قلیل عرصہ میں ایک ہزار کا پہلا ایڈیشن ختم ہو گیا ہے۔ اور تھوڑے سے نسخے باقی رہ گئے ہیں۔ نیچے چند بڑے بڑے لوگوں کے ریویو اقتصاد کے ساتھ درج کئے جاتے ہیں:-

حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے ناظر تعلیم تربیت فرماتے ہیں:- ماسٹر صاحب کی یہ کوشش بہت قابل قدر ہے۔ کیونکہ اس قسم کے لٹریچر کی اس وقت بہت ضرورت ہے۔ تاکہ آئندہ نسل کو اخلاقی اور دینی لحاظ سے صحیح راستے پر ڈالا جاسکے۔ یہ ایک بہت مفید قدم ہے۔ جو ماسٹر صاحب کی طرف سے اٹھایا گیا ہے۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ ہر مذہب و ملت کے اصحاب اس کتاب کی قدر کرتے ہوئے اس کے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔ حضرت مولانا سید محمد رفیع شاہ صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ تحریر فرماتے ہیں:- الحمد للہ کہ ماسٹر صاحب کی یہ تصنیف اس قابل ہے۔ کہ بچاب ٹینکٹ تک کمیٹی میں منظور ہو کر داخل نصاب ہو جائے۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب مبلغ اسلام ارشاد فرماتے ہیں:- ماسٹر محمد شفیع صاحب السلام نے بچوں کی تربیت کے واسطے ایک قابل قدر چھوٹی سی کتاب تیار کی ہے جس میں بچوں کی روحانی اخلاقی اصلاح اور ترقی کے واسطے ذہین اصول فصیحانہ ٹینکٹوں کے ساتھ واضح کر کے بیان کئے گئے ہیں۔ اور موجودہ زمانے کے لحاظ سے تربیت کے ہر پہلو پر مہربن اور مبسوط قواعد نظر مجیبہ پیش کئے گئے ہیں۔ میرے خیال میں ہر گھر میں اس کتاب کو پڑھنا اور سننا خوشحالی میں اضافہ کا موجب ہو گا۔ ہیڈ ماسٹر صاحبان کو چاہیے کہ اس کتاب کو اپنے مدارس میں رائج کریں۔ جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب انچارج نورسپتال فرماتے ہیں:- کتاب بچوں کی تربیت میرے نزدیک مفید تصنیف ہے۔ اس میں بچوں کے اخلاق کی درست اور ترقی کے مختلف اسباق دلچسپ پیرائے میں درج کئے گئے ہیں۔

ہر وقت ان کی حفاظت میں لگے رہو۔ اپنے ایمان کی۔ نفس کی۔ مال کی۔ عزت کی۔ عقل کی۔ اولاد کی۔

جو کہی کہی سے ایک سختی دور کر گیا۔ اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے دن کی تکلیفوں کی ایک تکلیف دور کر گیا۔ اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے دن کی تکلیفوں کی ایک تکلیف دور کر گیا۔

۵۔ تم پر کوئی گناہ نہیں مال باپ بہن بھائی چچا بھوئی مامول خالہ اور دوست گھر کے کھاؤ پیو پٹ نور

تسمیہ
ہمارے یہاں ہر جگہ کا بنا ہوا مال از قلم پوٹ و شوز
اور پاپوش وغیرہ نہایت بہترین و پائیدار ہوتا ہے
اور دارالصناعت قادیان کا تیار کردہ اور ٹیکس
ٹوکیں۔ وایلن و دیگر کارخانوں کا تیار شدہ سامان
موجود رہتا ہے۔ ہمارا سامان نہایت مضبوط و پائیدار
اور بارعایت ثابت ہوا ہے۔ آج تک کسی
کو شکایت پیدا نہیں ہوئی۔ بیرونی اصحاب
کے آرڈر کی تعمیل بھی ہو سکتی ہے۔
فضل حسین محمد عبداللہ احمد پوٹ
ہاؤس بڑا بازار قادیان

احمدیہ پوٹ و شوز قادیان

عرق شفا

خاک و حکیم رحمت اللہ احمدی مہاجر قادیان کا تیار
کردہ عرق شفا جس کو اکثر مریمینوں پر آزمایا
گیا۔ اور جو اپنے نام پر اسم بامسمیٰ ثابت ہوا
اور جو صوبہ ذیل امراض میں مجرب و مفید نکلا
یعنی تلی جنعت جگر و معدہ۔ یرقان۔ کمی بھوک۔
کمزوری نشانہ۔ ورم طحال۔ دائمی قیض۔ پیرانا بخار
بانچہ پیر اور عورتوں کے پوشیدہ امراض۔ قلت خون۔
بندش حیفی اور درد کے دور کرنے میں بھی مفید ہے
قیمت فی بوتل عہ۔ دوا کے خزانہ میں بھی ہمارے یہاں
بہ نظیر جس استعمال سے تین دن میں صحت ہو جاتی ہے قیمت عہ
حکیم رحمت اللہ احمدی سنہ مالک دوا خانہ
الشفاء قادیان

کنگ طلاء

چار گھنٹہ سے پہلے پہلے بغیر تکلیف اعضاء خاص کی رگوں کا گندہ پانی خارج ہو جاتا ہے
اور رکا ہوا خون دورہ کر کے نالی کو درست اور مضبوط کر دیتا ہے قیمت فی شیشی ہے علاوہ ولنگ
ملنے کا پتہ۔ دی سہرو فارسی۔ وزیر آباد پنجاب،

اکسیر گھڑ امرت سر کے مخفے

اکسیر طحال۔ طحال یعنی تپ تلی کی بے نظیر دوائی قیمت عہ اور گولیاں قیمت عہ
ہر دو علیحدہ علیحدہ کام کرتی ہیں۔
مدن جیت گولیاں۔ اگر آپ سردیوں کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں۔ تو آج ہی مدن جیت گولیاں منگوا کر
استعمال کریں قیمت عہ نیچر اکسیر گھڑ۔ پچوک بابا اٹل۔ امرت سر

محبت اس کو کہتے ہیں کہ کسی دوسرے شخص کا ذکر اس طریق پر کیا جائے کہ جب وہ صحنے تو جبراً منساے

طلاء مستانہ (رجسٹر)

بچپن کی جہالت سے خلافت فطرت بُری عادتوں میں پڑ جاتی ہیں مبتلا ہو جانے سے یا شہوت کی کثرت سے اعضا رُمبہ کمزور ہو گئے ہوں۔ آگے یا پیچھے کا حصہ موٹا و جڑ پتلی پڑ گئی ہو قوت مردی زائل ہو کر سبجی مردی چلی گئی ہو اور زندگی بیکار و قوت ہو گئی ہو۔ بوجہ ٹیڑھا ہونے کے کچھ دانی تک مٹی نہ پہنچنے پر حمل قائم ہونے والا ولاد ہونے میں خلل پڑتا ہو۔ اس طلاء مستانہ کے لگانے سے ٹیڑھی و مردار رگوں میں قوت آجاتی اور طاقت بڑھ جاتی ہے۔ اصلی نوجوانی کا لطف آجاتا ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے (دعیر) ڈاک مخصوص مل معاف۔

کنڈ سہلہ

اس کے کھانے سے کوئل کے موافق ریس بھری مدھ منو ہر سر پل نیکی اور منور مہنی آواز ہوتی ہے۔ کھاتے ہی جلد گلا صاف کر کھکھار دور کرتی ہے۔ گانے والے ایدیشک کتھا باپنچے والے پڑت نالک۔ منڈلی۔ رام لیلا۔ راس لیلا رامائن۔ تختہ دول کو ہمیشہ پاس رکھنی چاہیے۔ جن گانے والے شوقینوں کو اپنی رنگیلی۔ رسیلی۔ سر پل اور جی آواز کرنا ہو۔ ان کو "کنڈ پیپہا" منکا کر ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ قیمت فی شیشی دھیر۔ ڈاک خرچ معاف۔

سورہ اک بندو

یہ ہزاروں بار کی آزمودہ اصلی دوا ہے۔ کتھ سی خور آرام کرتی ہے کیسا پی پیپ۔ مواد آتا ہو۔ یا کپڑے میں داغ پڑ جاتا ہو۔ پیشاب کرنے میں سخت جن اور درد ہو تا ہو کبھی خون ملا پیشاب آتا ہو۔ پیشاب بوند بوند اترتا ہو۔ بدن پیلا اور کمزور ہو گیا ہو۔ تھوڑا کھو یا پیشاب کرک اور جن کے ساتھ اترتا ہو۔ وجہ جھنجھٹا ہٹ بنی رہتی ہو برسوں کا پیرانا یا نیا سوزا ک کیوں نہ ہو۔ پہلی ہی خوراک کھانے سے فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ اور زندگی بھر آرام ملتا ہے۔ قیمت فی شیشی دھیر۔ ڈاک مخصوص مل معاف۔

ناری سنجیون

یہ دوا خاص عورتوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ عورتوں کے جریان۔ دھات چھین۔ پیردر۔ پر میچھ ہونے سے اولاد ہی نہیں ہوتی۔ اور ہمیشہ سفید یا لال دھیملا پانی کا خضابنا رہتا ہے۔ مہینہ ٹھیک وقت پر نہ ہونے سے سردرد۔ جھوک کم گنا۔ کلیجہ میں جلن۔ بدن دبلا پتلا۔ کمر اور پیٹھ میں درد۔ سختی اور پیر کے تلووں میں جھنجھٹا ہٹ۔ دل میں اداسی بنی رہتی ہے۔ اور اولاد ہونے پر بھی کمزور اور تھوڑے دن زندہ رہتی ہے۔ یا سو کر مر جاتی ہے۔ جس سے بڑا نقصان پہنچتا ہے۔ ہم نے بہت دنوں کے تجربہ سے اس دوا کو ایجاد کیا ہے۔ اس دوا کے استعمال سے عورتوں کا جریان پرورد دھات چھین آرام ہو کر مہینہ ٹھیک وقت پر ہوتا ہے۔ اور بدن میں بخوبی طاقت آتی ہے دوسرے اولاد قدرت پیدا ہوتی ہے۔ قیمت فی شیشی دھیر۔ ڈاک خرچ معاف۔

فقیر می سرمہ

یہ سرمہ تر پھلے کے عرق میں جھیکار دو تین مہینہ کیلا کے درخت میں دو تین مہینہ نیب کے درخت میں گاڑ کر بنایا گیا ہے۔ اس کے بعد اصلی گلاب کے عرق میں اصلی موتی ممیرہ وغیرہ بہت قسم کے مصالحہ اور جنگلی جڑی بوٹیوں اور تیلوں کے عرق میں ڈال کر ایک مہینہ برابر گھونٹا گیا ہے۔ اس کے لگانے سے آنکھوں میں طاقت اور نئی روشنی پیدا ہوتی ہے۔ ایک سلائی لگانے سے آنکھوں کی تھکاوٹ دور کرتا ہے۔ اور تڑاوٹ لاتا ہے۔ جن صابوں کو دن رات میں آنکھوں سے زیادہ کام لگا چڑتا ہو۔ ان کو "فقیر می سرمہ" مزد لگانا چاہیے۔ یہ آنکھوں کی کلی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ جیسے لالی۔ دھند۔ ڈھلکا ہننا۔ کچھ نکلنا۔ زیادہ دیکھنے سے آنکھوں میں تھلاہٹ اور پانی بھر آنا۔ روشنی کم ہونا۔ کھلاہٹ۔ نزلہ وغیرہ کو آرام کرتا ہے۔ اس سرمہ کا نسخہ بادشاہی زمانے کے بہت بڑے تجربہ کار زانی بیک نے میرے بابا کو بتلایا تھا۔ انہوں نے بھی کہا تھا۔ کہ یہ سرمہ یاخ سورویہ تو فرہ وقت کا جائے۔ تو بھی کم قیمت ہے۔ قیمت فی شیشی دھیر۔ ڈاک مخصوص مل معاف۔

دوا منکوانے کا پتہ
ویدرن شیشی یو جی روپ بلا س کینی نمبر ۳۳ پنخوسی بازار اٹا وہ (لو-پی)

جب کسی کا عیب بیان کیا جائے۔ تو چاہیے پہلے اپنے اندر بھی عیوب تلاش کے کہ تو ہیں۔

فرمایا۔ دوہار زبان پر نہایت چلے گی لیکن قیامت کے دن ترازو میں ان کا وزن بہت بھاری ہو گا اور وہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر نیند میں نہ آسکیں گے۔

احمدیہ سبھا لکوٹ ٹرنک ہاؤس قادیان

ہمارے ہر قسم کے ٹرنک، سوٹ کپس، جام، بالٹیاں، یونیفارم وغیرہ نہایت عمدہ اور ازراں نرخ پر تیار ہوتے ہیں۔
ماکان، دکان سبھا لکوٹ کے پہننے والے ہیں۔ اور مال کسی صورت میں سبھا لکوٹ سے گراں نہیں ہوتا۔ اور مضبوطی بخوبی
اور پائیداری سبھا لکوٹ کے مال کو کسی طرح کم نہیں۔ دوست اپنے احمدی بھائی کی حوصلہ افزائی کریں۔ اور جلسہ پر قادیان
مال خرید کر لے جائیں۔
سخا کسار رشید احمد احمدی۔ مالک سبھا لکوٹ ٹرنک ہاؤس قادیان

ہر ایک احمدی دوست کا فرض ہے

بطور مسند رومی تمام ہندوستان اور کچھ صاحبان تک ہمارا پیغام پہنچا دیں۔ کہ اگر آپ خود یا آپ کا کوئی دوست یا کوئی
رشتہ دار کسی قسم کی بھی بیماری میں مبتلا ہے۔ تو ہمارے بزرگ محترم حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ علامہ مولانا
مولوی حکیم نور الدین علیہ الرحمۃ طبیبی ریاست جموں کی مہربان ادویہ استعمال کریں۔ جن کو ہم نے انکے ارشاد و
ہدایت کے ماتحت تیار کیا ہے۔ اور ہر قسم کے امراض میں آپ وگ ہم سے مشورہ طلب کر سکتے ہیں۔ مجددیہ دواخانہ رحمانی
شاہدہ سے حضرت علامہ مددوچ کی اجازت و مشورہ سے قائم شدہ ہے۔ اور ان دنوں یہ سرپرستی و نگرانی حضرت
مولانا مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان، نہایت خوبی سے اپنا کام کر رہا ہے۔ اور اسکی تیار کردہ
ادویہ سو فی صدی فائدہ بخشی ہیں۔ بعض تیار شدہ ادویات کی فہرست ملاحظہ فرمادیں:-
۱۔ محافظہ اعضاء و اعضاء بڑھنے والی بیماری میں تیر بہدہ ہے، ۲۔ جب رحمانی رجسٹرڈ۔ طاقت کی سینٹر گولیاں، ۳۔ منہ اور
اپنی شہرت آپ ہے۔ ۴۔ خدا کی نعمت۔ نرمیہ اولاد کی اکیر دوا۔ ۵۔ حب راحت۔ ایام ماہواری کے لئے
مفید ہے۔ ۶۔ سفوف رحمانی۔ معدہ کی ہر بیماری کے لئے راحت بخش ہے۔ ۷۔ سفوف نادور۔ جربان کیلئے
اکیر ہے۔ ۸۔ عرق فولاد ٹانگ ہے۔ ۹۔ منجن دندان۔ دانتوں میں سوزھوں کے واسطے مفید ہے۔

ملنے کہتے: عبدالرحمن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی۔ قادیان۔ پنجاب۔

نسیم پائیوریا ریمیڈی

یہ دوائی دانتوں کی بیماری کیلئے تیر بہدہ علاج ہے۔ خاص کر مرض پائیوریا جس میں سوزھوں سے
خون اور پیپ جاری ہو جاتا ہے۔ اکیر ہے منہ کے جراثیم کو ہلاک کرتی ہے بعض بیماریوں کو دانت نکلوانے
پر تے ہیں لیکن اسکی استعمال سے ضرورت نہیں رہتی۔ دانت درد کیلئے بھی یہ دوا مفید ہے۔ اور سوزھوں کو مقبوط
اور صاف بھی کرتی ہے قیمت بڑی بیشی ۲۴ روپے ۶ روپے
المشائے۔ میمنہ انٹرنیشنل ہیگ پر ویر ایئر نسیم میڈیکل مال قادیان۔

قیامت میں خود خدا تعالیٰ تین آدمیوں سے کلام نہ کرے گا۔ بوڑھا زنا کار۔ بادشاہ جھوٹا۔ فقیر متکبر۔

۵۳ جو لوگ اپنی بیویوں پر بہت لگاویں اور کسی کو گواہ نہ پیش کر سکیں۔ تو وہ خود چار بار خدا کی قسم کھائیں پتہ نور

اللہ بخش سلیم پریس قادیان

ہمارے ہاں ہر قسم کی لکھائی اور چھپائی کا کام نہایت عمدگی کیساتھ بارعایت ہوتا ہے۔ دوست
فائدہ اٹھائیں۔
ینجر اللہ بخش سلیم پریس قادیان

سامان تعمیر کی نئی دکان

جو دوست قادیان میں مکانات بنوانا چاہتے ہیں۔ انہی سہولیت کی خاطر ہماری دکان میں ہر قسم کا ضروری سامان
مثلاً گیلے پنچ۔ قبضہ۔ چھیکا۔ زنجیر۔ کنڈہ وغیرہ موجود رہتا ہے۔ اور دروازوں کھڑکیوں۔ روشندانوں پر کرنے کا
ہر قسم کا نہایت بختہ عمدہ رنگ اور ہر سائز کے نیشے بھی کفایت کے ساتھ ملتے ہیں۔ اور اگر کوئی دوست
اپنے مکان یا کوئی میں رنگ یا نیشے لگوانا چاہے۔ تو یہ کام بھی رعایت کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ہمارے
میں ہر قسم کے قطعات رینجن چھپے ہوئے خوبصورت معہ نیشے فریم شدہ سستے داموں بکے ہیں۔
لال دین دوکاندار۔ الحکم اسٹریٹ قادیان

دوکان سامان آہنی

دہرہ سہری دگرانی جاتیاری غلام مجتبیٰ صاحب ٹیائرو قادیان
ہمارے ہاں مختلف قسم کا آہنی سامان تیار ہوتا اور
فروخت کیا جاتا ہے۔ اور پانی کے نلکے ہر قسم کے تیار ہوتے
ہیں۔ اور ہماری معرفت پوری واقفیت کے ساتھ مکانوں
میں پانی کے نلکے لگائے جاتے ہیں۔ اکثر احباب واقف
ہیں۔ قادیان میں نلکے لگانے کی ابتداء میرے
ہاتھوں ہوئی۔ بے شمار گھروں میں میرے ہاتھ کے
نلکے لگے ہوئے ہیں۔ نیز میرے ہاں سیخیں۔ فیچی
تیسی۔ کنڈی وغیرہ بھی فروخت ہوتی ہیں۔ اور
طاٹا بنگر و کراچی سے ہر قسم کے گارڈونگو آنے کا
اہتمام کیا جاتا ہے۔

مستری غلام نبی نلکے والا قادیان

احمدی زرگر

ہماری دوکان پر ہر قسم کے عمدہ زیورات تیار اور مٹ
کئے جاتے ہیں۔ آرڈر پر ہونے کے مطابق نہایت دیانتدار
کے کام بنایا جاتا اور بھیجا جاتا ہے۔ اس امر کی تصدیق
ہمارے محلہ کے سکرٹری صاحب کی ملاحظہ فرمادیں۔
میں نے میاں عبداللہ صاحب زرگر سے دو صد روپیہ کے
زیورات طلائی بنوائے۔ بہت قابل زرگر نہایت
دیانتدار پایا۔ یہ ایک مخلص احمدی کے بیٹے ہیں جو
لوگ کام بنوائیں گے۔ وہ خوش ہونگے۔
خاک رحمت الحسن قریشی سکرٹری محلہ ریتی چھلہ۔ قادیان
ان کے علاوہ بھی اکثر احباب ہماری شہادت دے
سکتے ہیں۔

ایم عبدالحق احمدی زرگر دہن امیر عبا احمدیہ
پیر و چینی محلہ ریتی چھلہ۔ قادیان۔

حلال کمائی سے عبادت میں لذت آتی دعا قبول ہوتی اور اولاد صالح پیدا ہوتی ہے۔



فرمایا جس شخص میں یہ تین باتیں ہوں گی۔ اللہ تم اس پر موت کی گھڑیاں آسان فرمائیگا۔ اور اپنی عزت میں مل کر لکھا کہ درود و گیسو کھڑکی کرنی۔ والہین پر شفقت۔ اپنے ماتحت خاندان پر احسان کرنے۔

۵۴ جو لوگ بیماری کی باتوں کو پسند کرتے اور مسلمانوں میں اسکی اشاعت کرتے ہیں۔ انکے لئے دنیا و آخرت میں مہربانی والا عذاب ہے۔

کام سندی بٹی

کام سندی بٹی۔ یہ ایک فقیر نے جنگل اور پہاڑوں کی جلد از جلد فائدہ دکھانے والی جڑی بوٹیوں سے تیار کی ہے۔ دیکھوں کو سکھی کرنے کے لئے مجھے بتلائی ہے۔ جو لوگ بچپن میں اپنی ناسمجھی اور بری صحبت میں پڑ کر اپنی زندگی برباد کر کے دنیاوی سکھوں سے ناامید ہو چکے ہوں۔ اس تکلیف بھری زندگی بسر کرنے والوں کے جسم میں نئی زندگی پیدا کر کے نامردوں کو مرد بناتی ہے۔ پوشیدہ مقام کی کمزور مردار رگیں طاقت کے جوش میں بھڑک اٹھتی ہیں۔ ماری ہوئی بہت اور برسوں کی مرجھائی ہوئی طبیعت کھلا کر ان کے جسم میں نوجوانی کی طاقت بھر جاتی ہے۔ اسکی کوئی کھار آپ کے ساتھ جب تک نہیں چاہیں گے۔ نہیں ہو۔ اور نہ آپ کو کسی قسم کی دھڑکی معلوم ہوگی۔ اس دوائے ہزاروں آدمیوں کو جو دنیاوی سکھوں سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔ پھر سے ایک مرتبہ جوانی کے نئے رنگ میں رنگ دیا۔ سینکڑوں بھائیوں کے آٹے ہوئے شکریہ و تحریفوں سے بھرے ہوئے خطوط میں اس دوا کی سچائی کے ثبوت ہیں۔ اس دوا کے استعمال کرنے سے پُرانے سے پُرانا پڑیمہ۔ کمزوری خواب کا ہو جانا۔ سستی۔ مٹی کا گڑنا۔ دوسری کی وجہ سے مرضی کے موافق نہ ہونا۔ بدن میں ڈھیلا پن۔ ناطاقتی پافانہ ہونے وقت کمزور مٹی کا گڑنا۔ نامردی جلد انزال ہو جانا وغیرہ کی وجہ سے جو مایوسانہ زندگی بسر کر رہے ہوں۔ ایسے مریضوں کو کام سندی بٹی ہر شٹ پشٹ کر کے سارا جسم انکھور کی طرح چھلکنے لگتا ہے۔ اندام نسلوں میں کھلی کی طرح طاقت پیدا کر کے جوانی کی لہریں بدن کی نس نس میں بھڑک کر طاقتور خوبصورت اولاد پیدا کرتی ہے۔ غور تو کی ہر قسم کی بیماریاں گونا گونا گویاں کم یا زیادہ ہونا وغیرہ دور کر کے حمل قرار پانے کے قابل بنا دیتی ہے۔ قیمت ایک پیکیٹ ۲ روپے۔ تین پیکیٹ کی قیمت دھڑ پانچ روپے۔ چھ پیکیٹ کی قیمت (دو) ٹو روپے ڈاک خرچ چھ پیکیٹ تک (۲ روپے) دو آنے۔ نقالوں سے ہوشیار۔ زیادہ بکری دیکھ کر لوگوں نے نقل کی ہے۔

لکشمی دھارا

تمام امراض کی واحد دوا

اسکی دوتین بوند کھانے سے دائمی قبض و بد ہضمی بیٹھ چلنا دور کرنا۔ پافانہ صاف نہ ہونا۔ بائی کولہ شول۔ اینٹھن۔ اپچ بچیش۔ مروڑ۔ مواد اور خون ملا ہوا۔ دست ہونا۔ گری کے پتلے دست۔ جی مثلاً نا۔ تھے۔ پیٹ میں گڑا گڑا بھاری رہنا۔ کھٹی ڈکار آنا۔ ہوا صاف نہ نکلنا وغیرہ تمام بیماریوں کو فوراً آرام بخاتا ہے۔ لکشمی دھارا اچانک ہوینوالی کی سیار پو ایس جاو کا کام کرتا ہے۔ اسکو ہمیشہ پاس رکھنا چاہیے۔ قیمت فی شیشی ۸ روپے تین شیشی پھر نصف درجن ۱۶ روپے ایک درجن ۳۲ روپے ڈاک محصول علاوہ

روپ بلاس

خوبصورت بنانے والا مصالحو

اس کے لگانے سے چمک۔ کالے داغ۔ جھاس۔ پھنسی جھنکی چہرے کی جھریاں وغیرہ جلد دور ہو جاتی ہیں۔ چند ہی دنوں کے استعمال سے چہرہ چاند کی طرح دیکھنے لگتا ہے۔ مٹھانی رنگت ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی بد صورت آدمی استعمال کرے۔ تو بھی رنگ نکھر آتا ہے۔ کافی کلوٹی استری استعمال کرے۔ تو پرستان کی پر مٹی معلوم ہوتی ہے۔ اگر آپ اپنے چہرے کو حسین اور خوبصورت نرم اور چمکدار بنانا چاہتے ہیں۔ تو ہمارے ایجاد کردہ روپ بلاس کو خرید کر کینے حسن کو دوبال کیجئے مرد و عورت دونوں کو دل پسند اور خوش کرنے والا ہے۔ قیمت فی جگر ڈاک خرچ معاف۔ فیس مٹی آرڈر ۲

ویکٹر شری شیشی روپ بلاس چمپنی نمبر ۳ کچھوسی بازار ضلع اٹاوا (ریوٹی)

اپنی جسمانی روحانی طاقتوں کو صحیح طور پر استعمال کرنا محنتی لوگوں کا شیوہ ہے۔

نمایا۔ اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتا ہے۔ بلکہ اسکی نظر تمہارے اعمال پر ہے۔

مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں بلا اجازت داخل نہ ہو جب جاؤ تو اس کے پہننے والے کو سلام بھیجو پھر فوراً

تعیلات اعدہ دیوانی صوبہ بہار				تعیلات اعدہ دیوانی صوبہ بہار			
نام تیومار	تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	دن	نام تیومار	تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	دن
نیواسر سٹے	یکم جنوری	۱۸ پلوہ	۱	نیواسر سٹے	یکم جنوری	۱۸ پلوہ	۱
بنو گورو گوبند	۸ جنوری	۲۵ پلوہ	۱	بنو گورو گوبند	۸ جنوری	۲۵ پلوہ	۱
بنت بھٹی	۵ فروری	۲۲ ماکھ	۱	بنت بھٹی	۵ فروری	۲۲ ماکھ	۱
بیدالا شہا	۱۲ فروری	یکم چائین	۱	بیدالا شہا	۱۲ فروری	یکم چائین	۱
شور اتاری	۲۸ فروری	۱۷ مارچ	۱	شور اتاری	۲۸ فروری	۱۷ مارچ	۱
محرم الحرام	۱۳ تا ۱۵ مارچ	۲ تا ۴ اپریل	۲	محرم الحرام	۱۳ تا ۱۵ مارچ	۲ تا ۴ اپریل	۲
ماونی	۱۶ تا ۱۷ مارچ	۵ تا ۶ اپریل	۲	ماونی	۱۶ تا ۱۷ مارچ	۵ تا ۶ اپریل	۲
بیساکھی	۱۲ اپریل	یکم مہاک	۱	بیساکھی	۱۲ اپریل	یکم مہاک	۱
ایسٹریٹ	۱۵ تا ۱۸ اپریل	۴ تا ۷ مہاک	۴	ایسٹریٹ	۱۵ تا ۱۸ اپریل	۴ تا ۷ مہاک	۴
کارویشی	۱۲ مئی	۲۰ مہاک	۱	کارویشی	۱۲ مئی	۲۰ مہاک	۱
عید میلاد النبی	۱۳ مئی	۳۱ مہاک	۱	عید میلاد النبی	۱۳ مئی	۳۱ مہاک	۱
بکریٹ	۳۰ جون	۱۱ اگست	۱	بکریٹ	۳۰ جون	۱۱ اگست	۱
رکھ دی	۱۱ اگست	۷ سادون	۱	رکھ دی	۱۱ اگست	۷ سادون	۱
چتر پختی	۱۹ اگست	۱۷ سادون	۱	چتر پختی	۱۹ اگست	۱۷ سادون	۱
دسمبرہ	۳۰ ستمبر	۱۸ تا ۲۰ اکتوبر	۴	دسمبرہ	۳۰ ستمبر	۱۸ تا ۲۰ اکتوبر	۴
شب برات	۱۹ اکتوبر	۲۲ اکتوبر	۱	شب برات	۱۹ اکتوبر	۲۲ اکتوبر	۱
دیوالی	۲۲ اکتوبر	۲۴ اکتوبر	۱	دیوالی	۲۲ اکتوبر	۲۴ اکتوبر	۱
کریچا پاندکرن	۷ نومبر	۲۲ ماکھ	۱	کریچا پاندکرن	۷ نومبر	۲۲ ماکھ	۱
جمہ الوداع	۱۸ نومبر	۳ ماکھ	۱	جمہ الوداع	۱۸ نومبر	۳ ماکھ	۱
عید الفطر	۲۲ نومبر	۹ ماکھ	۱	عید الفطر	۲۲ نومبر	۹ ماکھ	۱
کرسمس	۲۵ تا ۲۶ دسمبر	۱۰ تا ۱۱ پلوہ	۸	کرسمس	۲۵ تا ۲۶ دسمبر	۱۰ تا ۱۱ پلوہ	۸
جنم گورو گوبند	۲۹ دسمبر	۱۵ پلوہ	۵	جنم گورو گوبند	۲۹ دسمبر	۱۵ پلوہ	۵

دنیاوی زندگی معصیتوں تکلیفوں اور بھڑیلوں کا گھر ہے۔ جو انہیں برداشت کر لیتا ہے۔ کامیاب ہو جاتا ہے۔

فریادِ تم میں کوئی نیند نہ سہا رہی۔ تو اپنا ہاتھ کسی بڑی میں خل کر کرے۔ تا وقتیکہ تین بار دھو لے کر نہ کہے کیا معلوم کہ اسکا تار تار بصر کہاں رہا۔ متفق علیہ،

جب سوئچ لکریں تھو کہ میرے متعلق پس تحقیق میں نزدیک ہوں۔ (پتہ بقرہ ۲)

"A" موڈل

Maclight

NIGHT LAMP

اے سی بجلی کے علاقہ کیلئے

نعمتِ عظمیٰ

میک لائٹ (ناٹ لیمپ)

۹۹ فیصدی خرچ بچا نیوالا

روزانہ تمام رات مسلسل جلانے سے تین ماہ میں صرف ایک یونٹ بجلی خرچ کرتا ہے۔ رات کو سوتے وقت اندھیرے گھپ کی بجائے ٹھنڈی آرام دینے والی روشنی۔ بال بچوں والے گھروں کیلئے بید ضروری چیز دیکھنے میں خوبصورت۔ عمر میں پائیدار ۶۰ مندرجہ ذیل شہروں میں ایجنسیوں سے مقررہ قیمت پر خرید فرمادیں۔

"C" موڈل



- ۱۔ دی کراچی الیکٹرک سٹورز کراچی
- ۲۔ میسرز ہری رام کلسی اینڈ سنز دہلی دار۔ رائی پٹی
- ۳۔ جنرل الیکٹرکس قصہ خوانی بازار۔ پشاور
- ۴۔ راج مہنس برادرز۔ فیروز پور
- ۵۔ کرشنا ایسکرٹس کمپنی ممبئی
- ۶۔ دی پنجاب ٹروس، گوجرانوالہ
- ۷۔ گوہنڈا الیکٹرک کمپنی فاضلہ۔ ایٹھ پور۔ ٹٹہرہ
- ۸۔ دی ٹیلی ایسکرٹس کمپنی۔ قصور۔

تمام ہندوستان اور پنجاب کے شہروں میں ایجنٹ درکار ہیں:

قیمت ہر ڈوڈ اینڈ اُن ہمہ صرف

میک ورس کا دیان میں تیار ہوتا ہے

جو عمدہ یا جو کام شروع کیا جائے اسکو پسند کرنا اس پر راضی ہو جانا کا سیاسی کی علامت ہے

فنا۔ شک پیدا کر نوالا بات چھوڑ کر یقینی بات اختیار کر کوئی نہ کرے میں اطمینان ہوتا ہے اور جھوٹا دل میں کھٹکنے والی چیز نہ ہے۔ (بخاری)

دارالصناعت قادیان

فی سب سے بہتر ہمارا قادیان ہے اور ہمارا
بہتر ہمارا قادیان ہے اور ہمارا

المفید سب سے بہتر ہمارا قادیان ہے اور ہمارا
بہتر ہمارا قادیان ہے اور ہمارا

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ و العزیز نے تحریک جدید کے ماتحت قوم کے بچوں کو دستکاری سکھانے اور باروزگار بنانے کے لئے تین شعبے جاری کر رکھے ہیں۔ (۱) فرنیچر ہاؤس۔ (۲) آرٹن ورکس۔ (۳) فٹ ویئر۔ جن میں نجاری و آہنگری و بوٹ سازی کا کام سکھایا جاتا ہے۔ کام سکھانے کے لئے بڑے بڑے ہوشیار و تجربہ کار استاد رکھے گئے ہیں۔
فرنیچر ہاؤس میں اعلیٰ درجہ کا فرنیچر تیار کیا جاتا ہے۔ چنانچہ سرچوہدی محمد ظفر خان صاحب کے۔ سنی۔ ایس۔ آئی کی عالیشان کوٹھی کے فرنیچر کا اکثر حصہ اسی دارالصناعت کا بنایا ہوا ہے۔ شیشہ آہنگری میں چاقو۔ چھریاں وغیرہ سامان آہنی بہت اعلیٰ تیار کیا جاتا ہے۔ فٹ ویئر میں عمدہ قسم کے بوٹ۔ ٹیوز۔ سیلپ تیار کئے جاتے ہیں۔ اس لئے دوستوں کو چاہیے کہ میز۔ کرسی وغیرہ سامان چوبی اور بوٹ۔ ٹیوز وغیرہ سامان چوبی اور چاقو۔ چھری وغیرہ اپنے اس قومی کارخانہ سے خرید کر کارخانہ کی امداد فرمائیں۔

المشاہد۔ سینٹرل دارالصناعت قادیان

ISLAMIC LITERATURE IN ENGLISH

- | | |
|--|----------|
| 1. Extracts from Holy Quran and Traditions with Tenets from the Scriptures of other religions 8th Enlarged Edition 420 pages. | Rs. 12 0 |
| 2. Islam and its comparison with other religions 7th Edition 300 pages. | 8 0 |
| The Way to Peace and Happiness 6th Edition 300 page. | 8 0 |
| 3. Teachings of Islam Cloth Bound. | 8 0 |
| 4. True Islam, Beautifully gilt & Cloth Bound | 1 8 0 |
| 5. A Present to H.R.H. the Prince of Wales. | 4 0 |
| 6. Muslim Prayer with illustrations 2nd Enlarged Edition. | 4 0 |
| 7. Future religion of the world 3rd Enlarged Edition 90 pages. | 2 0 |
| Vindication of the Prophet of Islam (peace and blessings of God be on him). | Free |
| Postage Free. | |

The Secretary, ANJUMAN-E-TARAQQI ISLAM, Secunderabad, Dn.